ناصر الطلاب

یہ عجیب کتاب بے بدل ہے + طالبانِ علم ادب کے واسطے ایک دستور العمل ہے

آجتک

ایسی کتاب مفید طلاب لغت عربی کے روزمرہ مین کسی نے تصنیف
نہین کی جس سے زبان عربیہ کے سوال وجواب کا محاورہ بخوبی آجائے
اور بدون مدد استاد کے ادنی طالب العلم بھی اسکے اردو ترجمہ عام فہم
کے ذریعے سے مطلب عبارت کا بسہولت تمام نکال لائے کیونکہ نہو

جسکو

ادیب کامل لبیب فاضل مولانا حکیم محمد ناصر علی صاحب آروی نے تصنیف فرمایا

حسب اجازت

تاجر عالیشان صاحب خلق واحسان حافظ محمد عبد الستار خان صاحب کے

مطبع گلزار محمدی لکھنؤ مین چھپی

ما شاء الله لا قوة الا بالله

درین ایام بفضل خداوند علام از افادات ناصر الاحادیث المصطفویہ ناشر السنۃ المحمدیہ الادیب

المفلاق والاریب المسلاق مجمع کمالات صوری و معنوی حکیم محمد نذر علی الآروی کتاب

ناصر الطلاب

که برای تعلیم زبان عربی از بس مفید و در سوال و جواب لسان نحوی بر طرز جدید است

حسب فرمایش صاحب خلق و احسان حافظ محمد عبد الستار خان باهتمام انور خوش تدبیر خواجه محمد وزیر

در مطبع گلزار محمدی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِلٰهُنَا مَحْمُودٌ وَمَعْبُودٌ فِي كُلِّ آنٍ اَلَّذِي نَزَّلَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَ وَرَسُولُنَا

ہمارا خدا ستودہ ہے اور معبود ہر آن میں جسنے اتارا قرآن مجید اور اوسکو بتلایا اور پیغمبر ہمارا

مُحَمَّدٌ وَهُوَ مَحْمُودٌ عَلٰى كُلِّ لِسَانٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
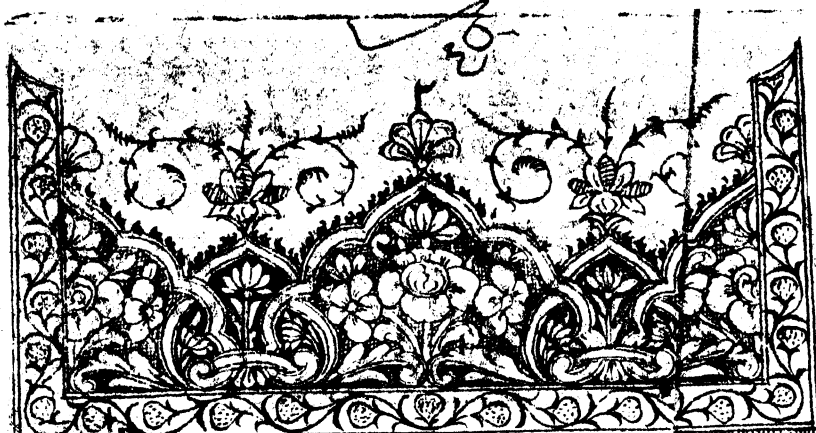
محمد ہے اور وہ سراہا ہے ہر زبان پر رحمت بھیجے اللہ اونپر اور اونکی آل پر اور اونکے یاروں پر سلام

س السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ج وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام اور رحمت خدا کی تمپر اور تمپر سلامتی اور رحمت ہو اور برکت اللہ کی

س مِزَاجُكَ طَيِّبٌ ج طَيِّبٌ طَيِّبٌ س كَيْفَ حَالُكَ كَيْفَ بَالُكَ

آپکا مزاج اچھا ہے اچھا ہے اچھا ہے کیا کیفیت آپ کی ہے کیسا ہے دل آپکا

كَيْفَ خَاطِرُكَ ج اَحْمَدُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ س وَكَيْفَ مِزَاجُكُمُ الشَّرِيفُ

کیسے ہیں ماموں آپکے شکر خدا کا کرتا ہوں ہر حال پر اور آپکا مزاج شریف کیسا ہے

يَا سَيِّدِي ج اَنَا طَيِّبٌ اَدْعُو لَكَ س هَلُمَّ اُصَافِحُكَ يَا سَيِّدِي

اے میرے صاحب میں اچھا ہوں آپکو دعا کرتا ہوں آئیے ہاتھ ملائیے مصافحہ کروں میں

ج يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ س لَا لَا تُفَضِّحْنِي وَلَا تُقَبِّلْ يَدَيَّ فَاِنِّي لَسْتُ

بخشے اللہ ہمیں اور تمہیں نہیں نہیں مجھکو فضیحت نہ کرو اور نہ بوسہ دو میرے ہاتھکو میں

تحرّیا لذلک ج کیف یا سیدی تقبیل ایدی العلماء والاولیاء من سیرة

لائق ہونے کے تئین ہون ... آپ کیا فرماتے ہین بوسہ دینا علما اور اولیا کے ہاتھ کا صالحین کی

الصالحین س سیدی انت تجیٔ من المدینة مہبط النور والسکینة

عادات سے ہی ... ای صاحب آپ مدینے سے تشریف لاتے ہین کہ وہ مورد نور اور تسکین کا ہی

ارید ان اعانقک واستفیض منک ج کیف لا وھذا من السنة

مین چاہتا ہون کہ آپ سے گلے ملون اور فیضیاب ہون ہان بلاشک یہ سنت

السنیة س انت ملجئی فی الدارین این اجلسک علی الراس ام علی

بلند اور روشن ہی تم میرے جائے پناہ ہو دونون جہان مین کہان جگہ دون آپکو سر پر یا

العینین ج لا تکلف یا غلام فان التکلف حرام س تعال ھنا

دونون آنکھون پر ای صاحبزادے تکلف نکرو کہ تکلف حرام ہی آپ یہان

اجلس ج لا انا اھل العرب اجلس حیث ما ینتھی المجلس س

تشریف رکھین نہین مین اہل عرب سے ہون تمہاری مجلس کے اخیر مین بیٹھونگا

لا تتادب منی اجلس کما کنت جالسا ج کیف والادب عند

تم مجھسے ادب نکرو بیٹھو جیسے بیٹھے تھے کیونکر حالانکہ اہل عرب ادب کو

العرب احب من الذھب س اخی عند اھل الھند بقی الادب

دوست زیادہ رکھتے ہین زر سے برادر من ہندیون مین ادب رہگیا ہی

والکرم عنھم ذھب ج نعم صحیح وکلامک ملیح س سیدی ورق التنبول

اور سخاوت اونسے اوٹھگئی ہی ہان آپکا کلام نمکین اور درست ہی حضرت پان

حاضر ج ھذا لیس من عادتی لانہ لا یوجد فی بر العرب س سیدی

حاضر ہی یہ میری عادت سے نہین ہی کیونکہ وہ دیار عرب مین نایاب ہی ای حضرت

سمعت انہ یوجد ھناک ج نعم لکن الیبس یذھبون بہ اھل الھند

سنا ہیکہ پان وہان ملتا ہی ہان دستیاب ہی لیکن خشک ہندی لیجاتے ہین

بار پنجم ... ۴ ... ۴ ... ۳ ... جلوس ... مجلس ... بوسہ ... پان ... بازبان

س ۱۱ اطلب البوسي ج لا لا اني اكره التنباك وافر من نكهته على

کیا طلب کرتا ہوں نہ نہ میں تنباکو کو مکروہ جانتا ہوں اور اوسکی بو سے

فوا بھ س ۱ هو حرام ج والله اعلم لكني لا احب ان اكل النار في بطني

سو بھاگتا ہوں کیا وہ حرام ہے خدا دانا تر ہے مگر میں دوست نہیں رکھتا ہوں آگ کہا کے اوپنے شکم میں

واخرج الدخان من فمي كاهل النار س هذه مسندة اتكئ بها وهذا

اور دھواں اپنے منہ سے نکالنے کو جیسا کہ عادت دوزخیوں کی ہے یہ مسند ہے اسپر تکیہ کر یہ

عطر العنبر تعطر به جسمك وثوبك الاطهر ج طيب طيب ثلثة لا ترد

عطر عنبر کا ہے اپنے بدن اور پاک کپڑوں میں لگائیے اچھا اچھا تین چیزیں نہیں پھیری جاتی ہیں

الطيب والوسادة واللبن س قرة عيني انت اكرمتني وعظمتني بحيث

خوشبو اور تکیہ اور دودھ ای ٹھنڈک میری آنکھ کی تمنے میری توقیر اور تعظیم کی کہ ایسی

ما عظمني احد اطال الله عمرك واعطاك علما ينفع وقلبا يخشع

نکی تھی کسی نے خدا تمہاری عمر دراز کرے اور تمکو علم عطا کرے نافع اور دل ڈرنے والا

ورزقا يقنع ج كيف لا وانتم من اهل المدينة المنورة من اكرمكم

اور رزق قناعت والا کیوں نہیں حالانکہ تم اہل مدینہ منورہ سے ہو جسنے تمہارا اکرام کیا

اكرمه الله ومن عظمكم عظمه الله ومن احبكم احبه الله ومن اهانكم

اوسکا اکرام کیا اللہ نے اور جسنے تمہاری تعظیم کی اللہ نے اوسکی تعظیم کی اور جسنے تمہیں دوست رکھا اوسکو دوست خدا نے رکھا اور جسنے تمہاری اہانت کی

اهانه الله ومن افضحكم افضحه من امره في الارض والسماء

اوسکی اہانت کی اللہ نے اور جسنے تمہاری فضیحتی کی اوسکی رسوائی اوسنے کی جسکا حکم ہے زمین اور آسمان میں

ومن يوذيكم فيذوب كما يذوب الملح في الماء س يا ثمرة فوادي

جو تمکو ایذا دے پس وہ گل گیا جیسا کہ گلتا ہے نمک پانی میں ای میرے دل کی مراد

يا قرة عيني ما اسمك ج اسمي محمد يسين س ما شاء الله انت

ای میری آنکھ کی ٹھنڈک تمہارا کیا نام ہے مجکو محمد یسین کہتے ہیں ما شاء اللہ تم

اسمي حبيب الله ج سماني ابي بذلك تبركاً وتيمناً باسمه صلى الله عليه وسلم

ہمارا نام دوست خدا کا ہے — میرے باپ نے میرا نام رکھا اس نام پر برکت اور برکت کے لیے آنحضرت کے نام سے صلی اللہ علیہ وسلم

س واسم اخيك الاوسط ج الحافظ محمد مصطفى ويقال له في العرف

اور تمہارے منجھلے بھائی کا کیا نام ہے — حافظ — محمد مصطفی — اور بولتے — عرف مین

محمد عبد الغني س واسم اخيك الصغير ج محمد حبيب الرحمن

محمد عبد الغنی کہتے ہین — اور تمہارے چھوٹے بھائی کا کیا نام ہے — محمد حبیب الرحمن

س واسم اخيك الاصغر ج محمد عبد الرحمن لكنه معروف بمحمد نور

اور تمہارے سب سے چھوٹے بھائی کا کیا نام — محمد عبد الرحمن — مگر مشہور محمد نور سے ہے

سلمه الغفور س وبعد محمد نور ج اسمه محمد شمس الضحى س والآن اسم ابيك

و سلامت رکھے اسے — اور محمد نور کے بعد — اوسکا نام محمد شمس الضحی ہے — اور تمہارے باپ کا کیا نام ہے

ج اسم ابي محمد ناصر علي س واسم جدك الامجد ج اسم جدي الشيخ حيدر علي

میرے باپ کا نام محمد ناصر علی ہے — اور تمہارے دادا کا کیا نام ہے — میرے دادا کا نام شیخ حیدر علی

المرحوم س اصرت عليه طبل الرحيل ج نعم قد التصق بجوار رحمة الرب الجليل

مرحوم — کیا اوس پر نقارہ کوچ کا بج گیا — ہان وہ خدای بزرگ کے رحمت کی ہمسایگی سے جا ملے

س متى ج حين ما كان ابي ابن تسعة اشهر س اين وطنك يا اخي ج وطن آبائي

کب — جب میرے باپ نو مہینے کے تھے — ای بھائی تمہارا وطن کہان ہے — میرے باپ

واجدادي كان قبل ذلك في موضع يقال له الغياثپور في ضلع عظيم آباد

دادوں کا مکان — پہلے — موضع غیاثپور — ضلع عظیم آباد مین تھا

وقاه الله عن الفساد س والآن اين دارك ج في قصبة آره ضلع شاه آباد

اونکو خدا رکھے اوس فساد سے — اور ابھی کہان ہے مکان تمہارا — قصبہ آرہ ضلع شاہ آباد مین

س في اية محلة ج جوك مسجد س من المسجد الجامع في اي جانب هي

کس محلہ مین — محلہ چوک مسجد — مسجد جامع کس جانب ہے

مولوی محمد یاسین سلمہ اللہ تعالی

ج في جانب المشرق س ومن الجسر الكبير ج في طرف المغرب س ومن الديوان

پورب کی جانب اور بڑے پل سے جانب مغرب میں اور کچہری سے

ج في سمت الجنوب س ومن جادة السلطان ج في الشمال س يا سيدي

دکن طرف اور سڑک سے کس طرف ہے جانب شمال ای میرے صاحب

الفتوة ما هي ج ان يكون العبد ابدا في امر غيره س فلان يكون دائما

جوانمردی کیا چیز ہے یہ ہو کہ بندہ ہمیشہ دوسرے شخص کے کام میں رہے فلان آدمی ہمیشہ

على انجاح حوائج الناس ج اخي لا يزال الله تعالى في حاجة العبد

خلق کی حاجت روائی کرتا ہو ای میرے بہائی ہمیشہ اللہ تعالی بیچ حاجت روائی بندہ کے رہتا ہو

ما دام العبد في حاجة اخيه المسلم س مولانا من الفتى ج من لا خصم له

جبتک بندہ کسی حاجت مین اپنے بہائی دیندار کے شریک ہو مولانا جوانمرد کون ہے وہ شخص کہ اوسکا کوئی دشمن نہو

ومن لا يكون خصما لاحد س صنم كل انسان ما هو ج نفسه س موتوا

اور وہ کسیکا دشمن ہو صنم ہر آدمی کا کون ہے اوسکا نفس موتوا

قبل ان تموتوا ما معناه ج اتركوا الاوصاف الناسوتية الذميمة فانه موت

قبل ان تموتوا کے کیا معنی ہیں چھوڑ دو برے چلن آدمیت کو اسلیے کہ یہ موت

اختياري س الشرك الخفي كيف هو ج هو اخفى من دبيب النملة على

اختیاری ہے شرک خفی کسطرح پر ہوتا ہو وہ باریکتر ہے چیونٹی کی چال سے

صخرة سوداء في ليلة مظلمة س سيدي الاحسان كيف هو ج

سیاہ پتھر کے اوپر شب تاریک مین ای میرے صاحب احسان کیا ہو

ان تنعم على مسلم وكافر وقريب وبعيد وحبيب وعدو كالشمس والريح

یہہ ہو برابر کرو احسان دیندار اور کافر اور یگانہ اور بیگانہ اور دوست اور دشمن کے ساتھ سب مانند آفتاب اور ہوا

والغيث ولا تخصص س اخي خذ شيئا وهات شيئا ج ليس عندي شيء

اور مینہ کے اور نہ خاص کرو ای بہائی ایک چیز لو اور ایک چیز دو میرے پاس کچھ نہیں ہے

س انت مولانا ما تدعو دبر کل صلوة ج ادعو یا من له الدنیا
ای مولانا کیا دعا مانگتے ہو ہر نماز کے بعد دعا کرتا ہون مین ای وہ شخص جو مالک دنیا

والآخرة ارحم لمن لیس له الدنیا ولا الآخرة س لذ نیا الی ما
اور آخرت کا ہی اوسپر رحم کر جسنے ضائع کیا دنیا اور دین کو دنیا کبتک ہی

ج الدنیا ساعة فاجعلها طاعة س هذا رجل یأکل الافیون
دنیا ایک ساعت ہی اوسے طاعت خدا مین صرف کرو یہ آدمی افیون کہاتا ہی

ج اکل الافیون من المهلکات س یا ابت شرب القنب والخمر کیف
افیون کا کہانا مہلک انسان ہی ای باپ بھنگ اور شراب کا پینا کیسا ہی

ج یا بنی من اکل لقمة من القنب والخمر والافیون یدخل قبره علی
ای بیٹے جسنے ایک نوالا بھنگ یا شراب یا افیون کا کہایا داخل ہوگا اپنی قبر مین

صورة الخنزیر والکلب س غدا یوم القیمة یوم الحسرة والندامة
بصورت سور اور کتے کے کل دن قیامت دن حسرت اور ندامت کے

من یحاسب الخلق ج الله سبحانه هو بنفسه والحمد لله علی ذلک
کون حساب کریگا خلق کا اللہ پاک وہ بنفسہ حساب کریگا اور شکر اللہ کا ہی اوسکے حساب پر

س اخی لم ضحکت ولم قلت الحمد لله ج سیدی لان الله
ای بہائی کیون تم ہنسے اور کیون تمنے الحمد للہ کہا ای میرے سردار اسواسطے کہ جب اللہ

سبحانه اذا کان هو المحاسب فیحاسب بالمسامحة ولا یؤاخذ
پاک محاسب ہی پس حساب کریگا اللہ باآسانی اور نہ گرفت کریگا

بسوء المعاملة ویعامل الناس بالفضل لا بالعدل لانه کریم
بُری طرح سے اور وہ سلوک کریگا آدمیون پر اپنا فضل نہ عدل کیونکہ وہ کریم ہی

وعلی عباده رحیم س انت تذهب فی الاعراس ومجالس السماع
اور بندون پر رحیم ہی تم جاتے ہو عرس اور راگ کی مجلسون مین

ج السماع مباح لاهله س اخي الشيطان اين يكون ج

راگ درست ہے صاحب راگ کو — اے بھائی میرے شیطان — کہاں رہتا ہے

سيدي للشيطان عرش على الماء وهو يجلس عليه س اخبرني زيد

اے صاحب میرے شیطان کا تخت پانی پر ہے اور وہ اوس پر بیٹھتا ہے — ہمیں خبر دی زید نے

انه سمع منك هذا الكلام ج صدق زيد وكل ما يحكيه عني فهو حق

کہ اوسنے تمسے یہ کلام سنا ہے — سچا ہے زید — اور جو کچھ وہ کہتا ہے میری طرف سے وہ حق ہے

س انت مولع بالسماع مشتاق اليه ج اي نعم كيف لا وهو خير من

تم ولیعہ اور مشتاق راگ کے ہو — ہاں کیوں نہیں کہ وہ بہتر ہے

ان تقعد وتغتاب الناس س وانت تحضر مجالس السماع ام لا ج

بیکاری اور غیبت خلائق سے — اور تم مجالس راگ میں جاتے ہو — یا نہیں

ربما احضر على سبيل التفرج والتطايب واشتعال نار القلب

کبھی جاتا ہوں بطریق سیر اور طیب خاطر اور بھڑکانے دل کی آگ کے

س مولانا انت ما تقول في السماع ج اخي كل ما يوصل ويجذب

مولانا تم راگ کے باب میں کیا کہتے ہو — اے بھائی جو چیز اللہ تک پہنچائے اور کھینچے

الى الله فهو مباح س كيف رأيت فلانا ج هو عالم اهل الارض

اللہ کی طرف وہ مباح ہے — تمنے فلان شخص کو کیسا پایا — وہ عالم اہل زمین کا ہے

ورئيس الابدال وهو جند من جنود الله تعالى س انت كيف علمت

اور سردار ابدال کا اور وہ لشکر ہے لشکروں اللہ تعالیٰ سے — تمنے کیونکر جانا

اني احبك ج من القلوب الى القلوب روزنة س سيدي انت

تحقیق میں تمہارا دوست ہوں — واسطے دل کو ایک راہ ہے — اے صاحب میرے تم

اي حرفة تختار ج الجلوس في البيت مع ذكر الله تعالى والاجتناب

کیا پیشہ — خانہ نشینی — ذکر خدای تعالیٰ کے ساتھ — اور پرہیز

طَہورٌ فاصبِر شاكراً لله حمداً وهو انعمه وربّ سبیلٍ لسعیدٍ

مہر شکر اللہ کا جیسے اس نے شکر پر اور دہ جنتی والا ہے اے صاحب شخص

مَنْ د الشقيُّ مَنْ ج اخي السعیدُ مَنْ لكلّ وذرّةٍ عَرَد والشقيُّ مَن وال

کون اور بدبخت کون ہے بھائی سعید وہ جسنے کمایا اور دیا اور شقی وہ جو مرا

ودّ عَرس یا ابنَ اُمّ قد اعطاك الله مالاً فانفق في سبیل الله ولا تخف

اور چھوڑا اے بیٹے ماں کے تحقیق تمکو اللہ تعالی نے مال دیا ہے راہ خدا میں صرف کرو اور نہ ڈرو محتاجی

من الله الرازق اقلالاً ج نعم صحیح س یا ابتِ مَن السعیدُ و

خدای رازق سے ہاں سچا ہے اے والد سعید کون

مَن الشقيّ ج یا قرّة عیني السعید مَن عَلِم وعَمِل والشقيّ مَن جمع

شقی کون ہے اے ٹھنڈک میری آنکھ کے سعید وہ ہے جسنے پڑھا اور عمل کیا اور شقی وہ ہے جسنے اکٹھا کیا

وما اكل س یا ابتِ مَن كثر ضحكه فكیف حاله ج یا بنيّ مَن كثر

اور نہ کمایا اے باپ جو زیادہ ہنستا ہے اوسکا کیا حال ہے اے بیٹے جو زیادہ

ضحكه قلّت هیبته ومَن مزح استُخِفّ به س فلانٌ كثیراً

ہنستا ہے اوسکا خوف کم ہوجاتا ہے اور جو چہل کرتا ہے وہ سبک ہوتا ہے فلان آدمی بہت

ما یمازح الناس ج ایاك ثم ایاك والمزاح فانه یجرّئ علیك

ہنسوڑ ہے بچو پھر بچو تم مزاح سے کیونکہ وہ دلیر کرتی ہے تجھپر

الطفل والرجل الذلیل ویذهب بماء الوجه من كل سیّد و

لڑکے اور ذلیل آدمی کو اور ہر سردار کی آبرو کو کھوتی ہے

یورث من بعد عزّة ذلاً س مَن ج انا مسافرة مسكینة

پیدا کرتی ہے عزت کے بعد ذلت کو تو کون ہے میں ایک مسافر مسکین

جئت علی بابك من المدینة س خذي ما یكفیك و یكفي

تمہارے دروازہ پر مدینہ منورہ سے آئی ہوں لے جو تجھکو اور

ولدٰلکِ وبعلکِ واخیکِ س مولانا ما حقُّ المسلمِ علی المسلمِ ج خمسۃٌ

تیرے لڑکے اور شوہر اور تیرے بھائی کو کفایت کرے ۔ مولانا کیا حق ہو دیندار کا دیندار پر پانچ چیزیں ہیں

ردُّ السّلامِ وعیادۃُ المریضِ واتّباعُ الجنائزِ واجابۃُ الدّعوۃِ

جواب سلام کا اور مریض کو دیکھنے جانا اور پیروی کرنا میت کی اور دعوت کو قبول کرنا

وتشمیتُ العاطسِ س مَن ھذا الذی یشمّتُکِ ج ھذا ابنی

اور چھینکنے والے کو دعا دینا ۔ کون ہو جو تجھکو دعا دیتا ہو میرا بیٹا ہو

کان بطنی لہٗ وعاءً وثدیی لہٗ سقاءً وحجری لہٗ خلاءً فاذا شابَّ الاٰن

کہ جسکے لیے میرا پیٹ جگہ تھا اور میری دونوں چھاتیاں مشک تھیں اور گود پنگھوڑا تھا سو اب یہ جوان ہوا

لا یسمع کلامی ولا یعرفنی س مع لا کا عقوقُ الوالدینِ کیف ج من اکبرِ

میری بات نہیں سنتا ہو اور نہ مجھکو پہچانتا ہو مولانا بیزار کرنا والدین کا کیسا ہو بڑے گناہ

الکبائرِ اَوَ لا تعلمُ اَنَّ الجنّۃَ تحتَ اقدامِ الوالدینِ س اینَ تذھبُ

گناہ کبیرہ سے ہے کیا نہیں جانتے ہو کہ جنت والدین کے پیروں کے نیچے ہو کہاں جاتے ہو

ج للقاءِ شفیقی المنشی ظہورِ الحسنِ س ہ لقاءُ الاخلّٰء لیس بمفیدٍ شیئًا

واسطے ملاقات شفیق منشی ظہور الحسن کے ملاقات بھائی کی مفید نہیں کچھ بھی

سوی الھذیانِ من قیلٍ وقالٍ فلا تتعجّبْ من الانسانِ الّا

بجز بیہودہ گوئی کے پس نہ صحبت کرو انسان کی مگر

لاجلِ العلمِ او اصلاحِ حالٍ ج نعم صحیحٌ س البراق ماکان ج

واسطے حصول علم کے یا بہتری حال کے ہاں سچ ہو براق کیا تھا

کان دابّۃً دونَ البغلِ وفوقَ الحمارِ ابیضُ س وجھہٗ کیف کان

ایک چارپایہ تھا پست خچر سے اور بلند خر سے سفید اوسکا منہ کیسا تھا

ج کوجہِ الانسانِ س وجسدُہٗ ج کالفرسِ س وعرفہٗ

جسطرح آدمی کا منہ اور اوسکا بدن کیسا تھا گھوڑے کے مانند اور ایال اوسکی

وكرات فردته احرام هو ج لا ولكن اكرهه من هذا الرجل

اور گندہ ناس تم نے اوسکو پہنا یا وہ حرام ہے نہیں مگر ہم اوسکو مکروہ جانتے ہین اس آدمی کا

الآن كيف حاله ج امي محض حاله الى الآن كما كان لا يقدر

اب کیا حال ہے جاہل محض ہے حال اوسکا اسوقت تک ایسا ہے جیسا پہلے تہا وہ نہ

ان يكتب ولا ان يقرأ حرفا ولكنه يقول الاشعار من لا تعلم

لکھنے پر قادر ہے اور نہ ایک حرف پڑھنے پر مگر شعر کہتا ہے نہیں جانتے ہو

ان الشعراء هم تلاميذ الرحمن ج نعم صحيح سمعته من ذهبت

کہ شعرا شاگردان رحمن ہین ہان سچ ہے مین نے اوسے سنا ہے آیا تم

بذلك الغلام عند القاضي الحاج محمد ظهور عالم من نعم

اس لڑکے کو لیگئے تھے قاضی حاجی محمد ظہور عالم کے پاس ہان

اذهبته من فما قال ج كان يقرأ القرآن فرفع راسه فنظر اليه

لیگیا تہا پھر کیا کہا قرآن مجید پڑہتے تھے پھر اوٹھایا اپنے سرکو پھر اوسکی طرف دیکھا

من راسه الى رجله ثلثا فاشار اليه بسبابة ان اجلس ثم اشار

سر سے پیر تک تین مرتبہ پھر اشارہ کیا اوسکو شہادت کی اوںگلی سے بیٹھنے کو پھر اشارہ کیا

الي بمؤخرة العين ان اذهب وما قال بلسانه شيئا من قد

میری طرف گوشہ چشم سے جانے کو اور اپنی زبان سے کچھ نہ کہا

توفي فلان في هذا الوقت اني رايته ميتا في المسجد ج لا

اسوقت فلان شخص مرگیا مین نے اوسے مردہ مسجد مین دیکہا ہے نہین

اني رايته كان يتوضأ وهو صحيح لم يكن به الصداع ايضا من

مین نے اوسے وضو کرتے دیکہا ہے حالت صحت مین کہ اوسے درد سر بھی نہ تہا

لا بل رايته بعيني ولا كذب به ج خير قل ما شئت من فكيف مات

نہین بلکہ مین نے اوسے آنکھون سے دیکہا ہے جھوٹ نہیں ہے خیر جو چاہو کہو کیونکر مرا

ج توضأ وصلى قائماً فسلم عن يمينه ثم ذهب ليسلم عن يساره

وضو کرکے اور کھڑے ہوکر نماز پڑھی پھر داہنی طرف سلام پھیرا پھر بائیں طرف کے سلام کا قصد کیا

فقبض الله روحه س اخي الموت يأتي بغتة والانسان لا يخشاه

پھر اللہ نے اوسکی جان قبض کی اے میرے بھائی اجل ناگہان آتی ہے اور آدمی کو کچھ خوف نہیں

ج اي والله س يا اخي ماتت زوجتك وقد حال عليه

ہاں خدا کی قسم سچ ہے اے بھائی تمہاری بی بی مر گئی اور اوسکو

حولان فانت لماذا ترغب عن النكاح ج اني لا ارغب عنه

دو برس گذرے پھر آپ نکاح سے کیوں نفرت کرتے ہو مجھکو اس سے انکار نہیں ہے

ولكني لا احب ان اتزوج وبني صغار س مولانا تعليق التميمة

لیکن میں ناپسند کرتا ہوں نکاح کو درحالیکہ میرے لڑکے چھوٹے ہیں اے مولانا تعویذ

في اعناق الاطفال جائز ج نعم جائز لدفع البلاء س انك صليت

لڑکوں کی گردنوں میں ڈالنا جائز ہے ہاں جائز ہے دفع بلا کے واسطے تمنے نماز پڑھی

ج نعم صليت س ما صليت ج لم يا اخي س لانك اضطجعت

ہاں میں نے نماز پڑھی تمنے نماز نہیں پڑھی کیوں اے بھائی میرے کیونکہ آپ کروٹ لیٹے

ونمت حتى رايتك نفخت ثم قمت وصليت ولم تتوضأ ج

اور تم سو گئے یہانتک کہ تمکو میں نے دیکھا کہ تم خراٹے لیتے تھے اور تمنے بے وضو نماز پڑھی

كلامك حق يا اخي لكني نسيت الان اذهب اتوضأ واصلي

آپ سچ کہتے ہیں اے میرے بھائی لیکن میں بھول گیا تھا اب میں جاتا ہوں وضو کرکے نماز پڑھتا ہوں

س هات هذا الولد وضعه في حجري اقبل خده وعينيه

اس لڑکے کو لاؤ اور میری گود میں دو میں اوسکے گال اور آنکھیں

وجبينه وكفيه والعب به ج خذه لكنه باك وبوال

اور پیشانی اور ہاتھوں کو چوموں اور اوسکے ساتھ بازی کروں اوسکو لو مگر وہ روتا ہے اور پیشاب کرتا ہے

س انظر هذه الشهلة كيف تزري صبيتها وتقبلها وتمص
دیکھو اس عورت کو کیونکر ہلاتی ہے اپنی لڑکی کو اور بوسہ لیتی ہے اور

لسانها وتلاعبها وتضرب على اعضائها وهي صائمة وهي
اوسکی زبان چوستی ہے اور اوسکے ساتھ کھیلتی ہے اور اوسکے بدن پر مارتی ہے اور حال آنکہ وہ روزہ دار ہے اور وہ

لا تبكي بل تضحك فاذا تركتها ترى كانها نائمة ج حال النساء
نہین روتی بلکہ ہنستی ہے پھر جب چھوڑ دیتی ہے گویا کہ وہ سو رہی ہے عورتون کا حال

مع الاطفال كذلك تلعبن بهم وهم يلعبون بهن س صنعت
لڑکون کے ساتھ ایسا ہی ہے کہ وہ انکے ساتھ کھیلتی ہین اور وہ کھیلتے ہین انکے ساتھ

اليوم امرا عظيما كان في اضراسي وجع فمضمضت من الماء الفاتر
آج مین نے ایک بڑا کام کیا ہے میرے دانتون مین درد تھا مین نے کلی کی نیم گرم پانی سے

وانا صائم ثم اذن المؤذن وانا نائم ج مه لا بأس به المضمضة
اور مین روزہ دار تھا پھر موذن نے اذان دی حال آنکہ مین سو رہا تھا ٹھیرو خوف نکرو کلی سے

لا تنقض الصوم وفي الصوم لا يضر النوم س رح انظر ملا اين هو
روزہ نہین ٹوٹتا ہے اور روزہ مین نیند مضر نہین ہے جاؤ دیکھو ملا کہان ہے

ج نائم وزوجه تفلي ثوبه ورأسه س اخي نمت ثم استيقظت
سو رہا ہے اور اوسکی بی بی ادھیڑ کپڑے اور سر کے جون نکالتی ہے ای بھائی تم سوکے اور جاگے

ضاحكا قل عليك بالله ما اضحكك ج رؤيا رأيتها
ہنستے ہوے کہو تیرے خدا کی قسم تمکو کسنے ہنسایا مین نے ایک خواب دیکھا تھا

س انا اموت من الجوع والعطش والعري والبرد وانت على
مین عنقریب مرتا ہون بسبب بھوک اور پیاس اور برہنگی اور سردی کے او تم

سرير القصر تتنعم وهات ما كان عندك واطعمني طعاما
محل سرا کے اندر تخت پر آرام کرتے ہو مجھے کچھ اپنے پاس سے دو اور کچھ کھانا کھلاؤ

۱۵ زن بیان سال عاقلہ ۱۲

۳۳ ... ۱۸

واسقني ماء باردا والبسني ثوبا خلقا وسخا من اثوابك جزاك

اور پانی پلاؤ ٹھنڈا اور کپڑا اپنے پرانا کپڑوں میں سے

كله بسم الله وخذ هذا في سبيل الله س اطعمك الله من ثمرات

سبکو بسم اللہ کہکر اور لو اسے راہ خدا میں لو تمہیں اللہ تعالی جنت کے میوے کھلائے

الجنة وسقاك من اباريق الجنة والبسك حلل النور وسر

اور تمہیں مد پلاوے بہشت کے کوزوں سے اور تمہیں نور کے حلے پہنائے اور خوش کرے

قلبك كما سررت قلبي ج امين ثم امين س رايت شقيقي المولوي

تمہارے دل کو جیسا تنے میرا دل خوش کیا دعا قبول کیجیو قبول ہو آپ نے میرے دوست مولوی

محمد بشير الفلواروي ثم المدني ج نعم لقيته كانه رجل عربي فصيح

محمد بشیر پھلواروی مدنی کو دیکھا ہے ہاں میں نے اونکی ملاقات کی ہے وہ آدمی عربی فصیح ہے

يتكلم بكلام العرب جامع بين العلم والتقوى والادب س كيف

بولچال اونکی عربی زبان میں ہے جمع علم اور تقوی اور ادب ہے کس طرح

اصبحت يا سلامت ج مع الخير والعافية والسلامة س

تنے صبح کی اے سلامت خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ

اخي العافية لمن تجاوز عن الصراط ودخل الجنة ج نعم صحيح

اے بھائی عافیت اوسیکو ہے جو صراط سے گذر کر داخل جنت ہو جائے ہاں درست ہے

س التزوج كيف حاله ج فيه فرح شهر وهم دهر وثقل مهر

نکاح کرنا کیسا ہے اسمیں خوشی ایک مہینے کی اور ہمیشہ کا غم اور مہر کا بوجھ

وكسر ظهر ثم يوم القيامة قهرا على قهر س اخي من اربعة ايام

اور ٹوٹنا کمر کا پھر دن قیامت کے قہر پر قہر بھائی میرا چار دنوں سے

عليل واني اظن انه سيتعقب عليه طبل الرحيل فبذلك ليس لي

بیمار ہے اور ہم گمان کرتے ہیں کہ شاید اوسکے کوچ کا نقارہ بجایا جائیگا پس سبب سے مجھکو

لیلٌ ولا نہارٌ ولا نومٌ ولا قرارٌ ج فاصبر فان اللّٰہ مع الصابرین و

نہ دن کو چین ہی اور نہ رات آور نہ نیند آتی ہی اور نہ قرار ہی صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والونکے ساتھ ہی اور

اِنَّ اللّٰہ لا یضیع اجر المحسنین س انا الفقیر جالس علی الحصیر

تحقیق اللہ نہین ضائع کرتا ہی اجر محسنین کو · مین فقیر بیٹھا ہون بوریے پر

وانت اخی فی الدین تتنعم علی السریر ج الفقر شعار الاتقیاء

اور تم ہمارے بھائی دینی عیش کرتے ہو تخت پر فقر لباس ہی پرہیزگارونکا

وحلیۃ الاصفیاء اختارہ اللّٰہ لخواصہ من الانبیاء والاولیاء

اور آرایش ہی صاف لوگونکی پسند کیا ہی اوسکو اللہ نے واسطے اپنے بندگان خاص انبیا اور اولیاکے

س الفقراء کیف حالہم فی الاخرۃ ج قال علیہ الصلوۃ و

فقیرون کا حال آخرت مین کیسا ہی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

السلام یدخل الفقراء الجنۃ قبل الاغنیاء بخمس مائۃ عام س

وسلم نے داخل ہونگے فقیر بہشت مین پانچ سوبرس پہلے امیرون سے

انا ندعو دعاءً ولا یستجاب فادع ان تفتح علی الابواب ج مع اللّٰہ دعا

ہم دعا مانگتے ہین اور نہین قبول ہوتی ہی دعا کرو تا کہ مجہپر دروازے دعاکے کہلجائین کہا باب دعا

ترک الذنوب والالتجاء بحضرت ستار العیوب س مفتاح

گناہ کا چہوڑنا ہی اور بدرگاہ حضرت باری التجا کرنا کنجی

الجنۃ ماھو ج حب المساکین والفقراء وھجر صحبۃ الملوک و

بہشت کی کیا ہی دوستی غریبون اور فقیرونکی اور الگ رہنا بادشاہون اور

الاغنیاء س یا ابت کم الکبائر ج یا بنی ھی خمس وعشرون علی

مالدارونکی صحبت سے ای باپ گناہ کبیرہ کتنے ہین ای بیٹے پچیس ہین

ما نص صلی اللّٰہ علیہ وسلم فیہا انہا کبیرۃ وھی الشرک والقتل

موافق فرمودہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے اونمین سے کہ وہ کبیرہ ہین اور وہ شریک کرنا اللہ کے ساتھ اور

بغیر حق والزنا والفحشہ بحلیلۃ الجارہ والفرار من الزحف

ناحق کسیکو مار ڈالنا اور زنا اور بدتر زنا عورت ہمسایہ کے ساتھ ہو اور بھاگنا جنگ سے

واکل الربوا واکل مال الیتیم وقذف المحصنات والسحر

اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا اور عورت پرہیزگار کو برا کہنا اور جادو کرنا

والاستطالۃ فی عرض المسلم بغیر حق وشہادۃ الزور والیمین

اور دست درازی کرنا ناحق دیندار کے عزت پر اور فریب سے گواہی دینا اور

الغموس والنمیمۃ والسرقۃ وشرب الخمر او کل مسکر واستحلال

جھوٹی قسم کھانا اور غمازی کرنا اور چوری اور شرابخواری یا ہر نشہ پینا اور حلال جاننا

بیت اللہ الحرام ونکث الصفقۃ وترک السنۃ والتعرب بعد

کعبہ میں حرام کو اور نقض عہد اور سنت کو چھوڑنا اور روگردانی بعد

الھجرۃ والیاس من روح اللہ والامن من مکر اللہ ومنع ابن السبیل

ہجرت کے اور رحمت خدا سے ناامید ہونا اور امن مکر خدا سے اور مسافر کو منع کرنا

من فضل الماء وعدم التنزہ من البول وعقوق الوالدین

زائد پانی سے اور نہ بچنا پیشاب سے اور نافرمانی والدین کی

والتسبب الی شتمھما والاضرار فی الوصیۃ ومنھا قول الزور

اور برا کہنا اونکے برے کہنے پر اور ضرر پہنچانا وصیت میں اور اوسی سے ہے بات فریب کی

وتعلم السحر والمسبل ازارہ خیلاء والمنان الذی لا یعطی شیئا

اور جادو کو سیکھنا اور نیچے کرنا اپنے ازار کو اور منان جو کہ نہ دیوے کوئی چیز

الا منۃ والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب والاصرار علی المعصیۃ

بغیر احسان کے اور رواج دینے والا اپنے سودے کو ساتھ جھوٹی قسم کے اور گناہ پر اصرار کرنا

س یا ابت شرب الخمر اکبر الکبائر وام الفواحش ج یا بنی نعم

ای پدر شرابخواری بڑا گناہ کبیرہ ہے اور برائیوں کی ماں ہے او بیٹے ہاں

من ترک ابا الخمر ترک الصلوٰۃ ووقع علی امہ وعمتہ وخالتہ

جسنے شراب خواری کی نماز کو چھوڑا . اور گر پڑا اپنی ماں اور پھوپھی اور خالہ پر

وھو یبغضہ وتبکی السماء والارض علی جھلہ وسالتہ س

اور وہ بغض رکھتا ہے اور آسمان و زمین اوسکی نادانی اور حال پر روتے ہیں

یا ابت ما حال النمام ج یا بنی قال علیہ الصلوٰۃ والسلام

ای باپ چغلخور کا کیا حال ہے ای بیٹے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا یدخل الجنۃ عاق ولا مدمن خمر ولا قاطع رحم ولا مصدق

داخل ہوگا بہشت میں بیزار کرنیوالا ماں باپ کا اور نہ دائم الخمر اور نہ قطع کرنیوالا رحم کا اور نہ سچ جاننے والا

بالسحر ولا منان ولا کاھن ولا نمام س یا ابت عظنی ج یا

جادو کا اور نہ منان اور نہ جادوگر اور نہ چغلخور ای باپ نصیحت فرمائیے ای فرزند

اعمل عملا صالحا ولو کان اقل فان الیوم عمل ولا حساب

کام کرو اچھے کام گو کہ کم ہوں کیونکہ آج کا دن کام کرنیکا ہے اور نہ حساب کرنے کا

وغدا حساب ولا عمل س یا ابت زدنی ج یا بنی الناس نیام

اور کل روز حساب کا ہے اور نہ عمل کا ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے آدمی سوتے ہیں

واذا ماتوا انتبھوا س یا ابت زدنی ج یا بنی من عذب لسانہ

اور جب مرتے ہیں خبردار ہوتے ہیں ای باپ اور کہیے ای لڑکے جو کہ شیرین زبان ہو

کثر اخوانہ وعظم شانہ س یا ابت زدنی ج یا بنی بشر ھالک

دوست زیادہ اوسکے ہونگے اور شان بڑھیگی اوسکی ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے خوشخبری سنا

البخیل بحادث اور وارث س یا ابت زدنی ج یا بنی السخاء جامع

بخیل کو مال غارت ہوگا یا وارث لینگے ای باپ اور کہیے ای لڑکے بخشش جمع کرنیوالی ہے

لمساوی العیوب والسخاء محبوب القلوب س یا ابت زدنی

برائیوں کا اور سخاوت لوگوں کی محبوب ہے ای پدر اور فرمائیے

۲۰

جر یا بنیّ لا لباس اجمل من التقوی و العافیة و علیک بسورة
ای فرزند کوئی پوشاک عمدہ تقوی اور عافیت سے نہیں ہی اور تم سورۃ
الفاتحة فانها الشافیة س یا ابت زدنی جر یا بنیّ لا داء اعیٰ
فاتحہ کا ورد کیا کرنا اسلئے کہ وہ شفا دینے والی ہی اے باپ اور کہیے اے بیٹے کوئی درد بیمار کرنیوالا
من الجهل و اذا اوتیت العلم فما بعد ذلک سهل س زدنی جر
جہالت سے زیادہ نہیں ہی اور جب آگیا علم تو پھر بعد علم کے تجکو سب آسان ہی اور کہیے
نعمة الجاهل کروضة علی مزبلة س زدنی جر الانسان عبید
دولت جاہل کی مثل باغ کھورے کے ہے اور کہیے انسان غلام
الاحسان و الاحسان بقطع اللسان س زدنی جر افقر الفقر
احسان کا ہی اور احسان روک زبان کی ہی اور کہیے بہت بڑا افلاس
الحمق الذائب و اغنی الغنی العقل الصائب س زدنی جر علیک
حماقت پگھلانیوالی ہی اور بڑی تونگری عقل خیر اندیش ہی اور کہیے واجب ہی تجپر
بالعلم فان العلم یرفع الوضیع و ایاک و الجهل فان الجهل یضیع الرفیع
حصول علم کیونکہ علم بلند مرتبہ کرتا ہی اسکو اور بچو جہالت سے اسلیے کہ جہل گراتا ہی بلند کو
س زدنی جر العلم خیر لک من المال فی سائر الاحوال فان العلم
اور کہیے علم تمہارے لیے مال سے بہتر ہی ہر حال میں کیونکہ علم
یحرسک و انت تحرس المال س زدنی جر العلم حاکم و المال
تیرا نگہبان ہی اور تو مال کا نگہبان اور کہیے علم حاکم ہی اور مال
محکوم علیه و الدنیا کلها کجناح البعوضة عند العالم بل هی
اوسکا زیر حکم ہی اور دنیا عالم کے نزدیک پشہ کے پر کے برابر ہی بلکہ وہ
کالجیفة لدیه س زدنی جر یا بنیّ لا تکثر النوم سیما باللیل
مثل مردار کے ہی اوسکے نزدیک اور کہیے اے بیٹے بہت نسو علی الخصوص رات کو

۴ برہنہ
۴۰ سنہ
۶۰ ...
۲۰ ...
۳۰ ...
۲۱۵
ابن بن
پشمینہ
مولوی سید
یاقوت حسین

ولا تستقبلها ببول او بغائط بل انحرف الی جهة الجنوب او الشمال

اور قبلہ کی طرف پیشاب کر اور نہ رفع حاجت کر بلکہ مڑ جاؤ دکن یا اوتر کی طرف

س زدنی ج یا بنی الاقوال والافعال التی تقع فی المجالس

اور کہیے اے بیٹے جو باتیں اور کام مجلسوں میں واقع ہوں

فهی الامانة یجب سترها فمن افشاها فهو نمام والنمام لا یدخل

وہ امانت ہیں اونکا چھپانا واجب ہے پھر جسنے اوسے ظاہر کیا وہی چغلخور ہے اور چغلخور داخل نہ ہوگا

دار السلام س زدنی ج انت فی سلامة ما سکت فاذا

دار السلام میں اور کہیے تو سلامتی میں ہے جب تک کہ تو خاموش ہے پھر جب

تکلمت فلك او علیك س زدنی ج ان الله تعالی یبلو

تو نے بات کی اوسکا نیک و بد تیرے لیے ہے یا تجھ پر اور فرمایئے تحقیق اللہ تعالی امتحان کرتا ہے

عبده بالصنع الجمیل لیمتحن شکره ویبلوه بما یکره لیمتحن

اپنے بندے کا عمدہ کاریگری میں تو جانچے اپنے شکر کو اور مبتلا کرتا ہے اوس میں جسے وہ برا جانتا ہے تو امتحان

صبره س زدنی ج یا بنی اذا تحدث نفسك بالشیء

اوسکے صبر کو اور کہیے اے بیٹے جب تیرا نفس کسی چیز کو چاہے

فلا تتکلم به مخافة ان تبتلی به س زدنی ج لا تبخل فلا داء ادهی

کلام اوسکی موافق نہ کرو بخوف اسکے کہ تو مبتلا ہو جاوے اوسمیں اور کہیے کنجوسی نہ کر کیونکہ کوئی بیماری

من البخل س زدنی ج یا بنی من کتم سره ملك امره س زدنی

بخل سے نہیں ہے اور کہیے اے بیٹے جسنے پوشیدہ رکھا اپنے راز کو وہ اپنے کام کا مالک ہوا اور کہیے

ج لا تفخر علی احد بتعداد المحاسن ولا ترفع قدرك علی الناس

نہ فخر کر کسی پر بوجہ اپنی بھلائیوں کی تعداد کے اور نہ اپنی قدر اونچی کر لوگوں پر

عجبا بل تواضع بخفض جناح الذل ولین الجانب وانکسار

غرور کرکے بلکہ عاجزی کرو ساتھ نیچے بازو ذلت کے اور نرمی طرف کے اور کسر نفسی

القلب والرحمة للخلق حتى لا ترى لك على احد فضلا ولا ترى

تنفسی آور رحمت خلق کے لیے تاکہ نہ دیکھے اپنے واسطے بزرگی کسی پر اور نہ دیکھے

لك عند احد حقا بل ونرى الحق لكل احد عليك من زدني

واسطے اپنے حق نزدیک کسیکے بلکہ حال آنکہ دیکھتا ہے ہرایک کے واسطے حق اوپر اپنے اور کہیے

جـ يا بني اظهارك ستر غيرك اقبح من اظهار سر نفسك لانك تبوء

اے بیٹے غیر کا پردہ کھولنا بدتر ہے اپنا بھید بیان کرنے سے کیونکہ پھرے گا تو

باحد ے وصمتين الخيانة ان كنت مؤتمنا والنميمة ان كنت مستخبرا

ساتھ ایک دو عیبوں کے چوری سے ہوئی اگر تو نے امانت داری کی اور سخن چینی ہوئی اگر تو نے بیان کیا

من زدني جـ يا قرة عيني اجتمع الكسائي واليزيدي عند الرشيد فقدموا

اور کہیے اے میری آنکھ کی پتلی اتفاق کیا کسائی اور یزیدی نے نزدیک رشید بادشاہ کے پیش قدم کیا

الكسائي يصلي جهرية فارتج عليه في قراءة الكافرون

کسائی کو کہ نماز پڑھے بآواز بلند پھر کانپا اوپر اپنے سورۂ کافرون کی قرات میں

فقال اليزيدي قاري الكوفة يرتج عليه في هذه فحضرت

پھر یزیدی قاری کوفہ نے کہا کانپتا ہے اوپر اپنے اس سورت کی قرات میں پھر آئی

جهرية اخرى فقام اليزيدي فارتج عليه في الفاتحة فقال

نماز جہری دوسری بار پھر کھڑا ہوا یزیدی اور کانپا اوپر اپنے سورۂ فاتحہ میں پھر

الكسائي س احفظ لسانك لا تقول فتبتلى + ان البلاء موكل

کسائی نے کہا روک تو اپنی زبان کو نہ بول کہ مبتلا ہوگا تو بلا میں تحقیق بلا مقرر ہے

بالمنطق + من زدني جـ يا بني اتق الله وامسك لسانك امسك

گویائی پر اور کہیے اے بیٹے ڈرو خدا سے اور اپنی زبان کو روک روک تو

واذا انت تجني فاعلم انك لا تجني الا على نفسك من نظر

اور جب تو گناہ کرتا ہو ضرور گناہ نہیں کرتا ہو تو مگر اسپنے نفس پر دیکھو

۴۵

هذا اليتيمُ جالسٌ في حجر الأرملة ويبكي من الجوع قد بلّ خدّاه

اس یتیم کو جو بیٹھا ہے گود مین ماں کے اور روتا ہے بھوک سے اوسکے دونون رخسارے بہیگ گئے

من الدموع ۔ يرحم الله الكريمُ من يرحم على هذا اليتيم من بطنك

آنسو سے رحم کرے خدای کریم اوسپر جو اس لڑکے بے باپ کے اوپر رحم کرے تمہارے پیٹ

يمشي فانت كيف تمشي انا معك لا امشي ۔ طيب رُح س

آتے ہین تو کیونکر چلیگا مین تمہارے ساتھ نچلونگا اچھا جاؤ

يا اخي ما في فمك ۔ ليس شيء ۔ اليوم عندي صغيرٌ ابن خمسة سنين

اے میرے بھائی تیرے منہ مین کیا ہے کچھ نہین آج میرے پاس پانچ برس کا لڑکا لایا گیا

غُشي عليه حتى ظُنّ انه سيموت فأمرت فنضح في وجهه مجّة

اوسپر غشی طاری تھا یہانتک کہ گمان کیا گیا کہ عنقریب مرجاے پہر مین نے حکم دیا پس ڈالا گیا اوسکے منہ پہ پانی کا چھینٹا

من ماءٍ من بئرٍ في داري فأفاق بعون الله تعالى وذهب ۔

میرے گہر کے کنوے سے پس ہوش آیا اوسکو اللہ تعالی کی مدد سے اور چلا گیا

الحمد لله مرحبا مرحبا س يا ابتِ اعاب رسول الله صلى الله عليه

شکر خدا شاباش شاباش اے باپ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم طعاما قط ۔ لا يا ولد ما عاب مذوقاً قط ولا عاب طعاما

وسلم نے کسی کھانے کا عیب بیان کیا ہے نہین اے لڑکے نہیں عیب بیان کیا ہرگز چکھنے کی شی اور نہ کھانا

قط بانه مالح تفه حريف حامض نيء ونحوه بل ان اشتهاه

کبھی یا نمکین ہے شور ہے پھیکا ہے تیز ہے کھٹا ہے کچا ہے اور مثل اوسکے بلکہ اگر وہ مرغوب ہوتا

اكله والا تركه سواء كان من صنع الادمي او من صنع الله تعالى

تو تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے اوسکو برابر ہے کہ ہوتا آدمی کی کاریگری سے یا کاریگری خدای تعالی

سبحانه لان صنعة الله لا تعاب وفي صنعة الادمي كسرٌ

سبحانہ سے کیونکہ صنعت اللہ کو عیب نہین کر سکتا اور آدمی کی صنعت مین ایک طرح کی شکستگی

قلب الصانع س اني ما قرأتُ علم النحو لكنّ قرأتُ علمَ المنطق

قلب سازندہ کی ہی — میں نے — علم نحو نہیں پڑہا — البتہ — میں نے علم منطق

والكلام ج النحو في الكلام كالملح في الطعام س ءَاِذا مِتنا و

اور کلام کو پڑہا — علم نحو کا کلام میں — جیسا نمک — کہانے میں — کیا جب ہم مرجاوینگے اور

كُنّا تُرابًا وَعِظامًا ءَانّا لمبعوثون ج نعم كيف لا وكنا قبل ذلك

ہو جاوینگے مٹی اور ہڈیاں — کیا ہم پہر زندہ کیے جاوینگے — ہاں کیونکر نہیں اور تہے ہم پہلے سے

ايضًا ترابًا فمنها خُلقنا وفيها نُعادُ ومنها نُخرجُ س حبيب الرحمن

بہی مٹی پہر اوسی سے — ہم لوگ پیدا کیے گئے پہر اوسی میں جاوینگے پہر اوسی میں سے ہم نکلینگے — حبیب الرحمن

انت تلعب لا تقرأ العبُ العبُ انا افهم منك بكرة ج اقرأ اقرأ

تو کہیلا کرتا ہی پڑہا نہیں کرتا ہی — کہیل کہیل — ہم تجہسے — صبح کو — سمجہیں گے میں پڑہتا ہوں پڑہتا ہوں

س قُم قُم يا حبيب اليس الصبح بقريب ج بلى اقوم س كم درهمًا

اوٹہو اوٹہو ای حبیب — کیا نہیں ہی صبح قریب — ہی قریب ہی اوٹہتا ہوں — کتنے درہم

انفقتَ ج كم درهم انفقتُ س هذه شاة كانت قائمة

تونے صرف کیے — بہت روپیے — میں نے خرچ کیے — یہ بکری — کہڑی

على تلّ تنفضُ اُذنيها حتى جاء ذئبٌ من خلفها فاخذها

ٹیلے پر — اپنے دونوں کان جہاڑتی ہی — کہ آیا — اوسکے پیچہے سے بہیڑیا — پہر اوسکو پکڑ لیا

وفرّ فسعينا خلفه حتى انتزعناها منه وكانت حيّة

اور بہاگا — پس ہم اوسکے پیچہے دوڑتے آئیکہ اوسکو ہم نے چہڑا لیا اوس سے — حال آنکہ وہ زندہ تہی

فذبحناها اهي لنا حلال ام لا ج حلال س من هذا يا اخي

پہر اوسکو ہم نے ذبح کیا کیا یہ ہمارے لیے حلال ہی یا نہیں — حلال ہی — ای بہائی یہ کون ہی

ج هذا فقير بسط اليوم في وسط الطريق نطعه وذهب عليه

یہ فقیر ہی — آج اسنے — درمیان راہ کے — اپنا بچہونا بچہایا ہی — اور ...

السلام فلانًا وفلانًا ومن لقيت من احبابي ج طيب س

فلان فلان کو سلام کہیو اور جو میرے دوستون سے تو ملاقات کرے اچھا

سلمت على من لقيت وعلى من سميت كيف هم ج هم على صحة

میرا سلام کہا تونے جس سے ملاقات کی تونے اور اوسپر کہ نام بتادیا تھا مینے کیونکر ہین وہ بصحت

وعافية من كل وجه س يا ولد كل مما يليك وامضغ

اور عافیت ہین ہر طرح سے ای بیٹے کہا اوسمین سے جو تیرے قریب ہو اور چباؤ

مضغًا ناعمًا في فيك وقل بسم الله قبل الاكل مع كل لقمة ج

چابنا خوب اپنے منہ مین اور بسم اللہ کہہ کھانے کے پہلے ہر لقمہ کے ساتھ کہو

مرحبا مرحبا س اني انكحت قبل الامس اعني يوم الاثنين

اچھا اچھا مین نے نکاح کیا پرسون یعنے دوشنبہ کو

على اربعين الف صداق ودينارين احمرين ج مرحبا مرحبا

چالیس ہزار مہر اور دو دینار زر سرخ پر شاباش شاباش

بارك الله فيكما وجمع بينكما على خير س او اولمت ام لا ج

برکت دیوے اللہ تم دونون مین اور جمعیت درمیان تم دونونکے خیریت پر کیا ولیمہ کیا تونے یا نہین

يا سيدي اولمت بالخبز واللحم حتى شبع المسلمون خبزا و

ای صاحب میرے ولیمہ کیا گوشت روٹی کے ساتھ یہانتک کہ آسودہ ہوے مسلمان روٹی اور

لحمًا وهم الوف وملأ كل رجل وعاءه ولم يبق في البيت وعاء

گوشت سے اور وہ ہزارون تہے اور بہرلیا ہر مرد نے اپنے برتن کو اور نہ باقی رہا گہر مین کوئی برتن

الا ملؤه حتى ان الرجل ليعقد قميصه فياخذ فيه س

مگر بہر لیا اور تا آنکہ بعض آدمی کرتے مین گرہ دیتے تہے پس لیتے تہے اوسمین

لم ذا ما طلبتني ج بعثت اليك خادمي فما كنت في البيت

کس واسطے تونے مجہے طلب نہین کیا تیری طرف مینے اپنے خدمتگار کو بہیجا تہا تو گہر مین نتہا

فارسلتُ الیكَ الخبزَ واللحمَ س لالا اني لا اعلمُ ج بلی

پھر تجکو مین نے کھانا بھیجا نہ نہ مین نہین جانتا ہون بیشک

ارسلتُ سَلْ من اھلِكَ س انتَ لِمَ ما جئتَ ج جئتُ

مین نے کھانا بھیجا اپنے گھر مین پوچھو کس واسطے نہ آیا تھا مین

الی بابِكَ لکن رأیتُ البیتَ ممتلیاً من القومِ فما وجدتُ

تیرے دروازہ کی طرف آیا مگر دیکھا مینے گھر بھرا ہوا برادری کے لوگون سے پھر نپایا مین نے

موضعاً اجلسُ فیه فرجعتُ علی اثری س ملائکم مسافة

کسی جگہہ کو کہ اوس جگہہ بیٹھتا مین پھر مین پلٹ آیا پچھلے پاؤن پر ملا کتنی مسافت ہی

السمٰوٰتِ من الارض ج سیدي مسافة سبعة الاف سنة

آسمان کی زمین سے ای صاحب میری سات ہزار برس کا فاصلہ ہی

س کیف یا اخي ج سیدي لان بین کل سماءٍ وسماءٍ خمسمائة

کیونکر ای بھائی صاحب من اس طرح کہ درمیان ہر آسمان کے دوسرے آسمان تک پانچ سو

عامٍ وسمكُ کل سماءٍ خمسُ مائةِ عامٍ فھي سبعةُ الافٍ س

برس کی دوری ہی اور بلندی ہر آسمان کی پانچ سو برس کی ہوئی ہر سو اس حساب سے سات ہزار ہوے

فرسُ مَن کان مربوطاً علی باب المسجد حلّه ج فرس الحاجي

کسکا گھوڑا بندہا ہی مسجد کے دروازہ پر اوسکو کھول دو گھوڑا حاجی کا ہی

س اتخذتِ الحمامةُ علی ظھر المسجد وکراً رأیتُ الیومَ في

کبوتر نے اپنا آشیانہ پشت مسجد پر کیا ہی دیکھا مین نے آج

غارٍ بیضتین وفي غارٍ فرخین ج اترکھا یا ولد لا تفجعھا

ایک غار مین دو انڈے اور ایک غار مین دو چوزے او لڑکے اوسکو ستاؤ چھوڑ دو

س ادرکتني الصلوةُ ولا ماءَ ولا مسجدَ کیف اُصلّي واین

پایا مجھکو نماز نے اوس حال مین کہ نہ پانی ہی اور نہ مسجد کیونکر نماز پڑھون اور کہان

أصلي جـ جعلت لنا الارض مسجدا وطهورا فحيثما ادركتك

نماز وں کو بنائی گئی ہمارے لیے زمین مسجد اور پاک کرنیوالی پھر جب تجکو وقت

الصلوة فتيمم وصل س رايت في كتب التواريخ انها كانت

نماز کا تیمم کر اور نماز پڑھ میں نے کتب تواریخ میں دیکھا ہے کہ

الامم السابقة يصلون منفردين وكل واحد على حدة انتم

امت سابقہ کے لوگ نماز پڑھتے تھے الگ الگ اور ہر ایک جدا جدا تم لوگ

الا تصلون صافين جـ جعلت صفوفنا في الصلوة كصفوف

نماز پڑھتے ہو صفیں باندھکر نماز میں صفیں گردانی گئی ہیں ہماری جیسے مانند صفیں

الملائكة وهذا من خصائص هذه الامة س هذا اي

ملائکہ کے اور یہ خاصہ اسی امت کا ہے یہ کون

شيء يا ولدي جـ كنت طفلا ابن سنتين ارضع في حجر امي فاصابت

چیز ہے اے لڑکے تھا میں لڑکا دو برس کا اپنی ماں کی گود میں دودھ پیتا تھا کہ گری

القدر التي كانت امي تطبخ فيها على ذراعي واحترق جلدي

ہانڈی کہ میری ماں اوس میں پکاتی تھی میری کلائی پر اور جلگیا تمام بدن میرا

كله فحملني ابي الى دار الشفاء فبعد شهرين صرت صحيحا

پھر میرا باپ مجھے اوٹھا لیگیا دار الشفا کی طرف پھر دو مہینے کے بعد میں اچھا ہوگیا

س يا امت ما هذا الاثر على فخذي وساقي وبطني ويدي

اے اماں کیا ہے یہ نشان میرے زانوں اور میری پنڈلی اور میرے پیٹ اور دونوں

جـ يا بني اقبلت بك من المدينة المنورة حتى اذا كنت في

اے بیٹے لاتی تھی میں تجکو مدینہ منورہ سے یہانتک جبکہ تھی میں

المكة المعظمة على ليلة او ليلتين طبخت طبيخا ففني الحطب

مکہ معظمہ سے ایک رات یا دو رات پر پکاتی تھی تھوڑا کھانا بس لکڑی باقی نہ رہی

۳۲

فخرجت اطلب الحطب واجلستك هناك فتناولت القدر فانكفأ

پس نکلی میں لکڑی کی تلاش میں اور بٹھا دیا میں نے تجھ کو وہاں پس تو نے ہانڈی کو پکڑا پھر وہ گری

عليك فاحترق جلدك كله فعالجتك فصرت صحيحا يا جارية

تجھ پر تب اور تمام بدن جل گیا میں نے تیری دوا کی تو اچھا ہو گیا اے لونڈی

هلمي المائدة نتغدى به حاضرة نس هلمي المنديل امسح به وجهي

خوان لاؤ ہم نہاری کھا لینگے حاضر ہے رومال لاؤ میں اپنے منہ

ويديه خذ واسمع نس سمعنا امرا عجيبا اعظم من خمود النار

اور ہاتھ تکو پونچھوں لو اور سنو ایک بڑے تعجب کی بات جو بڑھکر بجھ جانے آگ سے

لابراهيم عليه السلام وهو انما توا انس بن مالك فقال يا جارية

ابراہیم علیہ السلام کے واسطے ہے سنی ہے اور وہ یہ ہے کہ آئے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ پس کہا اے لونڈی

هلمي المائدة نتغدى فاتت بها ثم قال هلمي المنديل فاتت بمنديل

میرا دسترخوان لا میں نہاری کر لونگا پھر وہ لے آئی خوان کے آئی پھر کہا انس نے کہ رومال لا کر رومال

وسخ فقال اسجري التنور فاوقدته فامر بالمنديل فطرح فيه

میلا لائی پھر کہا تنور گرم کر پس اوسنے تنور کو جلایا پھر حکم کیا اوسمیں رومال کے ڈالنے کو جب ڈال گیا اوسمیں

فخرج ابيض كانه اللبن فقالوا ما هذا قال منديل كان صلى الله

نکلا براق دودھ کی طرح پس اون لوگوں نے تعجب کیا کہا حضرت انس رضی نے رومال آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم يمسح به وجهه فاذا اتسخ صنعنا به هكذا لانهم

علیہ وسلم کا ہے کہ پونچھتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوس سے منہ اپنا پھر جب میلا ہو جاتا ہے ہم اوسکو ایسے ہی کرتے ہیں یہ بات

صحيح لاريب فيه ... صاحت فاختة انت فهمت

درست ہے کچھ اسمیں شک نہیں ہے فاختہ بولی تو سمجھا

ما قالت ج فهمت تقول يا ليت الخلق لم يخلقوا اس

کیا کہتی ہے میں سمجھا کہتی ہے اے کاش خلق نہ پیدا کیے جاتے

انظر الی هذا البلبل یصوت ویرقص علی الورد الاحمر وکیف

اس بلبل کی طرف دیکھو جو چہچہاتی ہے اور ناچتی ہے گلاب کے پھول پر اور کیونکر

یطیر من غصن الی غصن بحسن اداء جر کیف لا وهو عاشق

اور چکر رہی ہے ایک ٹہنی سے دوسری ٹہنی اچھے انداز سے کیونکر نہیں اور وہ عاشق ہے

علیه س هذه الحمرة لهذا ترفرف الحافا تبسط جناحیها

اور سپر یہ لال کس طرح اپنے دونو بازوؤں کو پھیلاتا ہے

ترید ان تقع علی راسك وتدنو منك جر کنت جائعا

چاہتا ہے کہ تیرے سر پر ٹوٹ پڑے اور تیرے قریب ہوتا ہے میں بھوکا تھا۔

فصعدت علی شجر التوت اکل منه فجه ونضیجه حلوه

درخت شہتوت پر چڑھ گیا اوسکو کھاتا تھا کچے پکے اور سکے میٹھے اور

حامضه فرأیت علیه حمرة معها فرخان فاخذت فرخیها

کھٹے پھر اوسپر میں نے ایک لال کو اوسکے دو بچوں سمیت دیکھا اور اوس کے دونوں بچوں کو پکڑا

فنزلت فجاءت الحمرة ترفرف راسی بمحبتها بولدیها س لا

اور اوس پر سے اوتر آیا پھر لال اپنے بچوں کی محبت سے میرے سر کے اوپر بسبب محبت بچوں کے اس میں بہتر ہے نہ

لا تفجعها بولدیها ردّ فرخیها جر طیب س انت این

ستاؤ اوسکو اوسکے بچوں کو چھوڑ دے اوسکے دونوں بچوں کو بہتر بہتر ہے تو

تکون فی الیوم کله جر اکون فی حضرة السلطان من الغدوة

تمام دن کہاں رہتا ہے میں دربار میں رہتا ہوں طلوع آفتاب سے

الی الزوال ومن الرواح الی الغروب ثم اتی واصلی المغرب واکل

دوپہر ڈھلے تک اور آفتاب ڈھلنے سے رات تک بعدہ آتا ہوں اور نماز مغرب پڑھتا ہوں اور کھانا کھاتا ہوں

وارقد س یاسیدی هل لك من مال جر نعم س من ای نوع

اور سو رہتا ہوں اے آقا کیا تیرے پاس مال ہے ہاں کونسی قسم سے ہے

من انواعه ج من كل ما اعطى الله من الاراضي والمواضعات و

اقسام ہوں کے سے اللہ نے ہر ... دی ہو زمین اور گاؤں اور

الابل والشاة والخيل والفيل س أو اتاك الله مالا فما لي ارى عليك

اونٹ اور بکری اور گھوڑے اور ہاتھی سے کیا خدا نے تجکو مال دیا ہے دیکھتا ہوں میں

ثيابك خرقة خلقة عتيقة جدا او سخة وتكون على بذاذة الهيأة

تیرے کپڑے پیوندار کہنہ بہت دنوں کے از حد میلے اور تو بدشکل موت رہتا ہے

ورثاثة الملابس جدد الثوب ونقه عن الادناس ان الله يحب

اور پوشش بوسیدہ ... نئے کپڑے پہنو اور اوسکو صاف کرو میلاہٹ سے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے

ان يرى اثر نعمه على عبده اطرح هذا الثوب عنك فانه خلق

کہ دیکھے اثر اپنی نعمت کا اپنے بندے پر اس کپڑے کو اپنے بدن سے اوتارو کیونکہ از حد پرانے

خشن والبس من هذا فانه لين رقيق نفيس لكنه غال جريا

سخت ہوگئے ہیں اور یہ کپڑے پہنو کیونکہ وہ نازک مہین پاکیزہ لیکن بیش قیمت ہیں اے

اخي هذا صحيح لكن المباهاة في الملابس والتزين بها ليست

برادر من یہ درست ہے لیکن اترانا اور ناز کرنا لباس پر اور زینت کرنا اوسکے ساتھ

من خصال الرجال وانما هي من سمات النساء والاطفال س

مردوں کی عادات سے نہیں ہے اور بلکہ یہ سنگار عورتوں اور بچوں کا ہے

سيدي نقاء الثوب من الوسخ والنجاسة والارجاس والتوسط

اے صاحب من صفائی کپڑے کی میل اور پلیدی اور گندگی سے اور توسط کو نگاہ رکھنا

في جنسه محمود عند الله والناس ج نعم لكن ينبغي ان لا يكون

اپنی جنس میں خدا اور آدمیوں کے نزدیک بہتر ہے ہاں درست ہے لیکن چاہیے کہ نہ ہو

جدا غاليا نفيسا ولا رذيلا خسيسا بل يكون بين بين وخير الامور

از حد گراں نفیس اور نہ کثیف خراب بلکہ ہووے بیچ بیچ اور بیچ والے کام بہتر ہیں

۳۵

اوسطها س عليك ان تتسرول قاعدا وتتعمم قائما لان التعمم

واجب ہی کہ پائجامہ تو بیٹھے بیٹھے اور عمامہ باندھو کھڑے ہوکر کیونکہ عمامہ باندھنا

قاعدا والتسرول قائما يورثان الفقر والنسيان ج نعم سلمنا س

بیٹھے اور ازار کھڑے ہوکر پہننا یہ دونون امر محتاجی اور نسیان پیدا کرتے ہین ہان ہم تسلیم کرتے ہین

ثياب اهل الجنة خضر ج نعم س سيدي ان الله جميل يحب

آیا کپڑے جنتیونکے سبز ہین بجا ای صاحب تحقیق اللہ نیک ہی دوست رکھتا ہی

الجمال ويبغض القبيح من الاقوال والهيأة والافعال ج اخي ان الله

خوبی کو اور بیزار رکھتا ہی برائی کو باتون اور شکلون اور کامون سے میرے بھائی تحقیق اللہ

لا ينظر الى صوركم واموالكم وانما ينظر الى قلوبكم واعمالكم س

تمہاری صورتون اور مال کی طرف نہین دیکھتا ہی اور بلکہ دیکھتا ہی تمہارے دلون اور اعمال کو

سيدي تكن بين بين بان تلبس ثيابا وسطا تليق بحالك من

ای آقا سے من ہوجاؤ بیچو بیچ باین طور کہ کپڑے اوسط درجہ کے جو لائق تمہاری حال کے ہین

النفاسة والنظافة لا الفائق جدا ولا الدون مع مراعاة القصد

نفاست اور پاکیزگی سے نہ فائق بہت اور نہ حقیر ساتھہ رعایت میانہ چال کے

وترك الاسراف لان الريش زينة الانسان كما ان الريش زينة

اور بیجا خرچ چھوڑ کیونکہ لباس ناخر آدمی کی زینت ہی جیسا کہ پر زینت ہین

للطائر من الحيوان ج كلامك حق س من هذا الرجل الوسخ

جانوران پرندہ کے واسطے تمہاری بات حق ہی اس آدمی میلے کپڑے پہنے ہوئے

الثياب شعث الشعر قل له يتفرق عن سريري فان ثوبه قد اتسخ

پراگندہ حال کو کہو دور ہو اوترے میرے تخت سے تحقیق اونکے کپڑے میلے ہین

انظر كم يسعى فيه من قمل ج سيدي مسافر مفلس غريب الوطن

دیکھو اوسکے کپڑے میں جوئین رینگتی ہین ای صاحب مسافر غریب الوطن ہی

صارت ثيابه وسخة لكنه لا يجد غاسولا او صابونا يغسل به ثيابه و

اوسکے کپڑے میلے ہوگئے ہین لیکن اوسکو دہوبی یا صابون نہین ملا دہلوانا اپنے کپڑے اور

يزيل به الوسخ س خذ هذا الرداء فانه اخضر طوله اربعة اذرع

اوس سے میل کو چہوڑانا اس چادر کو لو تحقیق وہ سبز ہے طول مین چار گز

وعرضه ذراعان وشبر ج انا لا آخذ يا شيخ انا لا آخذ س يا سليم

اور عرض دو گز اور ایک بالشت ہے مین نلونگا اے شیخ مین نلونگا اے سلیم

هذه ليلة مقمرة منيرة لا ظلمة فيها ولا غيم ج في هذه الليلة انطلق

یہ رات چاندنی روشن ہے اوسمین تاریکی اور بادل نہین ہے اس رات مین مین چلونگا

معك واكل في بيتك ما كان مطبوخا من طعيم س يا سليم هذا

تیرے ساتھ اور کہاونگا تمہارے گہر مین جو کہ پکا ہوگا تہوڑا کہانا اے سلیم یہ

طعيم بات لا احرى لك ج لا يا سيدي يا طيب هذا الغداء كثير

تہوڑا سا کہانا باسی ہے تیرے لائق نہین ہے نہ اے صاحب اے طیب اسقدر بہت ہے

طيب طيب س يا سيدي اي ثوب كان على موسى يوم كلمه ربه

خوب ہے خوب ہے اے صاحب من کون کپڑا حضرت موسی علیہ السلام پہنے تہے جسدن اونسے خدا نے کلام

ج كان عليه ذا اليوم كساء صوف وكمة صوف وجبة صوف

اوسدن وہ پہنے ہے ایک کمل صوف اور سر پیچ صوف کا اور جبہ پشمین

وسراويل صوف وكانت نعلاه من جلد حمار ميت س هذا

اور ازار پشمین کا مرے گدہے کے چمڑے کا ہوتا تہا یہ

الثوب المعصفر من اين لك حرام على الرجال انظر في الكتاب ج عين

یہ کپڑا کسم کے رنگ کا کہان سے ہے تجکو مردونکو حرام ہے دیکہہ کتاب مین تیرے آنکہ نہین

للشيخ صنعته لي عليلتي انا انزله واعطه حليلتي س رأيت

بنایا اوسکو میرے واسطے ایک بیمار عورت نے مین اتار کر دیتا ہون اپنی عورت کو مین نے دیکہا

صبياً في ليلة اضحيان اي مقمرة فجعلت انظر اليه مرة والى القمر

ایک لڑکے کو بیچ چاندنی رات کے پس میں نے اوسکی طرف ایکدفعہ نظر کی اور چاند کی طرف

اخرى لانظر ايهما احسن في عيني فوجدته احسن في عيني

دوسری بار تاکہ دیکھوں کون اونمیں بہتر ہے میری آنکھ میں پھر میں نے اوسکو بہتر پایا اپنی نظر میں

يخجل البدر والهلالا فقلت ما اسمك فقال لولو فقلت لي لي

شرمندہ کرتا تھا چودھویں رات کے اور ماہ نو کو میں نے کہا کہ تیرا نام کیا ہے اوسنے کہا موتی میں نے کہا میرا ہی میرا

فقال لا لا فوالله ما رأيت احسن منه قطّ ج اني رأيته

اوسنے کہا نہیں نہیں بخدا میں نے نہیں دیکھا بہتر اوس سے کسی کو اصلاً تحقیق میں نے اوسکو دیکھا ہے

عند القيوم هو كالقمر بين النجوم اسمه بدر الدجى بن شمس الضحى

قیوم کے نزدیک . وہ مانند چاند کے ہے درمیان ستاروں کے اوسکا نام بدر الدجی شمس الضحی کا بیٹا ہے

س يا ابت عظني ج يا ولد قلّ همك لو نظف ثوبك وان

ای باپ نصیحت فرمائیے اے لڑکے کم ہووے غم تیرا اگر پاکیزہ ہو تیرا کپڑا اور اگر

استغفرت زال غمك وغفر ذنوبك س يا ابت بينا انا امشي

تونے استغفار کیا تیرا غم دور ہوا اور تیرا گناہ بخشا گیا اے باپ ایک وقت میں

في السوق اذا هذا الرجل جاء من خلفي وخنق بيديه حلقي

بازار میں جارہا تھا ناگاہ یہ آدمی میرے پیچھے سے آیا اور اپنے دونوں ہاتوں سے میرا گلا گھونٹا

على ارادة تلفي ج اتركه يا ولد اتركه فانه وقت الصباح فعل

میرے ہلاک کرنے کے ارادے پر اے لڑکے چھوڑ دو اسکو چھوڑ دو کیونکہ صبح کا وقت ہے

بك هذا من المزاح س هذه الاكمام الواسعة الطوال التي

اسنے تیرے ساتھ یہ دلگی کی ہے یہ چوڑی لمبی آستین جو کہ

هي كالاخراج والعمائم كالابراج لم يلبسهما عليه الصلوة والسلام

وہ مانند خرجیوں کے اور عمامے مثل برج کے ہیں اونکو نہیں پہنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فانهما من مخترعات العوام ج نعم صحیح س ملاقطب عاش

اسواسطے کہ وہ دونون ایجاد عوام سے ہین ہان صحیح ہی ملاقطب خیریت سے رہی

مخیر فی فلواری ومات مدینة رسول الباری فکان من خطیاۃ

پھلواری مین اور مدینہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مین انتقال کیا گناہون سے بری تھا

کیوم ولدته امه ج سبحان الله والحمد لله س الله سبحانه

مثل اوس دن کے کہ اوسکی ماں سے پیدا ہوا تھا سبحان اللہ اور الحمد للہ اللہ سبحانہ

وتعالی من ای شیء یرضی یا غلام ج من لین الکلام وافشاء السلام

وتعالی کس چیز سے راضی ہوتا ہے ای لڑکے نرمی کلام اور پھیلانا سلام

واطعام الطعام واکساء العراة والارامل والایتام والصلوة باللیل

اور کھانا کھلانے مساکین اور ننگے اور بیوہ عورتون اور یتیمونکو کپڑا پہنانا اور رات کو نماز پڑھنا

والناس نیام وخدمة العلماء الکرام وفقراء العظام ومن

بوقت خواب آدمیون کے اور خدمت عالمون بزرگ اور فقیرون بزرگ کے اور

الصلوة والسلام علی خیر الانام وکثرة ذکر الله الملك العلام

کثرت درود و سلام اوپر بہترین خلائق کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کثرت ذکر خدا ی پادشاہ داناتر

والاعتزال من الشبهات والحرام واجتناب الخطایا والاثام

اور یکسو رہنا شبہون اور حرام سے اور پرہیز کرنا خطا اور گناہون

ولین الجناح لاهل الاسلام والتواضع بین یدی الخواص والعوام

اور نرمی بازو واسطے اہل اسلام کے اور انکسار آگے خواص اور عوام

وتلاوة القرآن والصیام وتصور الدنیا کاضغاث الاحلام

اور پڑھنا قرآن اور روزہ رکھنا رمضان اور تصور کرنا دنیا کا مثل خواب پراگندہ

وکسر النفس والاصنام والاستغناء عما فی ایدی الانام والاستقلال

اور توڑنا نفس اور بتون کا اور بے پروائی اوس سے جو خلق کے ہاتھ مین ہے اور مستقل رہنا

ليوم الرحيل مع كثرة الطاعات والحسنات وقلة الاكل والنوم
واسطے کوچ کے دن کے ساتھ کثرت طاعت اور نیکیوں کے اور کم کرنا کھانا اور سونا

والمشي والكلام س يعقوب لم ما اكل الطعام ج اتيته على
اور چلنا اور باتیں یعقوب نے کبھی نہ کھانا کھایا میں اوسکے پاس

الصباح وهو نائم ثم اتيته وقد استيقظ فقال اني اليوم صائم
علی الصباح آیا اور وہ سوتا تھا پھر میں اوسکے یہاں آیا وہ بیدار ہوا اور کہا میں آج روزہ دار ہوں

ثم اتيته فرأيته يبكي وهو قائم فسألت ايش هذا يا يعقوب
پھر اوسکے یہاں آیا تو اوسکو دیکھا میں نے کھڑا روتا ہے میں نے پوچھا یہ کون چیز ہے ای یعقوب

فقال ايش اقول الا انا لنفسي لائم س يا اخي لا تبرح عن مكانك
پھر اوسنے کہا کون چیز کہتا ہوں خبردار میں اپنے نفس پر ملامتگار ہوں ای بھائی نجاؤ اپنے گھر سے

غدا حتى اتيك فان لي فيك حاجة ج ان شاء الله تعالى
کل تاکہ میں آؤن تیرے پاس کہ تحقیق مجکو تجھسے ایک ضرورت ہے انشاء الله تعالی

انتظرك الى الضحى س يا سيدي كيف اصبحت ج اصبحت
میں تیرا انتظار کرونگا چاشت کے وقت تک ای صاحب تمنے کیونکر صبح کی صبح کی میں نے

مع الخير والعافية بحمد الله تعالى س اانت صليت ج لا
بخیر و عافیت بحمد و شکر الله تعالی کا آیا تو نے نماز پڑھی نہیں

س لم ذا ج لي حاجة الغسل ولا ماء س عليك بالصعيد
کیوں مجکو حاجت غسل ہی اور پانی نہیں ہی تیمم چاہیے تجکو

فانه يكفيك ج نعم طيب س يا ايتها المرأة اي شيء في سطيحتك
کیونکہ وہ تجکو کفایت کریگا ہاں بہتر ہی ای یا تیری مشک میں

من ماء ج يا بني نعم س فانطلقي الآن معي الى داري فان
کچھ پانی ہی ای بیٹے ہاں پس میرے ہمراہ میرے گھر تک چلو

المَلائكة في الجنة سيّر اجريا بنى الزم خمسا شفقة كالشمس
فرشتوں کے ساتھ بہشت میں سیر کرتا اے بیٹے شفقت آفتاب کی سی

وتواضعاً كالارض وسخاءً كالنهر الجاري وحملاً كالميّت وستراً كالليل
اور زمین کی سی عاجزی اور سخاوت بہتے دریا کے مانند اور بردباری مردے کی طرح اور پردہ پوشی رات کے مانند

س عظني بحر اذا كان الماء مغصوباً فالتيمم احسن من الوضوء
اور وعظ فرمائیے جبکہ ہووے پانی زبردستی کا تو تیمم کرنا وضو سے بہتر ہے

والوحدة خير من الجليس السوء س زدني من صدق في
اور تنہائی بہتر ہے ہمنشین برے سے اور دیجیے جو سچا ہے

مقاله زاد في جماله س زدني من شاور اهل النصيحة آمن
گفتگو میں اوسکی آبرو بڑھی اور دیجیے جسنے مانی بات خیرخواہ کی محفوظ رہا

من الفضيحة س الرزق اذا كان مقدراً فمن ارض الى ارض
رسوائی سے ہرگاہ کہ رزق مقدر ہے تو ایک زمین سے دوسری زمین تک

ما السير والانتقال ج الرزق اذا سار بالمرء من ارض الى ارض
پھرنا اور اوٹھنا کیوں ہے جبکہ رزق پھراتا ہے آدمی ایک زمین سے دوسری زمین تک

فسا السوال من اكرام الضيف كيف ج لا عار للمرء ولو كان
تو سوال کیا ہے تعظیم مہمان کی کیونکر ہے آدمی کو کچھ ذلیل نہیں ہے گو

سلطاناً ان يخدم ضيفه واباه ومعلّمه ولو كان عند الناس مهاناً
کہ بادشاہ ہو کہ خدمت کرے مہمان اور اپنے باپ اور استاد کی اور اگرچہ آدمیوں میں ذلیل ہو

س اخي عنايت حسين اليوم لم ما قضيت صلوة الصبح
بھائی عنایت حسین آج کے دن کیوں نہ تو نے نماز فجر کی ادا کی

لاني امس انطلقت من عظيم اباد وقت الهاجرة حتى وصلت
میں کل دوپہر کو عظیم آباد سے گیا تھا وقت دوپہر کے یہانتک کہ پہنچا

دانا قُبَيل المغرب ثم اسريتُ من هنا حتى جئتُ على داري

ہم دانا پور پہونچے مغرب سے پہلے بعد ازاں رات کو وہاں سے چلا یہاں تک کہ میں اپنے گھر میں

في آخر الليل وكان الباب منغلقا فدققتُ ففتح فطرحتُ بي

پچھلی رات آیا اور دروازہ بند تھا پھر میں نے کھٹکھٹایا پھر دروازہ کھل گیا پھر میں

على سريري من الاعياء بعد ان اغسل وجهي ويدي فنمتُ

اپنے تخت پر لیٹ گیا تھکاوٹ سے بدون منہ و ہاتھ دھوئے اور سو گیا میں

ولا احلى عند المسافر منه فما ايقظني احد من منامي خوفا مني

اور نیند سے شیریں زیادہ نزدیک مسافر کے کوئی چیز نہیں ہے پھر کسی نے مجھکو مارے میرے خوف کے نہ جگایا

الا حرُّ الشمس فتنبهتُ وقمتُ واغتسلتُ وصليتُ وجئتُ

مگر تپش آفتاب نے پھر میں جاگا اور کھڑا ہوا اور میں نے غسل کیا اور نماز پڑھی اور آیا میں

في حضرتكم من اليوم انت اين كنت يا ولدي يا سيدي كنت

تمہارے حضور میں آج کے دن تو کہاں تھا اے لڑکے اے صاحب

ذهبتُ الى الصحراء فاشتدت الشمس وقت الهاجرة فجلستُ

میں جنگل کی طرف گیا تھا دوپہر کے وقت آفتاب کی تپش از حد تھی پھر بیٹھ گیا میں

لاستظل تحت شجرة فانت صلوة الظهر فالتمستُ الماء فلم

نیچے ایک درخت کے پھر وقت ظہر کی نماز کا آیا میں نے پانی کو تلاش کیا تو

اجد فرأينا عينا تجري قليلا فغرفت خادمي بيده من العين ماء

پایا نہیں پھر دیکھا ہمنے ایک چشمہ جاری ہے تھوڑا پھر خادم نے چلو سے تھوڑا تھوڑا پانی لیا

قليلا قليلا حتى اجتمع في الاناء شيء من الماء فغسلتُ وجهي ويدي

یہاں تک تھوڑا سا پانی برتن میں اکٹھا ہو گیا پھر میں نے اپنا منہ اور ہاتھ دھویا

وتوضيتُ وصليتُ نعم يا مولانا كنت ذهبتُ لقضاء الحاجة

اور وضو کیا اور نماز پڑھی میں نے ہاں اے مولانا میں واسطے قضائے حاجت کے گیا تھا

في بيت الخلاء فجاءت سيدتي فلطمتني فلما جئت أخذ بيدي و

پاخانه میں بیٹھا تھا سو آئی بی بی تو نے مارا مجھکو پھر جب آیا میں تو پکڑا میرا ہاتھ … اور

ضربني على جبيني وحسدني وبقيت متحيرًا وعجوزتي وبكيتي وستمتني سبًّا

اور مارا میرے … اور رنج … اور رہ گیا … اور بڑھیا … اور بیٹیاں … گالی دی مجھکو

ولامني وقال لي ماشاء الله ان يقول اسكت اسكت يا شيخ

اور ملامت کی اور کہا جو کچھ چاہا اللہ نے … چپ رہو چپ رہو اے شیخ

انت اذا لا تتزوج ولا تبني دار السكن اليها لست الا كراكب

تو کیوں نہیں نکاح کرتا ہے اور کیوں نہیں مکان بناتا ہے تاکہ آرام کیجیے تو اسکی طرف نہیں ہو تو مگر … سوار کے

استظل تحت شجرة ثم راح وتركها من لك كم اولادا تسعة

سایہ میں ٹھہرا … درخت کے نیچے پھر چلا گیا اور اسکو چھوڑا تیرے کتنے ہیں اولاد … نو

اربعة بنين وخمس بنات من كم درهما انفقت في تعمير الدار

چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں کتنے درہم خرچ کیے تو نے گھر کے بنانے میں

كم درهم انفقت في تعمير الدار من انت على الخير والبركة و

بہت سے روپیے میں نے گھر کے بنانے میں صرف کیے تو ہے خیر اور برکت پر اور

على خير طائر الحمد لله على ذلك من هذا الرجل يعد من الاتقياء

اوپر بہتر کردار کے خدا کا شکر ہے اس پر یہ آدمی پرہیزگاروں میں گنا جاتا ہے

لكن كثيرا ما يجلس في مجالس الاغنياء يا شيخ صحبة الاغنياء

لیکن اسکو صحبت امیروں کی بہت ہے اے شیخ صحبت امیروں کی

سم قاتل للفقراء من ان هذا الرجل كثيرا ما ينطق بما ان وقع

زہر قاتل ہے فقیروں کے لیے یہ آدمی بسا اوقات بولتا ہے وہ بات اگر پڑے

عليه لن يصبر عليه لا تنطقن بما كرهت فربما نطق اللسان

تو ہرگز اس پر صبر نہ کرے نہ کہہ جو برا معلوم ہو تجھکو پس بہت بولتی ہے زبان

يحادث فيكون س هذا الامر كثير المزاح وربما يتفوه بما هو كره

ساتھ ایک نئی بات کے پیش ہو جاتی ہے — یہ آدمی بڑا ہنسوڑ ہے — اور اکثر بری بات بھی کہتا ہے

ج لا تمزحن بما كرهت فربما ضرب المزاح عليك بالتحقيق

ہنسی میں بری باتیں کہہ — بس لبا اوقات ہو جاتی ہے ہنسی تحقیق تک

س يا بني اذهب الى مولانا فادعه ج جئته فقلت له ان ابي

ای بیٹے جاو مولانا کے پاس بلاو انکو — میں گیا تھا اور میں نے انکو کہا کہ میرا باپ

يدعوك فقال اجيء على الفور س انت رايت فلانا هو مضيط

تمکو بلاتا ہے — کہا میں فی الفور آتا ہوں — تو نے دیکھا فلانے آدمی کو — کہ وہ داروغہ

هذه القرية ج لا يسع الرائي ان ينظر اليه ملأ عينيه اجلالا له

اس شہر کا ہے — نہیں گنجائش ہے دیکھنے والے کو یہ کہ دیکھے اوسکی طرف بھر آنکھ — کہ وہ جلیل الشان ہے

س كم اخا لك يا اخي ج يا اخي لقد رزق الله سبحانه وتعالى من نسل

تیرے بھائی کتنے ہیں ای بھائی — ای بھائی عطا کئے خدائے سبحانہ و تعالی نے — میرے باپ کی نسل

ابي عشرين ولدا والان لم يبق من نسله غيري س يا اخي الان

میں لڑکے — اور اب میرے سوا اوسکی نسل سے کوئی باقی نہیں ہے — ای بھائی اب تو

كيف حال عيني ابيك ج كانتا عيناه مبيضتين لغشاوة

تیرے باپ کی آنکھوں کا کیا حال ہے — اوسکی دونوں آنکھیں بے نور ہیں بسبب ایک پردے کے

لا يبصر بهما شيئا فعالجه كحال فكان يدخل الخيط في الابرة

کوئی چیز نہیں دکھائی دیتی تھی پس علاج کیا انکا ایک کحال کا — سوئی میں دھاگا پرو دیتے ہیں

وانه لابن ثمانين سنة س رايت اليوم جارية خماسية

حالانکہ سن اونکا اسی برس کا ہے — آج کے دن — میں نے ایک لڑکی پانچ

او سداسية تقول استغفر الله ذنبي كله انتصف الليل ام لا

یا چھ برس کی دیکھی — وہ کہتی تھی — خدا بخشدے سارے گناہ — کہ آدھی رات ہوگئی — اور ادہی نہیں ہوئی ہے

فقلت لها تالك الله ما افصحك ايش اسمك قالت سكينة

مین نے اوسکو کہا کیا تو فصیح ہے تیرا نام کیا ہے کہا سکینہ

اجيء من المدينة هي بنت من يا اخي ج هي بنت اخي محمد بشير

مین مدینہ منورہ سے آتی ہون وہ کسکی بیٹی ہے ای میرے بہائی یہ بیٹی بہائی محمد بشیر کی ہے

س این وجدت طائرك ج قد كان طار هذا الطائر من القفس

تونے کہان پایا اپنے جانور کو یہ جانور پنجرے سے اوڑ گیا تہا

فعدوت الى بستان فنظرت عن يميني فلم ار شيئا و نظرت عن شماله

مین باغ کی طرف دوڑا مین نے داہنی جانب نظر کی پہر مین نے کسی چیز کو نہ دیکہا اور دیکہا بائین طرف نظر کی

فلم ار شيئا و نظرت خلفي فلم ار شيئا فنظرت تحتي فلم ار شيئا فنظرت

پہر کوئی چیز نہ دیکہی مین نے اور پیچہے نظر کی مین نے پہر کچہ نہ دیکہا پہر مین نے اپنے نیچے دیکہا تو کچہ نہ دیکہا مین نے پہر نظر کی مین نے

فوقي فاذا هذا الطائر على غصن من اغصان الكمثرى قائم يرقص

اپنے اوپر ناگاہ چڑیا اوپر ایک شاخ کے شاخون امرود سے کہڑی پہدکتی ہے

س بستان مشحون فيها كثير من الناس الصحة والفراغ ج نعم

دو نعمتین زیان کے بیچ ہیں اوس مین بہت آدمی صحت اور فراغت ہان

بل النمل والزاغ س يا سيدي عظني ج اخي الدنيا مزرعة الاخرة

بلکہ چیونٹی اور کوا اے صاحب وعظ کہیے اے بہائی دنیا کہیتی عقبیٰ کی ہے

وفيها التجارة التي يظهر ربحها في الاخرة فمن استعمل فراغه وصحته

اور اسمین وہ تجارت ہے کہ ظاہر ہوگا اوسکا نفع آخرت مین پہر جسنے اپنی صحت اور فراغت کو صرف کیا

في طاعة الله فهو المغبوط ومن استعملهما في معصية الله فهو

خدا کی بندگی مین پہر وہ رشک زدہ ہے اور جسنے خدا کی نافرمانی مین تیر کی دہی

المغبون المبهوت س زدني ج العيال سوس الطاعات والمال

زیان رسیدہ پریشان ہے اور فرمایئے آل اولاد گہن ہے عبادتونکا اور مال

راس الخطيات س رأيت ملّا محمود كيف حاله بحر لا يسأل

گناہونکی جڑ ہی — تو نے دیکھا کہ ملا محمود کا — کیا حال ہی — کسی سے سوال نہیں کرتا

الناس ورأيناه في بعض اسفارنا يسقط سوطه وهو على ظهر

اور ہمنے — بعض سفر مین اونکو دیکھا ہی — کہ اونکا کوڑا گر گیا — حال آنکہ وہ گھوڑے پر سوار تھے

الفرس فلا يسأل احداً يناوله اياه حتى نزل من الفرس على الارض

کسی سے سوال نکیا — کہ اوسے اونکو اوٹھا دے یہانتک کہ گھوڑے سے — زمین پر اوترے

واخذ السوط ثم ركب س امسّ رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور کوڑا لیا — پھر سوار ہوئے — کیا چھوا ہی رسول خدا — صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

يد امرأة حين البيعة بحر لا ما مسّ ايديهن قط وكان لا يصافح

ہاتھہ کسی عورت کا — بیعت کے وقت — نہ نہ — عورتوں کے ہاتھ کبھی نہیں چھوئے — اور عورتوں سے مصافحہ نہین

النساء انما كان يبايعهن بالكلام من وراء الحجاب س المبايعة

بلکہ — آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اونکی بیعت کرتے تھے کلام مبارک کے ساتھ پیچھے سے پردے کے — بیعت کرنی

واخذ التلقين والارشاد من المشائخ الكبار كيف حالها

اور تلقین لینی — اور ارشاد حاصل کرنا — مشائخ کبار سے — اوسکا حال کیا ہی

جر سنة سنية لا بد لطالب الحق من اديب كامل واستاذ

سنت روشن ہی — طالب خدا کو ضرور ہی — ادیب کامل — اور اوستاذ

ومرشد كامل يعلمه آفات النفوس وفساد الاعمال فاذا وجد

اور مرشد کامل — کہ سکھلاوے وہ اوسکو برائیان نفس — اور تباہ کاری کاموں کی — جب کہ ملجاوے

مثل هذا المرشد فليصحبه وليتادب بادابه ليسري الفيضان

اس صفت کا مرشد — چاہیے کہ اونکو صحبت اختیار کرے اور ونکا اتباع کرے — تاکہ پہنچے فیضان

من باطنه الى باطنه كسراج يقتبس من سراج ويترك هواه

اونکے باطن سے — اوسکے باطن کی طرف جیسے کہ چراغ سے — چراغ روشن ہوجاتا ہو — اور چھوڑے اپنی خواہش

وارادته قاطبة فان التسليم له تسليم لله ولرسوله صلى الله عليه

اور ارادے کو بالکل پس تحقیق اطاعت پیر کی کرنا اطاعت خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم س من لم يكن له استاذ كامل ومرشد متقي فكيف حاله ج

وسلم کی ہے جب کہ اوسکے لیے استاذ کامل اور مرشد پرہیزگار نہووے تو اوسکا کیا حال ہے

كشجرة نبتت بنفسها من غير غارس فانها تورق ولا تثمر وقلما تثمر

اوس درخت کی طرح ہے جو بغیر بوئے خود اوگا ہو پس تحقیق پتے لاتا ہے اور پہل نہیں لاتا اگر کوئی پہل لاتا ہو تو کم پہل دیگا

كالاشجار التي في البوادي والجبال لكن لا يكون لها ولفاكهتها طعم

مانند اون درختوں کے جو جنگلوں اور پہاڑوں میں اوگتے ہیں لیکن نہیں ہوتا اوسکو اور اوسکے میوہ کیلیے مزہ جیسے

فاكهة البساتين فمن لم يكن له الاستاذ فاستاذه الشيطان س

باغوں کے میوونکے برابر پہر جسکا اوستاذ نہو اوسکا شیطان استاذ ہوگا

اخي هل الدخول في الصلوة بالسنة او بالفرض ج بالسنة س

بہائی داخل ہونا نماز میں سنت کے ساتھ ہے یا فرض کے ساتھ کیونکر ہے سنت کے ساتھ

اخطأت ج بالفرض س اخطأت بل قل هما لان رفع اليدين

خطا کی تو نے فرض کے ساتھ ہے خطا کی تو نے بلکہ کہو دونوں کے ہی اسلیے کہ اوٹہانا ہاتھوں کا

سنة والتكبير فرض ج الحق هو ما تقول س سيدي

سنت ہے اور تکبیر فرض ہے سچ وہی ہے جو تم کہتے ہو اے صاحب

عصفور سقط في قدر على النار تطبخ فيه اللحم والمرق هل يؤكلان ام لا

ایک چڑیا گر پڑی اوس ہانڈی میں جو پکتی تھی آگ پر کہ اوس ہانڈی میں گوشت اور شوربا پکایا جاتا تھا کیا وہ دونوں کہائے جاویں یا نہیں

ج لا يؤكلان س انت خاطئ ج بل يؤكلان س انت خاطئ

نہ کہائے جاویں دونوں تو خطا پر ہے بلکہ کہائے جاویں دونوں تو خطا کرتا ہے

بل ان كان اللحم مطبوخا قبل سقوط العصفور يغسل ثلثا بالماء

بلکہ اگر گوشت قبل گر پڑنے چڑیا کے پکپ چکا ہو تو تین بار پانی سے دہویا جاوے

يؤكل وترمى المرقة والا يرمى العصفور واللحم والمرق ج نعم صحيح

کھایا جاوے اور شوربا پھینک دیا جاوے ورنہ چڑیا اور گوشت اور شوربا پھینکا جاوے ہاں درست ہے

س انظر هذا الرجل عربي انا احبه ج حب العرب من الايمان

دیکھو اس آدمی عربی کو میں دوست رکھتا ہوں دوستی عرب کی ایمان سے ہے

س الجهاد الاكبر ايش ج هو جهاد النفس والشيطان والدنيا

جہاد اکبر کیا چیز ہے وہ جہاد نفس اور شیطان اور دنیا

والمحرمات س من يعطي ما ينفعني ج ميراث المعلم خير من ميراث

اور حرام سے ہے کون عطا فرماوے جو مجھے نفع دیوے میراث معلم کی بہتر ہے میراث

الذهب والفضة وعلم الحديث خير من اللؤلؤ ومن الدنيا

سونے اور چاندی سے اور علم حدیث شریف کا موتی سے اور دنیا سے

وما فيها ومن السماء وما عليها س [illegible]

اور جو کچھ اس میں ہے اور آسمان سے اور جو اوپر اس کے ہے [illegible] کیونکہ وہ

يمشي وخلفه وقدامه اربعة او خمسة من متبعيه ومعه

چلتا ہے اور پیچھے اس کے آگے اور پیچھے چار پانچ ہوتے متعلقین اور اس کے ساتھ

قراطيس ومحبرة وقلم واجزاء كتب بيده وربما على الصبي والشاب

کاغذ اور دوات اور قلم اور کتابوں کے جز ہوتے ہیں [illegible] بچے اور جوان

والشيخ العجوز بلست كلمة تخرج من شفتيه لا يعرف ما يجوز

اور بوڑھے [illegible] کلمہ نکلتا ہے کوئی نہیں پہچانتا ہے جائز کو

مما لا يجوز س يا شيخ ترك الدعاء والسؤال من الله سبحانه

ناجائز سے [illegible] دعا کا اور سوال کرنا

كيف ج الله يغضب ان تركت سؤاله وابناء ادم حين تسأل

[illegible]

فم رائحة الدخان التي هي اكره من رائحة الثوم والبصل اولى

پس ساننہ بدبو تماکو کی جو بدتر ہی لہسن کی اور پیاز کی بدبو سے بہتر ہی

واحب وانت تعلم ان البصل والثوم من الاغذية والدخان

اور محبوب زیادہ ہوگا اور تو جانتا ہی کہ پیاز اور لہسن کہانیکی چیزونسے ہی اور تماکو

ليس كذلك بعض سيدي رجل كان يشرب الخمر او هذا

ایسا نہین ہی اے صاحب ایک آدمی شراب پیتا تہا یا یہی

الدخان الشائع شربه في الاخوان فتاب ثم مرض هل يجوز له

تماکو کہ رائج ہی اوسکا پینا بہائیون مین پہر توبہ کی بعد ازان بیمار ہوگیا آیا اوسکے لیے جائز ہی

شربهما ج لا يا ولدي كيف وهو حرام ولا شفاء في الحرام

اون دونو کا پینا نہ اے لڑکے کیسے جائز ہو اور وہ حرام ہی اور حرام مین شفا نہین ہی

وان مات في ذلك المرض ولم يشرب لا ياثم بل يثاب بعض

اور اگر مرگیا اسی مرض مین اور اونکو نہ پیا گنہگار نہوگا بلکہ ثواب پاویگا

اصابتنا الحمى حتى خفنا الموت من الحر ج بردوا لها الماء

ہمکو تپ لاحق ہوئی کہ ہمکو موت کا خوف ہوا گرمی کے مارے اوسکے واسطے ٹھنڈا پانی کرو

في القرب ثم صبوا منها عليكم بين اذان الفجر واذكروا اسم الله

مشکیزونمین بعدہ اون مشکیزونسے ڈالو اپنے اوپر اذان اور تکبیر نماز صبح کے درمیان اور نام خدا کا لو

عليه بعض الحجامة في سبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين

اوسکے اوپر سینگی کہچوانی سترہوین اور انیسوین اور اکیسوین کو

كيف ج هي شفاء من كل داء والحجامة على الريق دواء و

کیسا ہی شفا ہر بیماری سے اور سینگی کہچوانا نہار منہ دوا ہی اور

على الشبع داء وتكره في يوم الاربعاء والسبت بعض يا ابت عظني

کہانا کہانے کے بعد بیماری ہی اور مکروہ ہی بدہ اور سنیچر کو اے میرے باپ مجہہ نصیحت کیجیے

ج يا بنيّ الليل طويل فلا تقصّره بمنامك والنهار

اے بیٹے رات دراز ہے اوسکو سونے سے کوتاہ نکر اور دن روشن ہے

فلا تكدّره بآثامك س زد ني ج يا بنيّ أوصيك بتقوى الله

تو اپنے گناہوں سے اوسے اندھیارا نکر اور زیادہ کیجیے اے بیٹے مین تجھے وصیت کرتا ہون ساتھ پرہیزگاری

العزيز العلّام وكثرة الصلوة والسلام على خير الانام وكثرة

غالب داناکے اور کثرت درود اور سلام کی اوپر بہترین خلائق کے اور کثرت

الصلوة والصيام وافشاء السلام واطعام الطعام والصلوة

نماز اور روزہ اور کثرت سلام کی کرنے اور کھانا دینے اور نماز پڑھنی

بالليل والناس نيام وبقلة الطعام وقلة المنام وقلة الكلام

رات کو اور آدمی سوتے ہوں اور کم کھانا کھانے اور کم سونے اور کم بولنے

وهجر الآثام وترك الشهوات على الدوام واحتمال الجفاء من

اور دور رہنا گناہوں سے اور چھوڑنا خواہش نفسانی کا ہمیشہ اور اوٹھانا زیادتی کا

الانام وترك المجالسة مع السفهاء والمجانين والعوام ودوام

خلق سے اور احمقوں کی صحبت کے چھوڑنے اور دیوانوں اور عوام کی اور ہمیشہ

المجالسة مع الصالحين والعلماء الكرام س زد ني ج يا

صحبت اختیار کرنی اچھوں اور عالموں بزرگوں کے اور زیادہ کیجیے اے

ولد ظهر الشيب ولم يظهر العيب فوا ويلاه لا ادري ما

لڑکے بڑھاپا آیا اور عیب نکلا افسوس نہیں جانتا ہوں کہ

في الغيب س زد ني ج المعدة بيت الداء والحمية رأس

بیچ غیب کے ہے اور زیادہ کیجیے معدہ درد کا گھر ہے اور پرہیز سر

كل دواء س زد ني ج يا ولد انصر اخاك ظالما كان او مظلوما

ہر دوا کا اور کیجیے اے لڑکے یاری کر اپنے بھائی کی ظالم ہووے یا مظلوم

س يا ابت انصره مظلوما لكن كيف انصره ظالما ج يا ولد

اے باپ مدد کروں گا مظلوم کی لیکن کیونکر مدد کروں ظالم کی اے لڑکے

تكفه عن الظلم والايذاء س في هذا الوقت لم تأكل يا غلام

باز رکھ اوسکو ظلم اور ایذا سے ... تو اس وقت نہیں کھاتا ہے

ج كنت جائعا منذ يومين لم آكل شيئا س أديت ثمن

دو دن سے میں بھوکا تھا میں نے کچھ نہیں کھایا تھا تو نے قیمت

هذا التفاح ج لا يا سيدي اشتريت بنصف درهم تفاحا

اس سیب کی دی نہ اے صاحب میں نے مول لیا آدھے درہم کے سیب

في الطريق في السوق نسيئة وحملته اليك لتأكل س هذا

راستہ میں بازار میں قرض اور اوسکو لایا میں تیرے پاس تو تو کھاوے

ظلم رد ثمنه بالسرعة ج طيب طيب س من اين تأكل

ظلم ہے جلدی اوسکی قیمت دیدے اچھا اچھا کہاں سے کھاتا ہے تو

اخي ج دع عنك هذه الخواطر الله نبينا فلان من الطاف

اے میرے بھائی تو چھوڑ دے اپنی ان اندیشوں کو ... مہربانیاں

خفية س نعم الرجل انت لو لم تكن يهوديا ج فاسأل الله

پوشیدہ اچھا آدمی ہے تو اگر نہ ہوتا یہودی ... خدا سے

يا اخي لي الهداية س سيدي تندمت دعوتك الى الضيافة

اے بھائی میرے لئے ہدایت کو صاحب من میں شرمندہ ہوا تجھکو بلایا میں نے ضیافت کے واسطے

فحضرت مرات وانصرفت مرات ج لا تمدحني على عادة

پس کئی مرتبہ آپ آئے اور پھر گئے کئی مرتبہ میری تعریف نکر اوپر روش

الكلاب الكلب اذا دعي حضر واذا زجر انزجر س اليوم

کتوں کے جب کتا پکارا جاتا ہے حاضر ہو اور جب ہنکا جاوے باز رہا آج کے دن

٥٣

رأيت عجيباً من هذا المولوي في وما هو من رأيته اليوم

اس مولوی سے میں نے ایک تعجب کی بات دیکھی ہے اور وہ کیا ہے آج کے دن میں نے اوسکو دیکھا

كان يمر بسكة وقت الهاجرة فألقي عليه من سطح بيت رماد

ایک کوچہ میں دوپہر کے وقت چلا جاتا تھا پھر ایک چھت سے اوسپر راکھ پھینکی گئی

فتغير رفقائه وتلامذه وبسطوا ألسنتهم على الملقي فقال لا تقولوا

پس اوسکے دوست اور شاگرد بگڑ گئے اور راکھ کے پھینکنے والے پر ان لوگوں نے اپنی زبانیں کھولیں پس کہا اوسنے کہ کچھ مت کہو

شيئا كنت مستحقا ان يصب على النار فصولح على الرماد

میں سزاوار تھا اس کا کہ مجھ پر آگ پھینکی جاتی پھر صلاحیت کی گئی مجھ پر راکھ کی

في كيف وهو من الاتقياء الاصفياء والاخفياء من شريعة

کیوں نہ ہو اور وہ متقیوں اور ستھروں اور صاحب باطنوں سے ہے شریعت

الاسلام الى متى تكون في شريعتنا مؤبدة الى يوم الدين ناسخة

اسلام کب تک رہیگی ہماری شریعت ہمیشہ ہے تا قیامت رد کرنیوالی

لجميع شرائع النبيين من مولانا فيم يختصم الملأ الاعلى في الكفارات

سب نبیوں کی شریعتوں کی مولانا کس چیز میں فرشتے بحث کرتے ہیں کفارات میں

من ماهن في مشي الاقدام الى الجماعات والجلوس في المساجد

کفارات کیا ہیں پیروں چلنا طرف جماعات نماز اور مسجدوں میں بیٹھنا

بعد الصلوات واسباغ الوضوء حين الكريهات من الدرجات

بعد نمازوں کے اور تمام کرنا وضو کا وقت کمروہات کے درجات

ما هن في اطعام الطعام ولين الكلام والصلوة بالليل والناس

کیا ہیں کھانا دینا اور نرم کلام کرنا اور نماز پڑھنا رات میں اور آدمی

نيام من مكتوب في الانجيل عبدي اذكرني حين تغضب

سوتے ہوں کیا ہے انجیل شریف میں بندہ میرے مجھے یاد کر وقت اپنے غصہ کے

اذكرك حين اغضب ج نعم صحيح س قال لقمان لابنه لا تثر

مین تجکو یاد کرونگا وقت زیادتی اپنے غصہ کے ہان درست ہی لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا نہین جانی

ثلثة الا عند ثلثة الحليم عند الغضب والشجاع عند الحرب

تین شخص کو وقت واقع ہونے تین چیزونکے دانا وقت غصہ کے اور دلیر وقت لڑائی کے

والاخ عند الحاجة اليه وعند الكرب ج نعم حق س قال

اور بھائی وقت پیش آنے حاجت کے اوسکی طرف اور وقت مصیبت کے ہان حق ہی فرمایا

رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ما من يوم يصبح العباد

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہین ہی کوئی دن صبح کرتے ہین بندے

فيه الا وملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم اعط منفقا خلفا

اوسمین مگر دو فرشتے اوترتے ہین ایک اونمین سے کہتا ہی یا اللہ عطا فرما خرچ کرنیوالے کو اوسکا بدلا

ويقول الاخر اللهم اعط ممسكا تلفا ج نعم صحيح س انت مولانا

اور دوسرا کہتا ہی یا اللہ عطا فرما بخیل کو ہلاکی اوسکے مال مین ہان صحیح ہی تم مولانا

لم لا تقبل منصب القضاء ج اخي من جعل قاضيا بين الناس

عہدہ قضا کیون نہین قبول کرتے ہو بھائی جو کہ قاضی بنایا گیا درمیان آدمیونکے

فقد ذبح بغير سكين س هذا اجود رجال الزمان ج اخي

پس تحقیق بدون چھری کے ذبح کیا گیا یہ سخی زیادہ تر زمانہ کا ہی بھائی

ليس الجود اضاعة المال وليس المال مبغوضا بعينه فانه

نہین ہی سخاوت ضائع کرنا مال کا اور مال نہین ہی دشمن بعینہ کیونکہ وہ

نعمة كبيرة س حال المتكبر كيف ج في الحديث لا يدخل الجنة

نعمت کبیرہ ہی حال متکبر کا کیونکر ہی حدیث شریف مین ہی داخل جنت مین نہوگا

من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر س مولانا ان الرجل

جسکے دل مین برابر ایک ذرہ کے تکبر ہوگا مولانا بیشک آدمی

يُحِبُّ ان يكون ثوبه حسنًا ونعله حسنة ج هذا لا بأس به

پیار لگتا ہے یہ کہ کپڑا اوسکا عمدہ ہو اور پاپوش اوسکی خوبصورت اسمیں مضایقہ نہیں

فان الله جميل يحب الجمال س كيف اصبحت اليوم ج بالخير

کیونکہ خدا پاک خوبصورت ہے دوست رکھتا ہے جمال کو آجکے دن تونے کیونکر صبح کی ساتھ خیریت کے

والسلامة والصوم س انت كيف امسيت اليوم ج امسينا

اور سلامتی اور روزہ کے تونے آج کیونکر شام کی ہم نے شام کی

مع النور والسرور س كيف حالك ج مزاجنا طيب ادعو لك

ساتھ روشنی اور خوشی کے حال تیرا کیونکر ہے ہمارا مزاج اچھا ہے تجھکو دعا کرتا ہوں

س الشجرة لما يقال ج للدوحة والاغصان والاوراق و

درخت کسکو کہا جاتا ہے واسطے بھاری درخت اور شاخوں اور پتوں اور

الشوك والاثمار والازهار جميعا س سيدي العري كيف

کانٹا اور پھلوں اور کلیوں سبکو صاحب من ننگا پن کیسا ہے

ج العري شين واللباس زين س من هما ج هما اختان

برہنگی عیب ہے اور لباس آرایش ہے یہ دونوں کون ہیں یہ دونوں بہنیں ہیں

كغصني دوحة س معظم مسائل المعاش ما هي ج اداب

مانند دو شاخوں ایک درخت کے کیا ہیں بزرگ مسئلے معاش کے آداب

الاكل والشرب والمشي والقعود والنوم والسفر والخلاء والجماع

کھانے اور پینے اور چلنے اور بیٹھنے اور سونے اور سفر اور جائے ضرور اور صحبت

واللباس والمسكن والنظافة والزينة ولين الكلام والتمسك

اور لباس اور رہنے اور پاکی اور آرایش اور نرمی کلام کے اور تمسک پکڑنا

بالادوية والادعية في العاهات س انا اشتري جميع حوائج

دواؤں اور دعاؤں کے ساتھ آفات میں میں خریدتا ہوں تمام ضروریات اپنی

من مالي واكل الطعام لكني اعلم أهو من الحلال ام من الحرام

اپنے مال سے اور کھانا کھاتا ہوں لیکن میں نہیں جانتا کیا وہ حلال ہے یا حرام سے

ثم ما السبيل يا ناصر الاسلام ج استقرض لجميع حوائجك يا عبد الرحمن

پس کیا راہ ہے یا ناصر الاسلام ای عبد الرحمن قرض لو واسطے اپنی تمام ضروریات کے

ثم اقض دينك بمالك ايما كان س يا زبدة الابرار انت لما

پھر ادا کر اپنا قرض اپنے مال سے جو کہ ہو ای زبدۂ ابرار تو نے کیوں

تختار صحبة الاشرار ج يا سيدي عبد الغفار لان صحبة الاشرار

اختیار کی صحبت بروں کی ای سردار میرے عبد الغفار کیونکہ صحبت بروں کی

تورث سوء الظن بالاخيار س هذا الرجل سوء اظن انه

پیدا کرتی ہے بدی کا گمان اچھوں کی طرف یہ آدمی برا ہے میں جانتا ہوں کہ وہ

لا يحسن الوضوء ج يا سلطان حسن الظن من الايمان س اقول

اچھی طرح وضو نہیں کرتا ای سلطان نیک گمان کرنا امر ایمان سے ہے میں کہتا ہوں

لك يا ايها الطبيب الحبيب ان النفس والشيطان لهما في الاغواء

تیرے لیے ای طبیب حبیب نفس اور شیطان ان دونوں کیلیے گمراہی میں

شان عجيب ج يا اخي خذ ما صفا ودع ما كدر وانظر ما ظهر

ایک عجیب شان ہے ای بھائی جو صاف ہو اختیار کرو اور میلا چھوڑو اور جو ظاہر ہو دیکھو

واستر ما ستر س ما الفرق بين الجاسوس والحاسوس ج

اور جو چھپا ہو چھپاؤ درمیان جاسوس اور حاسوس کے کیا فرق ہے

الجاسوس بالجيم هو متتبع عورات الغير والحاسوس بالحاء

جاسوس جیم سے وہ پیچھا کرنیوالا ہے غیر کے عیبوں کا اور حاسوس حا سے

متفحص الخير وفيه لا ضير س اعظك ان لا تجسس عن عيوب

وہ جو یاسے خیر کو اور اس میں کچھ نقصان نہیں ہے تمکو میں نصیحت کرتا ہوں کہ جستجو نہ کرو غیر کے عیبوں کا

الغير وان لا تجسست عيوب نفسك فلا خير ج نعوذ بالله من
اور اگر جستجو کی تو نے عیبون نفس اپنے کے پس نہین خیر ہے مین پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ کے

شرورها وفجورها وغرورها س الغيبة ما هي ج ان تذكر اخاك بما
اوسکی برائیون اور بدیون اور غرور سے غیبت کیا ہے یہ کہ ذکر کرے تو اپنے بھائی کا جو

يكره فان كان فيه فقد اغتبته وان لم يكن فيه فقد بهتّه
اوسے برا معلوم ہووے پس اگر وہ اوسمین ہووے وہ پس تحقیق وہ غیبت ہے اور اگر نہووے اوسمین وہ پس تو نے اوسپر بہتان کیا

س ان قطع فخذ الدجاجة الحي تا كل الفخذ يكون حلالا ج
اگر زندہ مرغ کے پانچے کاٹے گئے پھر کھانا اسان کا حلال ہے

لا يا لالا لا لا س رجل هو مصل لكن يؤذي الانسان باليد
نہ اے لالا نہین نہین ایک آدمی نمازی ہے لیکن ایذا دیتا ہے آدمیونکو ہاتھ

او اللسان ان ذكر بما فيه او اعلم به السلطان كي يزجره فما اثم
یا زبان کے ساتھ اگر ذکر کیا جاوے جو اسمین ہے یا خبر پہنچاوے اوسکی بادشاہ کو تو کہ تنبیہ کرے اوسکی اوسمین گناہ ہے

ج لا س من هم يجوز غيبتهم ج الامام الجائر و الفاسق
نہین کسکی غیبت جائز ہے بادشاہ ظالم اور فاسق کی

المعلن بفسقه والمبتدع الذي يدعو الناس الى بدعته
جو معلن ہے بوجہ اپنے فسق کو اور بدعتی کی جو کہ آدمیونکو بلاتا ہے اپنی بدعت کی طرف

س جئتك لتذكرني ج اذكرك ان تطرح عن لسانك ذكر
آیا مین تیرے یہان تا کہ تو مجھے نصیحت کرے مین تجھے نصیحت کرتا ہون کہ تو جو ڈالے اپنی زبان سے ذکر

الخلق بالمساوي سواء كان ذكر الاعلى او الادنى او المساوي
خلق کا ساتھ بدی کے برابر ہے کہ ہووے ذکر بزرگ یا خرد یا برابر والے کا

س مالك لا تلعن على يزيد عليه ما يستحقه ج انا ما لعنت
کیون نہین یزید پر لعنت کرتا ہے تو اوسپر وہ جو اوسکا سزاوار ہے نہین لعنت کی

بہتان کیا گیا ... (حاشیہ: غیبت کردن، معلوم، تحقیق، ...)

الشيطان وان كان ملعونا في القرآن فكيف ألعن من اشتبه

شیطان کو اور گو کہ ہے ملعون قرآن پاک میں پھر میں کیونکر لعنت کروں میں اوس شخص کو کہ مشتبہ ہے

عليّ حال خاتمته س اَمات على الكفر ام على الايمان ج اطرحه

مجھپر حال ہو سکے خاتمہ کا آیا مرا کفر کی حالت یا ایمان کی حالت پر چھوڑ دے

عن لسانك ذكر الخلق وان انتفخ بطنك لذكرهم بسوء فاحث

اپنی زبان سے ذکر مخلوق کا اور اگر تیرا پیٹ پھولے واسطے ذکر اونکے کے ساتھ بدی کے پس

التراب في الحلق س يا شيخ المناكحة بين اهل السنة والاعتزال

اپنی حلق میں خاک ڈال ای شیخ نکاح درمیان سنی اور معتزلی کے

يجوز ج يا عجوز لا يجوز س لقد جاء وقت المعلوم وانت

جائز ہے ای بوڑھیا نہیں جائز ہے تحقیق آیا وقت معلوم اور تو

واخوك عن المضاجع لا تقوم ج اخي انا محموم وهذا اخي

اور تیرا بھائی اپنے بچھونے سے نہ اوٹھے بھائی میں تپ زدہ اور یہ بھائی میرا

مهموم فانا كيف اقوم وهذا كيف يقوم س اليوم رأيت

رنجیدہ ہے پھر میں کیونکر اوٹھوں اور یہ کیونکر اوٹھے آج کے دن میں نے دیکھا

فاسقا حرا يشتم عبدا تقيا يبيع درا ج الفاسق والمبتدع و

ایک فاسق آزاد کو کہ گالی دیتا تھا غلام پرہیزگار موتی بیچنے کو فاسق اور بدعتی حالانکہ

ان كان قارون النشب قرشي النسب عربيا لكنه ليس بشيء

اگر ہو وے قارون سا مالدار قریشی دارمال عرب کا رہنے والا لیکن وہ نہیں ہے کچھ

ولا يوازي المؤمن التقي ولو عبدا حبشيا س الشرف بايش

اور برابر مومن متقی کے نہیں ہے اور گو کہ حبشی غلام ہے شرافت کس چیز سے ہے

ج الشرف بالفضا ر الادب لا بالاصل والنسب س

شرافت فضل اور ادب سے ہے نہ ساتھ اصل اور شرافت خاندانی کے

الآن كيف حالك وكم مالك ج الذهب كان عندي كثير
اسوقت تیرا حال کیا ہے اور کتنا مال ہے تیرے پاس میرے پاس سونا بہت تھا
لكنه ذهب الآن إني فقير لا ينفعني النسب والحسب س يا
لیکن وہ جاتا رہا اور اسوقت محتاج ہوں نفع نہیں دیتا ہے مجکو نسب اور حسب او
اشرف أي الناس اشرف ج يا تراب كل الناس من تراب واكرمهم
اشرف کون آدمی بزرگ ہے ای تراب ہر آدمی خاک سے ہے اور وہی بزرگ ہوتا
عند الوهاب من اتقى وتاب وأناب س يا حسن قل انت الشرف
خدا کے نزدیک جسنے پرہیزگاری اور توبہ کی اور رجوع کی خدا کیطرف ای حسن فرماؤ تم شرافت
اين ج اقبض قبضتين من تراب يا شمس الضحى ثم انظر اي
کیسے ہے دو مٹھی خاک لو ای شمس الضحی بعد ازان دیکھو کون
هذين اشرف لكن الشرف لمن اتقى س هذا الصبي الرجل
ان دونوں کا بزرگ ہے لیکن شرف اوسکو ہے جسنے تقوی اختیار کیا لڑکا چھوٹا
يصوم النهار ويتهجد في الليل ج اربعة لا يعبأ الله تعالى بهم
دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو تہجد گزار ہے چار ہیں خدای تعالی اعتبار نکریگا اونکا
يوم القيامة زهد خصي وتقوى جندي وامانة امرءة
دن قیامت کے زہد ہیجڑے کا اور تقوی لشکری کا اور امانداری عورت کی
وعبادة صبي س الايمان ايش ج عقد بالجنان ونطق
اور عبادت لڑکے کی ایمان کیا چیز ہے دل مین گوباندہنا اور کہنا
باللسان وعمل بالاركان س التجار هم الاخيار ج اي غالبا
زبان سے اور کام کرنا ساتھ ارکان کے تاجر لوگ ہی افضل ہیں او اکثر
كيف وفي الحديث التجار هم الفجار س لم وقد احل الله البيع
کیونکہ اور حدیث شریف میں ہے تجار لوگ ہی بدکار ہیں کیوں اور تحقیق حلال کیا خدا نے بیع کو

ج لانهم يحلفون فيأثمون ويتحدثون فيكذبون س اسألك

کیونکہ تاجر لوگ قسمیں کھاتے ہیں پس گنہگار ہوتے ہیں اور بات کرتے ہیں پھر جھوٹ بولتے ہیں

يا ايها الحكيم الماهر اذا اصلح الباطن صلح الظاهر ج نعم يا اخي

اے حکیم دانا ہرگاہ باطن نیک ہوا ظاہر اچھا ہوا ہاں اے بھائی

كل اناء يترشح بما فيه والانسان يظهر ما فيه من فيه س

ہر برتن سے ٹپکتا ہے جو اس میں ہے اور آدمی ظاہر کرتا ہے جو کچھ اس کے دل میں ہے اپنے منہ سے

خضرة السماء من اى شيء ج من صخرة تحت الارض السفلى تحت الثور

سبزی آسمان کی کس چیز سے ہے پتھر سے ہے جو نیچے زمین تلے والی گائے کے نیچے ہے

س يا معاشر الطلباء الاذكياء لم جعلت السماء خضراء ج

اے زیرک طالب علموں کے گروہ کیوں بنایا گیا ہے آسمان سبز

لان النظر الى الخضرة يقوى البصر فى الحكمة وفعل الحكيم لا يخلو

اسلئے کہ دیکھنا سبزی کو قوت بینائی کو مضبوط کرتی ہے حکمت میں اور فعل حکیم کا خالی

عن الحكمة س قلبي منتشر للحزن وضعف البصر يا ابا الحسن

حکمت سے نہیں ہوتا ہے رنج کے سبب میرا دل پراگندہ ہے اور ضعف بصر ہے اے ابو الحسن

ج ثلثة يجلون البصر ويذهبن عن القلب الحزن + الماء

تین ہیں کہ روشن کرتی ہیں آنکھ کو اور کھوتی ہیں دل سے رنج پانی اور

الخضراوات والوجه الحسن + س حضور النساء فى المساجد

سبزی اور چہرہ خوبصورت آنا عورتوں کا مسجد میں

يجوز ج لا بل يجب منع النساء من الجماعات وحضور المساجد

جائز ہے نہیں بلکہ واجب ہے ممانعت کرنا عورتوں کا جماعتوں سے اور مسجدوں میں آنے سے

للصلوة وغيرها س اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نماز کے واسطے اور سوا اس کے کیا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يصافح النساء عند المبايعة بل لم تمس يده الشريفة يد امرأة

عورت کا مصافحہ کرتے وقت بیعت کے نہیں چھوا دست مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی عورت

اجنبية قط عند المبايعة او غيرها من ثياب العمائم التي

غیر کا ہاتھ بیعت کے وقت یا سوا اوسکے اور اب عمامہ جیسا کہ

اتخذها العلماء واهل العساكر والملابس التي تتخذها العوام

اوسکو اختیار کیا ہی علما اور لشکر والوں نے اور پوشاکیں جنکو اختیار کیا ہی عوام

والخواص كيف حالها بل ولد جميعها مباحة وليس فيها

اور خواص نے اوسکا حال کیونکر ہی اور لڑکے وہ سب مباح ہیں اور نہیں ہی اونمیں

شيء يوافق السنة الا القليل منها فهي بدعة بل لا لان البدعة

کوئی چیز سنت کے موافق مگر تھوڑی پس وہ بدعت ہیں نہ کیونکہ بدعت

هي الفعلة المخترعة في الدين على خلاف ما كان عليه النبي

وہ کام نکالا ہوا دین میں برخلاف اوسکے کہ تھے اوسپر نبی

صلى الله عليه وآله وسلم والصحابة والتابعون وهذه

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اور تابعین اور یہ

الملابس والعمائم ليست مبتدعة في الدين بل هي مبتدعة

لباس اور عمامہ بدعت نہیں ہیں دین میں بلکہ یہ بدعت ہی

في العادة نعم فهي مخالفة للسنة بل لا لان السنة كل فعلة

بیچ عادت کے ہاں پس وہ مخالف ہیں سنت کے نہیں کیونکہ سنت ہر وہ کام ہی

فعلها النبي صلى الله عليه وسلم على وجه العبادة لا العادة

جو کہ کیا ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عبادت کے نہ عادت کے لیے

ولم يكن صلى الله عليه وسلم يلبس العمامة والثياب المخصوصة

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہنتے تھے عمامہ اور کپڑے مخصوصہ

على سبيل العبادة بل لستر العورة ودفع اذية الحر والبرد فليست
بطور عبادت کے بلکہ واسطے چھپانے شرمگاہ کے اور دور کرنے تکلیف گرمی اور جاڑے کے پس نہیں ہے

مخالفته في ذلك مخالفة سنته وان كان الاتباع في جميع ذلك
مخالفت اوسکی اس امر میں مخالفت سنت آپکے اور اگرچہ پیروی ان سب میں

افضل لانه مستحب س يا ابت عظني جه يا بني اللباس لباسان
بہتر ہے اسواسطے کہ وہ مستحب ہے اے باپ اور وعظ کیجیے اے بیٹے لباس دو ہین

لباس الظاهر ما يستر السوءات ولباس الباطن ما يواري
ایک لباس ظاہری ہے جو چھپاوے ظاہر کی برائیونکو اور دوسرا لباس باطنی جو ڈھانپ لیوے

سوءة الباطن هو تقوى المحرمات فان تزينت بالالبسة الظاهرة
باطن کی برائیونکو وہ بچنا حرامکاریونکا ہے پھر اگر زینت دی تونے ساتھ لباسہائے ظاہری

الفاخرة فلا خلاق لك في الاخرة وان تزينت بلباس تقوى
عمدہ کے پس نہیں ہے تیرے لیے کوئی حصہ آخرت میں اور اگر تونے سنوارا ساتھ لباس تقوی

الله فهنيئا لك ويا شوقاه س الاموال ما هي جه كل ما يتملكها
خدا کے پھر واسطے تیرے خوشگواری اور میں اوسکا شائق ہوں مال کیا ہے ہر چیز کہ اوسکی ملکیت کرتے ہیں

الناس من الدراهم والدنانير والفضة والذهب والحنطة والارز
آدمی درم اور دینار اور چاندی اور سونا اور گیہوں اور چانول

والخبز والحيوانات والاثواب والاسلحة والكتب س المال لما
اور روٹی اور چوپایہ جانور اور کپڑے اور ہتھیارون اور کتابونسے مال کا کیون

سمي مالا جه لان القلوب تميل اليه بالذات س التائب
نام مال رکھا گیا اسلیے دل جھکتے ہین اوسکیطرف بالذات تائب

كيف هو جه التائب من الذنب كمن لا ذنب له ويمحو الله تعالى
وہ کیونکر ہے جو تائب ہے گناہ سے جیسا کہ واسطے اوسکے کچھ گناہ نہیں ہے اور مٹاتا ہے خدائے تعالی

بتوبة واحدة ذنوب العمر كله ويعطي عوض كل واحد منها
ساتھ ایک دفعہ کی توبہ کے اوسکے گناہ تمام عمر کے اور دیا جاوے گا اوس سے ہر ایک کا عوض

حسنة وثوابا س اقل الناس قيمة من هو ج اقلهم علما وحلما
نیکی اور ثواب کم قیمت والا آدمی کون ہے اونکا قلیل تر علم اور حلم ہین

س العلم كيف يزداد ج بصحبة الاذكياء ومجالسة العلماء و
علم کیونکر بڑہتا ہے ساتھ صحبت ذکیون کے اور ہمنشینی علما اور

خدمة الحكماء ومجانبة الاغنياء ومحبة الفقراء وهجران
خدمت حکما اور احتراز کرنا دولتمندون سے اور دوستی فقیرونکی اور دور رہنا

الاغنياء س يا ابت الغبطة جائزة ج لا يا ولدي الا على المال المبذول والعلم
مالدارون سے ای باپ رشک جائز ہے نہ ای لڑکے مگر اوس مال پر جو خیرات دیا گیا ہو اور علم

المعمول س لم سميت الجنة جنة ج لانها حجاب بينك وبين مولاك
جو عمل کیا گیا ہو جنت کا جنت کیون نام رکھا گیا اسلیے کہ وہ ایک پردہ ہے درمیان تیرے اور درمیان خدای تعالی کے

فما دامت بينة بين عينيك كالجنة فانت انثى لانها محل الشهوات
پھر ہمیشہ جنت درمیان تیری دونوں آنکھونکے ہے مثل سپر کے اور تو عورت ہے کیونکہ عورت خواہش نفسانی کی جگہ ہے

وفيها ما تشتهيه الانفس فاذا القيتها عن يديك وادرت لله صرت رجلا
اوراوس مین وہ ہے جو چاہتا ہے نفس پس جب اسکو ڈالدیا اپنے دونون ہاتہون سے اور خواہش کی تو نے اللہ کی ہوا تو مرد

شجاعا س يا ابت كيف يكون حال من كان في هذه اعمى اي ما راى الا الله
شجاع ای باپ کیونکر ہوگا حال اوس شخص کا جو یہان اندھا ہے یعنی نہین دیکھا مگر اللہ کو

ج يا بني فهو في الاخرة اعمى اي لا يرى الا الله س يا ابت الاعمى الحقيقي اي شيء هو
ای بیٹے پس وہ آخرت مین اندھا ہے یعنی جو نہین دیکھتا ہے سوا اللہ کے ای باپ اندہا حقیقی کیا چیز ہے

ج يا بني ان لا ترى غير الله لا الدنيا ولو بالعين اليسرى ولا الاخرة ولو باليمنى س الاعرج الحقيقي
ای بیٹے یہ کہ نہ دیکھے تو سوا خدا کے نہ دنیا کو اگرچہ ہو ساتھ بائین آنکھ کے اور نہ آخرت کو اگرچہ ہو ساتھ دہنی کے لنگڑا حقیقی کون ہے

اخذت قطعةً من حصير فاحرقتها فالصقتها فانقطع الدم س

ایک ٹکڑا بوریا کا اور اوسکو جلایا اور اوسپر چپکایا پھر رک گیا خون

من هي ج خالتي والخالة بمنزلة الام س يا حرمة لتخرجن

یہ کون ہی میری خالا ہی اور خالا ماں کی برابر ہی ای عورت البتہ چاہئیکہ نکالے تو

الكتاب او لتلقين الثياب ج يا شاب عندي اين الكتاب

خط یا کپڑا ڈالے ای جوان میرے پاس خط کہان ہی

س اني لست بالكسن العالم كيف اذهب معها الى الحاكم الظالم

مین عالم فصیح نہین ہون کیونکر جاؤن ہمراہ عورت کے حاکم ظالم کی طرف

ج ما بك الا ان اذهب بها انا او تذهب بها انت س ان كان

نہین چارہ ہی مگر یہ کہ جاؤن مین اوسکے ساتھ یا لیجاوے تو اوسکو

ولا بدّ فسأذهب انا ج نعم انطلق فان الله يفصح لسانك س

اگر ضرور ہی پس عنقریب جاؤنگا مین ہان چلو بیشک خدا فصیح کریگا تیری زبان کو

حتى اما ان تقوم معنا واما ان تخلو بنا من بين هؤلاء ج بل

بہائی یا یہ کہ اٹھے تو ہمارے ساتھ اور یا یہ کہ خلوت کرو ساتھ ہمارے درمیان سب کے ان کے بلکہ

اقوم معكم س سمعت يا اخي انك انت السبّاب لابي ج نعم

اٹھونگا مین ساتھ تمہارے سنا مینے ای بہائی کہ تو میرے باپ کو بہت گالی دینے والا ہی ہان

سمعت س من عمي وخالي ج لا س عدت جدك غداة يوم

تونے سنا ہی اپنے چچا اور ماموں سے نہ مینے تیرے دادا کی عیادت کی آج کے دن

كذا وهو يقول جاء ابن ابني جاء ابن ابني مرات فقالت بنتك

اس طرح اور وہ کہتا تھا میرا پوتا آیا میرا پوتا آیا کئی مرتبہ پھر تیری بیٹی نے کہا

انك بعثته في حاجة فجئت بعد فظننت ان له اليك شغل

کہ مینے اوسکو کسی کام کو بھیجا ہی پھر بعد اوسکے تو آیا مینے گمان کیا کہ اوسکو تجھسے کچھ کام ہی

فخرجت من البيت وقعدت عند الباب فجعل جدك يناجيك

پھر مین نکلی گہر سے باہر اور بیٹھا دروازہ کے پاس پھر تیرا دادا کچھ تیرے کان مین کہتا تھا

فما قال لك ج قال انی ساموت اقسمت علیك بالله ان تحسن

پھر تجھسے کیا کہتا تھا کہا کہ مین عنقریب مرونگا قسم دیتا ہون تجکو اللہ کی کہ بھلائی کرتے رہنا

الی جدتك بعد مماتی کما کنت تحسن الیها فی حیاتی س من هذا

اپنی دادی کے ساتھ بعد میرے مرنے کے جسطرح کہ تو بھلائی کرتا تھا اوسکے ساتھ میری زندگی مین یہ کون

النائم ج سبط من اسباطی س این کنت ج کنت ذهبت لزیارة

سو رہا ہے نواسہ ہے میرے نواسون سے تو کہان تھا مین گیا تھا واسطے دیکھنے

عمتی فقدمت لی خبزا وفرخا مشویا فجاء ابن عمتی یاکل

اپنی پھوپھی کے پھر میری پھوپھی نے میرے آگے روٹی دھری اور چوزہ تلا ہوا کہ آیا پھوپھی کا بیٹا کھانے لگا

من هذا الطیر س مولانا المطر ینزل من السماء او من السحاب

اس چڑیا سے مولانا مینہ اوترتا ہے آسمان سے یا بدلی سے

ج من السماء س کیف ج المطر ماء یخرج من تحت العرش فینزل

آسمان سے کیونکر مینہ پانی ہے نکلتا ہے عرش کے نیچے سے پھر اوترتا ہے

من سماء الی سماء حتی یخرج الی سماء الدنیا فیجتمع فی موضع یقال له

ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک یہانتک کہ نکلتا ہے آسمان دنیا تک پھر اکٹھا ہوتا ہے ایک جگہہ جسکو

الابرم فتجیء السحاب السود فتشربه مثل شرب الاسفنجة فیسوقها

برم کہتے ہین پھر کالی بدلیان آتی ہین پس اوسکو پی لیتی ہین مثل پی لینے ابر مردہ کے پھر ہانکتا ہے اوسکو

الله حیث یشاء س الدنیا ما هی ج هی الهواء والجو وقیل کل

خدا جہان چاہتا ہے دنیا کیا ہے دنیا نام ہے ہوا کا اور آسمان اور زمین کی بیچ کا

المخلوقات من الجواهر والاعراض الموجودة قبل الدار الآخرة

مخلوقات کا جواہر اور اعراض سے پائی جاتی ہین پہلے قیامت کے

ج من مشى في بادية مشاهدة مولاه فشاكت شوكة الاطلاق

جوکہ چلا جنگل اپنے خدا کی دیدار کے اور چبھا کانٹا اطلاق

والفناء في الله في قدم اثنينيته فتعطل وصار اعرج هنالك س

اور فنا فی اللہ کا اوسکے دوئی کے پیر مین پس بیکار ہوگیا اور ہوا لنگڑا اوسی جگہ

الصوفي من لا مذهب له ما معناه ج الصوفي لا يطلب الا مولاه

صوفی جسکا کچھ مذہب نہین ہو اوسکے کیا معنی ہین صوفی نہین چاہتا ہے مگر اپنے مولا کو

لا اخراه ولا اولاه س كيف من كانت همته طلب الدنيا ج

نہ اوسکے عقبی کو اور نہ اوسکی دنیا کو کیونکر ہے جو کہ ارادہ اوسکا طالب دنیا ہو

تصيبه ما تصيب لكنها معجلة وما له في الاخرة من نصيب

اوسکو پہنچتا ہے جو پہنچتا ہے اوسکو لیکن وہ زود رو ہو اور نہین ہے آخرت مین اوسکا کچھ حصہ

س ومن كانت همته ابتغاء مرضاة رب كونين ج فله نصيب

اور جسکی ہمت طالب رضا پروردگار کی اوسکے لیے ہے حصہ

من حظ الدارين س يا ابت لباب المعرفة ما هو ج ان نعبد

دونوں جہان کے حصے سے اے باپ خلاصہ معرفت کا کیا ہے وہ یہ کہ عبادت کرے

ربك كانك تراه فان لم تكن تراه فانه يريك س يا ابنا الحكيم

اپنے پروردگار کی گویا کہ تو اوسکو دیکھتا ہے سو اگر نہو دیکھتا اوسکو پس تحقیق کہ دیکھتا ہے وہ تجھکو اے بیٹا

اصابتني الحمى الصفراوية المحرقة ج برد لها الماء في القرب

پہنچے تپ صفراوی محرق لاحق حال ہے ٹھنڈا کرو پانی اوسکے واسطے مشکیزہ مین

ثم صب منه عليك بين اذاني الفجر واذكر اسم الله عليك س

بعد از ان تھوڑا سا پانی گرا اپنے بدن پر درمیان اذان اور اقامت فجر کے اور ذکر کر تو خدا کا نام اپنے بدن پر

اليوم فعلت مثل ما امرتني امس فذهبت الحمى عني ج كيف لا

آج کے دن کیا ہے مین نے جیسا آپ نے کل امر فرمایا پھر جاتی رہی تپ مجھسے کیونکر نہو

وهي من فيح جهنم س الحجامة في الراس كيف هي ج يا نور العينين
که وه پهونک دوزخ سے ہے پچهنونکے ساته سر مین سینگی کهچوانا کیسا ہے اے نور العین

هي شفاء من الجنون والصداع والجذام والبرص والنعاس ووجع
ہے شفا جنون اور دردسر اور کوڑهه اور سفید داغ اور اونگه اور درد

الضرس وظلمة العينين س هذا المولوي كيف حاله ج هو
دانت اور اندهیره آنکهونسے اس مولوی کا کیسا حال ہے وہ

كابراهيم عليه السلام الين في الله من اللبن س وهذا ج
مانند حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہے نرم تر راہ خدا مین کچی اینٹ سے اور یہ کیسا ہے

هو كنوح عليه السلام اشد في الله من الحجر س يا ابت عظني ج
وہ مثل حضرت نوح علیہ السلام کے ہے بڑهکر کڑا راہ خدا مین پتهر سے اے باپ مجهے نصیحت کیجیے من

بني ثلث لا يحجبن عن الرب تعالى قول لا اله الا الله من قلب مؤمن
بیٹے تین چیزیں کہ نہین چهپتی ہین پروردگار برتر سے بول کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ کا مومن کے دل سے

ودعوة الوالدين ودعوة المظلوم س زدني ج الناس منهم
اور دعوت مان باپ کی اور دعوت مظلوم کی اور کہیے آدمی اونمین سے ہے

اهل الدنيا وهم خنثى ومنهم اهل الاخرة وهم انثى ومنهم اهل الله
اہل دنیا اور وہ ہیجڑے ہین اور اونمین سے ہین دیندار اور وہ عورتین ہین اور اونمین سے ہین اللہ دا

وهم رجال الله من قلوبهم طرفة عين لا ينسى س هذا اثر
اور وہ ہین مردان خدا خدا اونکے دلون سے ایک لحہ نہین بهولتا ہے یہ اثر

[illegible] ج اصابني جرح فكانت امي تسكب الماء
[illegible] زخم پہونچا مجکو پس میری مان پانی ڈالتی تهی

واختي تعصره فلما رأت زوجي ان الماء لا يزيد الدم الا كثرة
اور [illegible] دہوتی تهی پهر جب میری بی بی نے دیکها کہ پانی نہین بڑهاتا ہے خون کو مگر زیادتی

والنفوس ج اذا خرجت الکلمة من القلب دخلت فی القلب

اور جانوں میں جب نکلتی ہے بات دل سے تو سما جاتی ہے دل میں

واذا خرجت من اللسان لم یتجاوز الاذان س اهل الدنیا

اور جب نکلتی ہے زبان سے تو نہیں بڑھتی کان سے دنیا دار لوگوں کی

کیف هم یا غلام ج کرکاب لسفینة یسار بهم وهم نیام س ای

کیا مثال ہے اے لڑکے جیسے ناو کے چڑھنے والے کہ انکو بہائے لیے جاتی ہے اور وہ سب سوتے ہیں کون

مرض یعجز الاطباء ج الحمق س کیف ج لما قال عیسی علیه السلام

بیماری عاجز کر دیتی ہے طبیبوں کو حماقت کیونکر اسواسطے کہ فرمایا حضرت عیسی علیہ السلام نے

عالجت الاکمه والابرص فابرأتهما واعیانی علاج الاحمق

کہ میں نے دوا کی اندھے مادر زاد اور کوڑھی کی پس انکو میں نے اچھا کیا اور تھکا دیا مجھے دوا نے احمق کی

س العدل کیف ج عدل ساعة فی الحکومة خیر من عبادة

انصاف کا کیا حال ہے انصاف ایک گھڑی کا حکومت میں بہتر ہے عبادت سے

ستین سنة س ما تنظر وتتعجب ج اربعة اسطر مکتوبة

ساٹھ برس کی کیا دیکھ دیکھ کے تعجب کرتا ہے چار سطریں لکھی ہوئی ہیں

بالذهب س اقرأ اسمع ج الرزق مقسوم الحریص محروم البخیل

سونے کے پانی سے پڑھو میں سنو روزی قسمت میں لکھی چکی ہیں لالچی بے نصیب ہے کنجوس

مذموم الحسود مغموم س الادب والعلم کیف ج یبلغ بصاحبه

برا ہے ڈاہ لیجانیوالا اسفت غمگین ہے ادب اور علم کیسا ہوتا ہے پہونچاتا ہے صاحب اپنے کو

الشرف وان کان دنیا والعز وان کان ذلیلا والمهابة وان کان

بزرگی پر گو کہ وہ نالائق ہو اور عزت پر گو کہ وہ خوار ہووے اور رعب پر اگرچہ وہ

بخیلا والغنی وان کان فقیرا والسؤدد وان کان حقیرا والکرامة

کمینہ ہو اور تونگری پر اور اگرچہ وہ فقیر ہووے اور پیشوائی پر اور اگرچہ وہ کم عزت ہو اور بزرگی پر

وان كان سفيها والمحبة وان كان كريها س هذا رجل يأتي

اگرچہ وہ بیوقوف ہووے اور محبت پر اگرچہ وہ بدصورت ہووے یہ مرد آتا ہے

عندك وبينه وبينك عداوة ج نعم كانت قبل هذا بيني وبينه

تمہارے پاس اور درمیان اوسکے اور تمہارے عداوت ہو ہاں تھی قبل اسکے ہمارے اور اوسکے بیچ

عداوة قليلة س ثلثة اشياء قليلها كثير ج المرض والنار والعداوة

عداوت تھوڑی تین چیزیں تھوڑی بھی انکی بہت ہیں بیماری اور آگ اور عداوت

س فلان كيف خرج من داره ج استيقظ ثم توضأ من ركوة

فلانا کسطرح نکلا اپنے گھرسے جاگا پھر وضو کیا ایک آفتابہ سے

كان بين يديه ثم اغتسل من الماء الحار ولبس السراويل والقميص

کہ اونکے سامنے تھا پھر غسل کیا گرم پانی سے اور پہنا پاجامہ اور کرتا

والجبة والتاج وتعمم بعمامة خضراء وركب راحلته من عند بابه

اور جبہ اور ٹوپی اور عمامہ باندہا عمامہ سبز اور سوار ہوئے اپنے سواری پر اپنے دروازے کے پاس سے

ومعه الف وثلث مائة وخمس وخمسون من الرجال والنساء والولدان

اور اونکے ساتھ ایکہزار اور تین سو اور پچپن مرد اور عورتیں اور لڑکے

من اشراف المسلمين س اخي ما بال مريدي ملا محمود معه و

اشراف مسلمانونکے تھے بھائی کیا حال ہے ملا محمود کے مریدونکا اونکے ساتھ اور

كيف اعتقادهم به ج سيدي ما اقول كيف حالهم لا يبصق

کیسا اعتقاد ہے اونکا اونکے ساتھ حضرت کیا کہوں کہ کیسا ہے حال اونکا نہیں تھوکتے

ملا بصاقا الا ابتدروه يدلك به من وقع في يده راسه وعينيه

ملا تھوک مگر جلدی کرکے ملنے لگتا ہے اوسکو وہ مرید کہ پڑ گیا تھوک اوسکے ہاتھ میں اپنے سر اور دونوں آنکھ

وجبهته وقلبه وصدره وظهره وجلده تبركا به وتيمنا ولا يسقط

اور ماتھے اور دل اور چھاتی اور پیٹھ اور چمڑے پر برکت کیواسطے اور تیمنا اور نہیں گرنے پاتا

س ایام الدنیا منذ خلقها الله تعالی الی انقراضها کم هي ج سبعة

ایام دنیا کے جب سے اللہ تعالی نے اوسکو پیدا کیا ہے اوسکے آخر تک کتنے ہیں سات

آلاف سنة س مسيرة الارض كلها كم هي ج خمس مائة سنة

ہزار برس ہیں ساری زمین کی مسافت کتنی ہے پانسو برس کی راہ ہے

س مسيرة بحورها هنا كم هي ج مسيرة ثلث مائة سنة س

مسافت اوسکے دریاؤں کی یہاں کتنی ہے مسافت تین سو برس کے راہ کی

والخراب منها ج مسيرة مائة سنة س والعمران ج مسيرة مائة

اور ویران اوس مین سے مسافت سو برس کے راہ تک اور آبادی کتنی ہے

سنة س الجن كم صنفا ج اثنان قسم روحاني لا ياكل ولا يشرب

برس کی راہ تک جن کی قسم ہیں دو قسم روحانی کھاتے اور پیتے نہیں

وقسم ياكل ويشرب فمنهم لهم اجنحة يطيرون في الهواء ومنهم حيات

اور ایک قسم کھاتے اور پیتے ہین پس اونمین سے اونکے لیے بازو ہین اوڑتے ہین ہوا مین اور بعض اونمین کے سانپ

وكلاب وعقارب س اللوح المحفوظ من اي شيء هو ج من

اور کتے اور بچھو ہین لوح محفوظ کس چیز سے ہے وہ

درة بيضاء في الهواء س اين هو ج فوق السماء السابعة س اني

سفید موتی سے ہوا مین وہ کہاں ہے اوپر ساتوین آسمان کے مین نے

سمعت انه من ياقوتة حمراء اعلاه معقود بالعرش واسفله

سنا ہے کہ وہ یاقوت سرخ کا ہے اوپر اوسکا بندھا ہے عرش سے اور اسفل اوسکا

في حجر ملك وقلمه نور ج هذا ايضا في رواية س كم طوله ج

فرشتے کی گود مین ہے اور اوسکا قلم نور کا ہے یہ بھی ایک روایت مین ہے اوسکا طول کتنا ہے

ما بين السماء والارض س وعرضه ج ما بين المشرق والمغرب

جتنی آسمان و زمین کے بیچ مین ہے اور اوسکا عرض جتنا پچھلا و پورب اور پچھم کے درمیان مین ہے

س أعطني دواةً وقرطاساً وقلماً أكتب رقعة ج بسم الله خذ

مجھے ایک دوات اور کاغذ اور قلم دو میں لکھونگا ایک خط بسم اللہ لو

س دفعتَ الرقعة الى الصدر الاعلى ج دفعتُها اليه فاخذها

تمنے خط دیا صدر اعلی صاحب کو وہ خط میں نے انکو دیا پس اوسکو لے لیا

وبكى وقال اين صاحب هذه الرقعة فقلتُ هو في المسجد الفلاني

اور رونے لگے اور کہا کہاں ہیں صاحب اس خط کے میں نے عرض کی وہ فلانی مسجد میں ہیں

س فما قال لك ج دفع الي صرة فيها ست مائة روفية

پھر کیا کہا تمکو مجھکو ایک تھیلی دی جسمیں چھ سو روپیہ ہیں

وهي هذه س حلق شعر راس المرءة يجوز ج يا غلام حلقه مثلة

اور وہ یہی ہے عورت کے بالونکا مونڈنا جائز ہے اے لڑکے اوسکے بال مونڈنا گویا مثلہ ہے

وهي حرام كما ان حلق لحية الرجل حرام س رأيت ملا كيف حاله

اور مثلہ حرام ہے جیسا مونڈنا ڈاڑھی کا مرد کی حرام ہے تونے ملا کو دیکھا اوسکا کیا حال ہے

ج رأيته قام يصلي فبكى حتى سالت دموعه على صدره ثم ركع

میں نے اوسکو دیکھا کہ اوٹھے نماز پڑھنے تو روئے یہانتک کہ بہہ چلے آنسو اونکے اوپر اونکے سینہ کے پھر رکوع کیا

فبكى ثم سجد فبكى ثم رفع راسه فبكى فلم يزل كذلك حتى طلعت

اور روئے پھر سجدہ کیا اور روئے بعدہ اپنا سر اوٹھایا اور روئے پس برابر اسیطرح کرتے رہے یہانتک کہ طلوع ہوا

الشمس س مولانا الليل دخل اللص داري واخذ متاعي

آفتاب مولانا آجکی رات گھسا چور میرے گھر میں اور میرا اسباب چورا لیگیا

ج اخي اشكر لله تعالى لو دخل اللص اي الشيطان قلبك فاخذ

بھائی شکر کرو اللہ تعالی کا اگر گھس آتا چور یعنے شیطان تیرے دل میں اور چرا لیتا

متاع توحيدك فماذا كنت تصنع س وعظ ملا اليوم في القلب

اسباب تیری توحید کا پس تم کیا کرتے اور وعظ کیا ملا نے آج [illegible]

من شعره شعرة الا اخذوه وجعلوه كالحرز واذا جعل ان يتكلم

ملا کے بال سے کوئی بال مگر اوچک لیتے ہین اوسکو اور کرتے ہین اوسکو مثل تعویذ کے اور جب ملا بولنے لگتے ہین

خفضوا اصواتهم عنده ويجلسون عنده مؤدبا كان على رؤسهم

نیچی پست کر دیتے ہین وہ لوگ اپنی آوازونکو اوسوقت اور بیٹھتے ہین اونکے پاس مؤدب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا اونکے سرون پر

الطير تعظيما له واجلالا س اخي لو سلط الله سبحانه نملة على حية

چڑیا بیٹھی ہوئی ہے اونکی تعظیم اور بزرگی کے سبب بھائی اگر مسلط کرے اللہ سبحانہ ایک چیونٹی اوپر اژدہے

عظيمة لاهلكتها جـ نعم س سمعنا ان العقرب والفارة اذا جمعتهما

تو ہلاک کر دیگی اوسکو ہان ہمنے سنا ہے کہ بچھو اور چوہا جب اکٹھے کر دیے جاوین

في اناء زجاج قرضت الفارة ابرة العقرب وتسلم منها جـ الحق تقول

شیشے کے برتن مین تو کاٹ ڈالتا ہے چوہا بچھو کی سوئی کو اور بچ جاتا ہے بچھو سے سچ کہتے ہو

هذا الكلام المعقول س يا بني لم تبكي لتبكي جـ يا امت كنت اليوم

یہ بات معقول ہے اے بیٹے کیون روتے ہو کیون روتے ہو اے اماں مین آجکے دن

من الصوم فاعتزلت من القوم فكان يأخذني النوم فاذا جاءت دبيرة

روزہ سے تھا پس گوشہ گیر ہوا مین لوگون سے پس مجھے نیند چلی آتی تھی ناگاہ ایک چھوٹی سی بھڑ آئی

فلسعتني بابيرة س هذا احمق الناس اعندك دواءه جـ يا شيخ

پس مجھے مار دیا ڈنک اپنی ننھی سی سوئی سے یہ آدمی احمق ہے آیا تیرے پاس اوسکی دوا ہے اے شیخ

داء النوك ليس له دواء س اليوم طلبت المولوي محمد زبير خان ان يعلمني

بیماری حمق کی اوسکے لیے کوئی دوا نہین ہے آجکے دن مینے مولوی محمد زبیر خان کو بلایا کہ مجھے سکھا دیجیے

الاسم الاعظم فاعطاني طبقا مغطى لان اوصله الى فلان فقير في المسجد

اسم اعظم پس دیا مجھے ایک طبق ڈھنپا ہوا کہ اسکو پہونچاؤ فلانے فقیر کو مسجد مین

فاخذته فلما وصلت في الطريق فتحته لانظر ايش فيه ففارت منه

پھر سے لی اوسکو لیا پس جب پہونچا مین راہ مین تو مین نے اوسکو کھولا کہ دیکھون کہ اوسمین کیا چیز ہے پس اوسمین سے بھاگ گیا

فارة فرجعت وانا غضبان فلما رآني تبسم وقال لا تغضب يا خائن

ایک چوہا پس لوٹا میں اور میں غصہ تھا پس جب دیکھا مجھے مسکرائے اور فرمایا غصہ مت ہو اے خیانت کرنیوالے

واعلم انك اذا لم تستطع ان تكون امينا على فارة فكيف تكون امينا

اور جان تو کہ جب تجھکو اتنی قدرت نہیں کہ ہو تو امانتدار چوہے پر پس کیونکر ہوگا تو امین

على الادعية والاسم الاعظم ج نعم يجب اخفاء الادعية عن الفاسق

دعاؤں اور اسم اعظم پر ہاں واجب ہوتا ہے چھپانا دعاؤنکا فاسق

والعاصي لئلا يجعلها معراجا للعروج على سطوح المعاصي س الانبياء

اور گنہگار سے تاکہ نہ کرے دعاؤنکو سیڑھی چڑھنے کے لیے گناہونکی چھتوں پر انبیاء

المرسل والاولياء الكمل كلهم نوابه ووزراءه وخلفاءه صلى الله عليه

مرسلین اور اولیاء کاملین سب کے سب نائب اور وزیر اور خلیفہ ہیں صلی اللہ علیہ

وسلم ج نعم س انا من نور الله والمؤمنون من فيض نوري حديث

وسلم کے ہاں میں نور خدا سے پیدا ہوا اور سارے مومن ہمارے فیض نور سے حدیث ہے

ج نعم فهو المقدم والجنس العالي وما عداه المؤخر ليتنا الي س

ہاں پس آپ مقدم اور جنس عالی ہیں اور ماسوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موخر اور پیچھے آنیوالے

علمني ما ينفعني ج لا تكن رطبا فتعصر ولا يابسا فتكسر خير الامور

مجھے سکھا دیجیے ایسی بات جو مجھے نفع کرے مت ہو ایسے نرم کہ نچوڑ دیے جاؤ اور نہ ایسے خشک کہ توڑ دیے جاؤ اور سب کاموں میں بہتر

اوساطها س زدني ج من كثرت صلاته بالليل حسن وجهه بالنهار

بیچ والا کام ہے اور نصیحت بڑھائیے جسکی زیادہ ہوگی نماز رات میں اوسکا اچھا ہوگا منہ بیچ دن کے

وهذا من حديث سيد الابرار صلى الله عليه وسلم الى يوم القرار

اور یہ حدیث میں آیا ہے سردار پاک لوگونکے رحمت بھیجے اللہ اوپر اونکے اور سلام قیامت کے دن تک

س ما بال المتهجدين يكونون احسن الناس وعلى املح الصور

کیا حال ہے تہجد گذار لوگونکا کہ ہوتے ہیں لوگوں سے بڑے حسین اور بہت نمکین صورت پر

ج لانهم خلوا بالرحمن فاصابهم من نوره فحسنت وجوههم

اسواسطے کہ اکیلے رہتے ہین خدا کے ساتھ پس پڑجاتا ہے اونپر نور اللہ کا پس خوبصورت ہوجاتے ہین منہ اونکے

وتنور ويوم القيامة يكون وجوههم من اثار الوضوء والسجود كالقمر ليلة البدر

اور چمک جاتے ہین اور قیامت کے دن ہونگے منہ اونکے وضو کے اثر سے اور سجدونکے جسطرح چودھوین رات کا چاند

س عظني ج من ترك الاداب رد من الابواب فاسأل من اولي الالباب

مجے نصیحت کیجیے جسنے آداب کو چھوڑا پھیر دیا گیا دروازون رحمت سے سو پوچھو عاقلون سے

قلت لك لب اللباب س اية اجتمع حروف المعجم التسعة والعشرون

کہہ دیا مین نے تمکو خلاصہ خلاصہ کا آیا کوئی ایسی آیت ہے کہ جمع ہین حروف تہجی کے اونتیسون

فيها ج نعم وهي محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار

اوسکے اندر ہان اور وہ آیت یہ ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کے ہین اور جو اونکے ساتھ ہین زور آور ہین کافرون پر

رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا

نرم دل ہین آپسمین تو دیکھے اونکو رکوع کرتے سجدہ کرتے ڈھونڈھتے ہین فضل اللہ کا اور اوسکی رضامندی

الى اجرا عظيما في سورة الفتح ونظيرها في سورة ال عمران قوله تعالى

اجراً عظیماً تک سورۂ فتح مین ہے اور اوسکی نظیر سورہ آل عمران مین ہے یعنے قول اللہ تعالی کا

ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة نعاسا الاية وليس غيرهما

پھر اوتاری تمپر بعد غم کے امن یعنی اونگھ آیت تک اور نہین ہے سوا ان دونونکے

اية فيها حروف المعجم من دعا الله بهما استجيب له س البرجمة

کوئی ایسی آیت جسمین کل حروف تہجی کے ہون جو کوئی دعا کرے اللہ سے ان دونون آیتونکے ساتھ تو اوسکی دعا قبول ہوگی برجمہ

ما هي ج ظهر عقدة مفصل الاصابع جمعها براجم وما بين العقدتين

کسکو کہتے ہین پیٹھ گرہ جوڑ اونگلیون کو جمع اوسکی براجم ہے اور جو جگہ درمیان دو گرہون کے ہے

يسمى راجبة جمعها رواجب فلكل اصبع برجمتان وثلث رواجب

نام اوسکا راجبہ ہے جمع اوسکی رواجب ہے پس ہر اونگلی مین دو برجمہ اور تین رواجب ہین

وللابهام برجمة وراجبتان وينبغي للمرء ان يتّقي براجمه من الوسخ

اور انگھوٹھے کے واسطے ایک برجمہ اور دو راجبہ ہیں اور چاہیے آدمی کو کہ صاف رکھے اپنے براجم کو میل سے

س عظنا جـ اخواني فكر القلب في المباحات يورث الظلمات

ہمکو نصیحت کیجیے بھائیوں لگانا دل کا مباح چیزوں میں لاتا ہے اندھیارے

فوق الظلمات فكيف اذا كنتم منغمسين في بحار المحارم

پر اندھیارا پس کیا حال ہوگا جب تم ہو ڈوبے ہوئے حرام کے دریاؤں میں

نفس المؤمن كيف تخرج يا ايها الطلباء جـ تنسل انسلال القطرة

جان مومن کی کیونکر نکلتی ہے اے طالب العلم لوگو نکلتی ہے جیسے نکلتا ہے قطرہ پانی کا

من السقاء س وروح الفاجر جـ تنسل كانسلال السفود من الصوف

مشک سے اور بدکار کی جان کیونکر نکلتی ہے نکلتی ہے مانند کباب کی سیخ کے صوف

المبلول ويظن بطنه ملئت شوكا وكان روحه يخرج من ثقب

گیلے سے اور وہ گمان کرتا ہے کہ پیٹ اوسکا بھرا ہے کانٹے سے اور گویا روح اوسکی نکلتی ہے سوئی کے ناکے سے

ابرة س اذا يصيب المرء الم او ضرب يصيح ولو صحيح واما المحتضر

جب لاحق ہوتا ہے آدمی کو کوئی درد یا مار تو چیخنے لگتا ہے اور جب وہ صحیح ہوتا ہو اور لیکن موت والا

مع وجود هذه السكرات لم لا يصيح جـ لسقوط القوة وتعطل

باوجود اس سختی جانکنی کے کیوں نہیں چیختا واسطے جاتے رہنے زور اور بیکار ہوجانے

الاعضاء وهجوم الكرب والبلاء س سيدي حسن الاعمال

اعضا اور گھیر لینے تکلیف اور بلا کے اے میرے سید بھلائی اعمال کی

وقبحها يظهر عند سكرات الموت جـ نعم يا حبيبي فالمغتاب

اور انکی برائی ظاہر ہوتی ہے وقت جانکنی کے ہاں اے میرے یار پس غیبت کرنیوالے کے

تقرض شفاهه بمقاريض من نار والسامع للغيبة تدخل

کاٹے جاتے ہیں ہونٹ اوسکے قینچیوں سے آگ کی اور غیبت کے سننے والے کے داخل کیجاتی ہے

في أذنيه نار جهنم ويقدم الزقوم لآكل الحرام من الموت

اوسکے دونون کانونمین آگ جہنم کی اور آگے لیجانی ہی تھوہڑ واسطے کہانے والے حرام کے موت

ابشر الموت كأس على الرأس شاربه كل الناس من كيف

کیا چیز ہی موت ایک پیالہ ہی اوپر سر کے اوسکے پینے والے سب لوگ ہین کس طرح

يسوق الملك المؤمن الى دار القرار والكافر الى النار يشهد

ہانک لیجائیگا فرشتہ مومن کو بہشت کی طرف اور کافر کو دوزخ کی طرف گواہی دیگا

الشهيد عليه بمعصيته ويسوق سائقه الى النار ويشهد

گواہ اوس کافر پر اوسکے گناہ کی اور ہانک لیجائیگا اوسکا ہانکنے والا طرف دوزخ کے اور گواہی دیگا

الشهيد للمؤمن بطاعته ويسوق سائقه الى دار القرار

گواہ واسطے مومن کے اوسکی بندگی پر اور ہانک لیجائیگا اوسکا ہانکنے والا بہشت کی طرف

الانبياء لم خلقوا ليقتدي بهم السعداء من وابليس

انبیا لوگ کسلیے پیدا کیے گیے تا اقتدا کرین اونکی نیک لوگ اور شیطان

ليتبعه الاشقياء من فالانبياء ما هم سمسار الى دار الرضوان

تاکہ پیروی کرین اوسکی بدبخت لوگ پس انبیا لوگ کیا ہین دلال بہشت کے

س وابليس دلال الى النار من الناس كيف يدخلون الجنة

اور شیطان دلال دوزخ پر آدمی کیونکر داخل ہونگے بہشت مین

[illegible] فهم مشاة وهم عوام المؤمنين وقوم ركبانا على طاعاتهم

بعضے گروہ پیادہ پا اور وہ عوام مومن ہونگے اور ایک گروہ سوار اپنی عبادت پر

[illegible] بصورة حيوان وهم الخواص وقوم ازلفت الجنة

جنکی صورت [illegible] ساتہ صورت جانور کے اور وہ خواص ہونگے اور ایک گروہ کو نزدیک کیجاویگی بہشت

لهم [illegible] في مقعد صدق عند مليك مقتدر وهم خاص الخواص

اونکے لیے اور وہ [illegible] بیچ بیٹھک سچی کے ہونگے پاس بادشاہ صاحب قدرت کے اور وہ خاص الخاص ہونگے

س ما البر جـ ان لا تؤذي الذر ولا تضمر الغرس التأني من الرحمن و

نیکی کیا چیز ہے — یہ ہے کہ نہ ستاؤ تم چیونٹی کو اور نہ رکھو دل مین بہانے — دیر کا کام اللہ تعالیٰ کا کام ہے اور

العجلة من الشيطان جـ نعم الا في ستة مواضع اداء الصلوة اذا دخل

جلدی کرنا کام شیطان کا ہے — ہان مگر بیچ چھ — جگہون کے نماز کے ادا کرنے مین جب آجاوے وقت

واطعام الضيف اذا نزل وقضاء الدين اذا وجب وتعجيل التوبة اذا

اور کھلانے مین مہمان کے جب اوترا اور ادا کرنے مین دین کے جب واجب ہوا اور جلدی کرنے مین توبہ کے جب

اذنب ودفن الميت اذا حضر وتزويج الايامى كما جاء في الخبر س

گناہ کیا اور گاڑنے مین مردے کے جب حاضر ہوا اور نکاح کر دینے مین بیوہ عورتونکے جیسا آیا ہے حدیث مین

يا شيخ انت سيد القوم ومخدومهم سمعنا أتشبع الجوعان وتروي

اے شیخ آپ سردار قوم اور اونکے مخدوم ہین ہمنے سنا ہے کہ آپ پیٹ بھر کھلاتے ہین بھوکونکو اور سیراب کرتے ہین

العطشان وتكسي العريان المساكين واليتامى والاسارى خالصة

پیاسونکو اور کپڑا پہناتے ہین ننگون غریبون اور یتیمون اور قیدیونکو محض

لوجه الله جئنا عندك مع الاولاد الصغار فامنن علينا واحسن

واسطے رضامندی اللہ کے آئے ہین ہم حضور کے پاس مع ننھے ننھے بچونکے — سو احسان کیجیے ہمپر اور بھلائی کیجیے

علينا كما احسن الله اليك جـ اجلسوا على الراس والعين وكلوا

ہمپر جس طرح بھلائی کی اللہ نے آپ پر — بیٹھ جاؤ اوپر سر اور آنکھ کے اور کھاؤ

واشربوا ما شئتم واكسوا ما شئتم س ما لك تفجع صاحبتك جـ

اور پیو جو چاہو تم اور پہنو جو چاہو تم — کیون ستاتے ہو اپنی بی بی کو

ما رأيت منها الا خيرا ولكنها تتعظم علي بشرفها لانها سيدة عربية

نہین دیکھی ہے مینے اس عورت سے مگر بھلائی اور لیکن یہ شیخی کرتی ہے ہمپر بباعث اپنے شرف کے اسلیے وہ سیدہ عربی

اللسان وانا شيخ هندي وتؤذيني بلسانها س كيف صنعتم اذا دخلتم

زبان والی ہے اور مین شیخ ہندی ہون اور مجھے ستایا کرتی ہے اپنی زبان سے — کیا کیا تم نے جب داخل ہوتے تھے

البلد ثم اخترنا بيننا وبين اهل البلد حتى اذا رأيتني على المنبر

شہر میں بھائی چارا کر لیا تھا میں نے درمیان اپنے اور درمیان شہر والوں کے جب دیکھا تھا منبر پر

بعد ملا فما قال قلبك ثم رأيته قائما على المنبر فسائني ذلك

بعد مُلا کے پس کیا کہا تمہارے دل نے میں نے اونکو دیکھا کھڑے ہوئے منبر پر تو مجھے برا معلوم ہوا تھا یہ

ورأيتك اليوم قائما عليه فسرني ذلك ثم توفي المولوي اظهر علي

اور دیکھا میں نے تمکو آج کے دن کھڑے ہوئے اوسپر تو مجھے بھلا معلوم ہوا یہ قضا کی مولوی اظہر علی

المرحوم غدوة يوم الجمعة في ضرب ثمانية لاربع ليلة خلت

مرحوم نے صبحکو جمعہ کے دن آٹھ بجے کہ چار رات گذر چکی تھی

من ذی الحجة سنة سبع وثمانين بعد مضي الالف والمائتين

ذی الحجہ سنہ ستاسی ہجری میں بعد گذرنے ایکہزار اور دوسو کے

بعد بناء داره بسنتين وهو ابن ثمان وثمانين سنة ثم نعم سمعنا

بعد بنانے اپنے گھر کے دو برس سے اور وہ اٹھاسی برس کے تھے ہاں ہمنے سنا ہے

نعمت الموت هذا وكان ضعف القوى وكان شديد الصوت

کیا اچھی موت ہے یہ اور تھے بہت ضعیف القویٰ اور تھے سخت آواز والے

حاد البصر يدخل الخيط في سم الابرة وكان يذهب الى ثمانية او

تیز نظر والے پروتے تھے دہاگا سوئی کے ناکے میں اور چلے جاتے تھے آٹھ یا

تسعة اميال وكان يضغ الحمص باسنانه بلا كلفة من التصوف

نو میل تک اور چنا چابتے تھے اپنے دانتوں سے بلا مشقت کے تصوف

وحب الله كيف يحصل ثم لا يحصل من القيل والقال بل من الجوع

اور محبت اللہ کی کیونکر حاصل ہوتی ہے نہیں حاصل ہوتی قیل وقال سے بلکہ بھوک

وترك المقال وهجر الامال من جدتي توفت لما نصدق عنها

اور چھوڑنے سے بات اور جدائی سے امیدوں کے میری دادی مر گئیں آیا کچھ خیرات کروں اونکی طرف سے

وايّ الصدقة افضل ج اطعام الجوعان وارواء العطشان واكساء

اور کونسا صدقہ افضل ہے کھانا کھلانا بھوکے کا اور سیراب کرنا پیاسے کا اور کپڑا پہنانا

العریان س الحوض الکوثر مسافته کم ج شهر س ماؤه کیف

ننگے کا حوض کوثر کی مسافت کتنی ہے ایک مہینہ کی اوسکا پانی کیسا ہے

ج احلی من العسل ابیض من اللبن والفضة ابرد من الثلج الین

میٹھا زیادہ شہد سے سفید زیادہ دودھ اور چاندی سے سرد زیادہ برف سے نرم زیادہ

من الزبد اعطر من المسك طوله کعرضه وعمقه سبعون

مکھن سے خوشبودار زیادہ مشک سے طول اوسکا جیسا اوسکا عرض اور گہرائی اوسکی ستر

الف فراسخ س اعطني كافية ليومين ج ليس عندي نسخة

ہزار کوس کی دو مجھے کافیہ دو دن کے لیے نہیں ہے میرے پاس کوئی نسخہ

من النسخ العتيقة هنا س نعم الرجل المولوي الحاج محمد ادريس لانه

نسخوں پرانے میں سے یہاں کیا اچھے آدمی ہیں مولوی حاجی محمد ادریس کیونکہ وہ

يصلي الخمس بالجماعة ج نعم س بئس الرجل انت لانك تكون

نماز پڑھا کرتے ہیں پانچوں وقت جماعت سے ہاں برا آدمی ہے تو کیونکہ رہتا ہے تو

نائما وقت صلوة الصبح ج فادع الله لي س ما هذان الشيئان

سویا ہوا وقت نماز صبح کے پس دعا کرو اللہ سے میرے لیے کیسی ہیں یہ دونوں لکیریں

الاسودان على خديك ج من كثرة البكاء من خشية الله ومن

کالی تیرے دونوں گالوں پر بہت رونے سے اللہ کے ڈر سے و از

حزن والديك س من هذا ج هذا اخي س كيف تلد والدتك

رنج سے تیرے ماں باپ کے کون ہے یہ یہ میرا بھائی ہے کیونکر اور جنی نہیں تمہاری ماں کیونکر

غير امك ج رب اخ لك لم تلده امك س هذه الشاة لم ربطتها

سوا تیرے بہت بھائی تیرے ایسے ہوتے ہیں کہ جنی نہیں اونکو ماں تمہاری اس بکری کو کیوں باندھے ہو

تصحيح ج ليس لها راعٍ ولا اتركها لتذهب الى المرعى لاني اخاف

یہ صحیح نہی ہے نہین ہے اسکا چرواہا اور مین اسے چھوڑتا نہین تاکہ چلی جاوے چراگاہ مین کیونکہ مین ڈرتا ہون

ان يأكلها الذئب س لا تذرها متوكلا على الله مع استقاؤها

کہ کہا جاوے اوسکو بھیڑیا۔ نہین چھوڑ دو اوسکو خدا کے بھروسے پر اوسکے ساتھ اوسکی ہنک

وغذاؤها ترد الماء وترعى الشجر والتبن ج ان شاء الله تعالى

اور اوسکی غذا ہی اتریگی پانی کے پاس اور چریگی وہ درخت اور گھاس اگر چاہا اللہ تعالی نے

س يبست الاشجار التي في هذه الرياض ج اسقها الماء حتى تملأ

سوکھ گئے درخت جسقدر اس باغ مین تھے پلا دے درختو نمین پانی تاکہ بھر جاوے

الحفر التي تحفر في اصول النخل ويصل الماء الى اصول النخل ج ادعو

گڑھا جو کھودا جاتا ہے جڑو نمین درخت کے اور پہونچ جاوے پانی جڑون تک درخت کے جاتا ہون

واسقي س انما انا بشر ارضى كما يرضى البشر واغضب كما يغضب

اور سیراب کرتا ہون مین آدمی ہون خوش ہو جاتا ہون جسطرح خوش ہو جاتے ہین لوگ اور غصہ ہو جاتا ہون جسطرح غصہ ہوتا

البشر فايما رجل منكم اذيته او شتمته او لعنته او استخدمته

لوگ سو جس مرد کو تم مین سے ستایا ہو مین نے یا اوسے گالی دی ہو یا لعنت کی ہو اوسپر یا خدمت لی ہو اوس سے

فليعف عني ج عفونا عنك كلها ونحن منك فرحين منك

تو چاہیے کہ وہ معاف کر دے مجھے ہمنے معاف کر دیا تمہارا سب قصور اور ہم رخصت ہین تجھسے خوش تیسے

راضين لك داعين س اكلت كلها ج اكلت كلها س بلى

راضی تمہارے لیے دعا کرتی ہوئی کہا گیا تو سبکا سب جھٹ گر گیا مین بالکل ہے

حاجة السرة اي ما تقطعه القابلة من سرة الصبي بشرط ان

ضرورت ایک نال کی ہے یعنی جسے کاٹ ڈالتی ہے دائی جنائی ناف سے لڑکے کے بشرطیکہ کہ

يكون من اول صبي ولد للمرأة ج زوجة الشيخ رياض الدين حاملة

ہووے وہ نال لڑکے کی جو پہلے جہل پیدا ہوا ہو کسی عورت کے۔ بی بی شیخ ریاض الدین کی حاملہ ہین

وستلد اتیك به ان شاء الله تعالى وايضا ولدت لبارحة لاخته

اور عنقریب جنے گی میری بیوی ساتھ تیرے اگر خدا نے چاہا اور بھی پیدا ہوا ہی لڑکا کل کی رات اونکی بہن کے

فولد امرأة من كيف ارحى في الهاجرة الشمس محرقة والشمسية عندي

سو عورت کے ... کسطرح جاؤں ٹھیک دوپہر کے وقت دہوپ گرم ہے اور چھتری میرے پاس

ليست قهم بسم الله انا اظل عليك بردائي من هذا اليتيم قائم

نہیں ہے او ٹھیر بسم الله ہم سایہ کرلیوینگے تم پر اپنی چادر سے یہ لڑکا بن باپکا کھڑا ہے

في الشمس وانتم جالسون في فيء الشجر خذوه واجلسوه في حجركم

دہوپ میں اور تم لوگ بیٹھے ہو چھانو میں درخت کی لو اوسکو اور بٹھاؤ اوسے اپنی گود میں

فاعف عنا انا ما رايناه من الناس يقولون ان السنور ترى في

سو معاف کرو ہم سے ہم نے نہیں دیکھا تھا اوسے لوگ کہتے ہیں کہ بلی دیکھتی ہے

الليل في الظلمة كما ترى بالنهار في الضوء الله تعالى اعلم من ماء

رات کے اندر اندھیرے میں جسطرح دیکھتی ہے دنکو اور اجالے میں الله تعالى داناتر ہے پانی

بيرنا اعذب المياه ما السبب في ذلك فقير جاء يوما وبرق في يدي

ہمارے کنویں کا بڑا میٹھا ہے اور پانیوں سے کیا سبب ہے اسکا ایک فقیر آیا ایکدن اور تھوکدیا تہا میرے ہاتھ میں

فليس في هذا البلد بير اعذب منها والحمد لله على ذلك من تقدم

سو نہیں ہے اس شہر میں کوئی کنواں زیادہ میٹھا اوس کنویں سے اور خدا کا شکر ہے اسپر چلنا

الاصاغر على الاكابر يجوز لا الا اذا ساروا ليلا او رأوا خيلا

چھوٹوں کا آگے آگے بڑوں کے جائز ہے نہیں مگر جب چلیں رات کو یا دیکھیں بھیڑ سوار وغیرہ کی

او دخلوا سيلا من اين تجيء كيف حالك ليس لي الارض و

یا سب ریلے لگیں ... پانی میں کہاں سے آتے ہو کیسا ہے حال تمہارا نہیں ہے میری زمین اور

لا السماء لكن الله يعطيني السويق والماء من لا تستحيي يا ايها الشاب

آسمان مگر الله دیتا ہے مجھے ستو اور پانی تو شرماتا نہیں اے جوان

يا ايها الغلام انت تمشي امام هذا الشيخ وهو الامام نسيت

اے لڑکے تو چلا جاتا ہے آگے اس شیخ کے حالانکہ وہ پیشوا ہے

وجهلت وسمعت ان في سابق الزمان اذا مشي الشاب امام الشيخ

اور نادانی کی اور مین نے سنا ہے کہ اگلے زمانے مین جب چلتا تھا کوئی جوان آگے کسی بوڑھے کے

يخسف في الارض المشي امام العلماء كيف هو اي عجب هو

تو وہ دہسا جاتا تھا زمین مین چلنا آگے عالمون کے کیسا ہے اور تعجب وہ

منهي عنه وخلاف الادب فان العلماء ورثة الانبياء

منع ہے اور خلاف ادب ہے کیونکہ عالم لوگ وارث انبیا کے ہین

ما ادب المريد ان لا تتكلم بين يدي الشيخ ولا تقول قبل ان يقول

کیا ادب ہے مرید کا یہ کہ نہ بولے تو سامنے پیر کے اور نہ بولے پہلے کہے پیر

قل واذا قال فاقبل منه منصتا له مستمعا اليه واتق الله في

کہو اور جب کہے پیر تو اوسکا حکم مان لے چپ چاپ جی سے سنکے اور ڈرتا رہ اللہ سے

حقه من هذا رجل جهوري الصوت وفي اذنه وقر وهو

پیر کے حق کے یہ کون ہے ایک مرد اونچی آواز والا اور کانمین اوسکے گرانی ہے اور وہ

حائك جاء للعلاج عندي رفع الصوت عند قبره صلى الله

جولاہہ ہے آیا ہے واسطے دوا کے میرے پاس بلند کرنا آواز کا نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم كيف لا يجوز لانه حي في قبره وقال تعالى لا تجهروا

علیہ وسلم کے کیسا ہے نہیں جائز ہے کیونکہ وہ زندہ ہین اپنی قبر شریف مین اور فرمایا اللہ تعالی نے اور نہ بلند کرو

له بالقول رفع الصوت في مجالس العلماء والفقهاء كيف هو

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بولی بلند کرنا آواز کا مجلسون مین عالمون اور فقیہون کے کیسا ہے

مكروه تشريفا لهم اذهم ورثة الانبياء بعد قراءة الحديث

مکروہ ہے بلحاظ اونکی بزرگی کے کیونکہ وہ لوگ وارث انبیا کے ہین اور وقت پڑھنے حدیث

الشريف كيف يجر مكروه وقد ضحك رجل عند حماد وهو يحدث
شریف کے کیا ہے بہت برا ہے اور ہنسا تھا ایک مرد نزدیک حماد محدث کے اور وہ حدیث بیان کرتے تھے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فغضب حماد وقال فرفع الصوت
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس غصہ ہوئے حماد اور فرمایا بلند کرنا آواز کا

عند حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد موته كرفع
نزدیک حدیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انتقال آپکے مثل بلند کرنے

الصوت عنده في حياته وامتنع من الحديث ذلك اليوم س
آواز کے ہے نزدیک آپکے آپکی زندگی مین اور باز رہے حدیث سے اوس دن

اذا دخلت للقاء عالم وكان بابه منغلقا فلا تدق الباب ج بل
جب مین جاؤں واسطے ملاقات کسی عالم کے اور ہووے دروازہ اونکا بند کیا ہین دروازے کو کہڑکہڑاؤں نہ بلکہ

اصبر احتراما له حتى يخرج هو لحاجته س ان كان احد فوقي
ٹھیرا رہ اونکی عزت کے سبب تاکہ وہ نکلین خود ہی واسطے اپنی ضرورت کے اگر ہووے کوئی بڑا اس مین مجہسے

فكيف اصحب به ج بالحرمة كانه ابوك س وان كان نظيري
تو کیونکر صحبت رکہوں اونکے ساتہ تعظیم کے ساتہ گویا وہ تمہارا باپ ہے اور اگر ہووے وہ میرے ہم سن

ج فبالمحبة كانه اخوك س وان كان الناس دوني ج فبالرحمة
تو محبت کے ساتہ گویا وہ بہائی تمہارا ہے اور اگر ہوویں لوگ چہوٹے مجہسے تو پیار کے ساتہ

كانهم بنوك س وان كان عالما ج فبالخدمة والتعظيم س
گویا وہ لوگ تمہارے بیٹے ہین اور اگر ہووے وہ عالم تو خدمت اور تعظیم کے ساتہ

وان كان صوفيا ج فبالتسليم س وان كان غنيا او جاهلا ج
اور اگر وہ صوفی ہووے تو ساتہ جہکا دینے گردن اپنی کے اور اگر ہووے وہ مالدار یا جاہل

فبالزهد والسلامة س وان كان فقيرا ج فبالجود والكرامة
تو ساتہ کنارہ کشی اور اوس سے الگ رہنے کے اور اگر فقیر ہووے تو ساتہ کچھ دینے اور توقیر کرنے کے

س کیف اعاشر الناس ج بحیث ان غبت حنوا الیک
کس طرح عمر بسر کرون لوگونکے ساتھ اس طرح سے کہ اگر تم کہین جاؤ تو لوگ خواہش کرین تمہارے ملنے کی

وان مرضت اتوا الیک وان دعوت قالوا لبیک وان مت
اور اگر تم بیمار پڑو تو آوین تمہارے پاس اور اگر بلاؤ تو کہین ہم سب حاضر ہین اور اگر تم مرجاؤ

بکوا علیک وان دخلت علیہم قبلوا یدیک س الشیخ فی قومہ
تو تمہارے لیے روویں اور اگر تم جاؤ اونکے پاس تو چومین تمہارے دونون ہاتھ پیر اپنی قوم

والمرید فیہ کیف ج کالنبی فی امتہ بقوۃ علمہ واحوالہ
اور مریدون کے اندر کیسا ہوتا ہے جسطرح نبی اپنی امت مین بسبب زور علم اور اپنے احوال

وشوکتہ وجمالہ س عظنی ج اذا اردت ان تتکلم بامر فاسأل
اور رعب اپنے اور جمال اپنے کے کچھ نصیحت کیجیے جب ارادہ کرو بولنے کا کسی کام کے لیے پس پوچھو

من قلبک وتامل فان کان لک فامضہ وان کان علیک فامسک
اپنے دل سے اور سوچ لو پس اگر وہ کام تمہارے نفع کا ہو تو کرو اور اگر تمہارے ضرر کا ہو تو رک رہو

س زدنی ج لسان العاقل فی قلبہ وقلب الاحمق فی فیہ س
زیادہ کیجیے زبان عاقل کی اوسکے دل مین ہوتی ہے اور دل احمق کا اوسکے منہ مین ہوتا ہے

البلاء موکل فی المنطق ج نعم وفی حدیث اخر وہل یکب الناس
بلا مسلط ہوتی ہے زبان پر ہان اور دوسری حدیث شریف مین ہے کہ نہین جھونکینگے آدمیون کو

علی مناخرہم فی النار الا حصائد السنتہم س من شہد شہادۃ
اونکے نتھنون کے بل آگ مین مگر باتین تراشی ہوئی اونکی زبانون کی جو گواہی دیوے گواہی

زور فکیف حالہ ج علیہ لعنۃ اللہ س ومن حکم بین اثنین
فریب کی تو اوسکا کیسا حال ہے او سپر لعنت ہے اللہ تعالی کی اور جو حکم کرے دو شخصون کے بیچ مین

ولم یعدل ج علیہ لعنت اللہ س ہذا حال کافر ج نعم
اور نیاو نکرے او سپر لعنت ہے اللہ کی یہ مرد کافر رہا ہان

۸۵

یا شیخ ان کان ہو کافرا فکما قلت والا فصرت کافرا بتکفیرک ایاہ

اے شیخ اگر وہ کافر ہو تو خیر جیسا تمنے کہا اور نہیں تو تم ہو گے کافر کہنے کے سبب تمہارے اسکو

س عظنی ج لا تسمع کلام الساعی والنمام والمغتاب للناس س

مجھے نصیحت کیجیے نہ سننا بات چغلخور اور ... اور جو لوگوں کی غیبت کرے

زدنی ج ان جاءک رجل بنبأ ما فتبین وتفحص لیظہر حقیقۃ الحال

اور نصیحت کیجیے اگر آوے کوئی مرد کچھ خبر لیکر کے تو تحقیق اور ٹھیک کر لو تا کہ ظاہر ہو حقیقت حال کی

وتسلم من الوبال ویخزی الکذاب الدجال س زدنی ج الاصلاح

اور بچو تم آفت سے اور رسوا ہووے جھوٹا دجال اور نصیحت کیجیے میل کرا دینا

بین الناس اذا تخاصموا من اعظم القربات وافضل الطاعات وکذا

درمیان لوگوں کے جب آپس میں لڑیں بزرگترین قرب الٰہی سے اور افضل بندگیوں سے ہے اور اسی طرح ہے

نصرۃ المظلوم س الناس یقولون ان الشر یزیل الشر والحر یطفی الحر

مدد مظلوم کی لوگ کہتے ہیں کہ شر ہی سے شر جاتا ہے اور گرمی بجھتی ہے گرمی سے

ج کاذبون فان کانوا صادقین فلیوقدوا نارین فلینظروا

جھوٹے ہیں پس اگر سچے ہیں تو سلگاویں دو جگہ آگ پس دیکھیں

ہل تطفی احدہما الاخری وانما یطفی النار الا الماء س ما الفرق

کہ آیا بجھاتی ہے ایک آگ دوسرے کو اور نہیں بجھاتا آگ کو مگر پانی کیا فرق ہے

بین الاخوۃ والخلۃ ج الصداقۃ ان قویت صارت اخوۃ وان

درمیان بھائی چارہ اور دوستی کے محبت اگر قوی ہو [illegible] باہم بھائی چارہ اور اگر

ازدادت صارت خلۃ س ما الفرق بین الاخوۃ والاخوان ج

اس سے اور بڑھتی ہے تو دوستی جانی ہو جاتی ہے کیا فرق ہے درمیان اخوۃ اور اخوان کے

الاخوۃ جمع الاخ من النسب والاخوان جمع الاخ من الصداقۃ

اخوۃ جمع اخ کی ہے نسب سے اور اخوان جمع اخ کی ہے صداقت سے

من أخوة الاسلام اقوى ام أخوة النسب بل أخوة الاسلام ولهذا
برادری اسلام کی بڑھکر ہوتی ہے یا برادری قرابت کی برادری اسلام کی اور اسیواسطے

اذا مات المسلم وليس له احد غير الاخ الكافر يكون ماله للمسلمين
جب مرجاتا ہے مسلمان اور نہیں ہوتا اوسکا کوئی سوائے بھائی کافر کے تو ہوتا ہے مال اوسکا مسلمانونکا

لا لاخيه الكافر من كل سبب ونسب ينقطع يوم القيامة الا سببي
نہ اوسکے بھائی کافر کا ہر سبب اور نسب کٹجاویگا قیامت کے دن مگر میرا سبب

ونسبي حديث فما معناه بل المراد به نسب التقوى والدين لا نسب
اور میرا نسب یہ حدیث ہے اس حدیث کا کیا مطلب ہے مراد اس سے نسب پرہیزگاری اور دین کا ہے نہ نسب

الماء والطين والا كان لابي لهب فيه نصيب من اقرباءه صلى الله
پانی اور مٹی کا ورنہ ہوتا ابو لہب کو بھی اسکے نسب میں کچھ حصہ اور نہ اقربا حضرت صلی اللہ

عليه وسلم صورة منهم بل اما بحسب طينته فهم السادات الشرفاء
علیہ وسلم کے بحسب ظاہر وصورت کے کون ہیں مگر باعتبار پیدایش کے تو وہ لوگ سادات شریف

الكرماء واما بحسب دينه فهم العلماء والصلحاء والمؤمنون
بزرگ ہیں اور مگر باعتبار دین آپکے پس وہ علماء اور نیکوکار اور سارے مومنین

الاتقياء من ومعنى بل هم الاولياء والاصفياء من وصورة ومعنى
پرہیزگار ہیں اور بحسب معنی کے وہ اولیا اور صوفی لوگ ہیں اور بحسب صورت اور معنی کے دونو

بل هم الائمة والخلفاء وهذه اعلى المراتب للقرابة ثم الروحية ثم
وہ امام سارے اور خلیفہ لوگ اور یہ برتر ہیں مرتبوں قرابت کا آپکے پھر قرابت روحی ہے پھر

الصورية الدينية ثم الطينية من يا رفيق ما الصديق بل يا
صوری دین کی اسکے بعد طینی ای یار دوست کسکو کہتے ہیں ای

شفيق اسم بلا مسمى قلت لك بعد التحقيق من ما حق المسلم على المسلم
مہربان دوستی کا نام رہگیا ہے دوستی کی بات کسی میں نہیں کہی میں نے تجھے بعد تحقیق کے کیا حق ہے مسلمان کا مسلمان پر

حـ أن تحب له ما تحب لنفسك وليسرك ما سرّه ويسوءك

یہ کہ چاہو اوسکے لیے جو چاہتے ہو اپنے لیے اور چاہیے کہ بھلا لگے تمکو وہ جو بھلا لگے اوسکو اور برا معلوم ہو تمکو

ما ساءه وان استعان بك فأعنه وانصره ظالما او مظلوما فان منعته

جو برا معلوم ہو اوسکو اور اگر مدد مانگے تو اوسکی مدد کرو اور مدد کرو اوسکی ظالم ہو یا مظلوم کیونکہ اگر روکا تمنے اوسکو

عن الظلم فقد نصرته س حال المتحاسدين كيف حـ دنيا باسرها

ظلم سے پس تحقیق اوسکی مدد کی حال باہم حسد کرنیوالونکا کیسا ہے دنیا ساری

لا تسع متباغضين وشبر بشبر يسع متحابين س الساخرون

تنگ ہے دو دشمنی کرنیوالونکے نزدیک اور ایک بالشت لمبی تھوڑی زمین کافی ہے دو دوستون کے لیے مسخرا پن کرنیوالے

والضاحكون بسببهم كلهم في الوزر سواء بينهم لا ريب فيه س لفظ

اور جو ہنسا کرتے ہیں انکے سبب سے یہ سارے گناہ میں برابر ہیں اسمیں کچھ شک نہیں لفظ

القوم عام ام مختص بالرجال حـ مختص بهم لانهم قوامون على

قوم کا عام ہے یا خاص مردونکے ساتھ خاص ہے مردونکے ساتھ کیونکہ وہ حاکم ہیں

النساء س من حقر اخاه المسلم وظن انه خير منه فكيف حـ هو

عورتوں پر جو حقیر جانے اپنے بھائی مسلمان کو اور سمجھے کہ میں اوس سے اچھا ہوں پس کیسا ہے وہ

ابليس وقته واخوه ادم وقته س نحن معاشر الحاضرين طلباء

شیطان اپنے وقت کا ہے اور بھائی اوسکا آدم اپنے وقت کا ہم لوگ گروہ حاضرین طلبہ

مدرسة الحاج الشاه تقي الدين احمد ادامها الله القيوم الى دوام

مدرسہ حاجی شاہ تقی الدین احمد کے ہیں ہمیشہ رکھے اوسکو اللہ پاک قیام تک

السماء بلا عمد حضرنا لتعظنا بما ينفعنا حـ اجتنبوا كل الاجتناب من

آسمان کے بغیر ستون کے ہے حاضر ہوے ہم تا آپ نصیحت فرمائیں کہ ہم لوگونکو فائدہ دیتے رہیں ہر طرح سے بچتے رہنا

التحاسد والتباغض والاغتياب س زدنا حـ لا ترفعوا اصواتكم

باہم حسد اور بغض اور غیبت کرنے سے بڑھائیے ہمارے لیے نہ بلند کیا کرو تم اپنی آوازیں

في المدارس سيما في مجلس مدارسة التفاسير والاحاديث والفقه
خصوصًا جہاں درس ہوتا ہو تفسیروں اور حدیثوں اور فقہ کا

لان ذلك خير المجالس بس زدناج لا تضيعوا ولو طرفة عين اوقاتكم
کیونکہ یہ بہترین مجالس ہیں بڑا ہے جاہئے کہ مت ضائع کرتے جاؤ گو پلک مارنے بھر ہو اپنی اوقات کو

واصبغوا بصبغة الاستاذ ثياب عاداتكم بس زدناج اعلموا ان
اور رنگو ساتھ رنگ استاذ کے کپڑوں کو اپنی عادتوں کے اور نصیحت ہیجے جانو کہ تحقیق

الاب في الولادة هو الاب المجازي حقيقة الاستاذ هو ابوكم وكل واحد
باپ وسیلۂ پیدائش ہے وہ باپ مجازی ہے اور حقیقت میں استاذ ہی تم لوگوں کے باپ ہیں اور ہر ایک

من الطلباء الغرباء الغرباء على الحق هو اخوكم بس زدناج كبيركم
طالبعلم غریب نرے اللہ والے واقع میں وہی تمہارے بھائی ہیں زیادہ کیجئے جو تمسے بڑا طالب علم ہو

ابوكم ونظيركم اخوكم وصغيركم بنوكم بس زدناج يا ايها الطلباء
سمجھو باپ ہے اور جو ہمسن ہو بھائی ہو اور جو تمسے چھوٹا ہو وہ بیٹا ہو بڑا ہے اے طالب علمو

كونوا بينكم اخوانا وبعضكم لبعض اعوانا بس زدناج لا ينظر احدكم
ہو جاؤ آپس میں بھائی اور ایک دوسرے کے مددگار بڑا ہے چاہئے نہ دیکھے کوئی ایک تمہارا

الى اخيه بنظر الاستهانة والحقارة لا صريحا ولا ضمنا ولا بالاشارة بس زدنا
طرف دوسرے کے نظر خواری اور حقارت سے نہ صریحا اور نہ ضمنا اور نہ اشارے سے اور بڑا ہے

ج ينبغي ان لا يجيء وقت وبعضكم فيه متعاطل فاعلموا يا ايها
چاہئے نہ آوے کوئی وقت اسحال میں کہ بعض تمہارا اوسوقت بیکار ہو سو جانو اے

الخلان انه لكم سم قاتل بس زدناج نظر ابليس الى آدم فقال انا
دوستو یہ بیکاری تمہارے لئے زہر قاتل ہے بڑا ہے دیکھا تھا شیطان نے حضرت آدم کو پس کہا تھا کہ میں

خير منه خلقتني من نار وخلقته من طين وكان رئيس
اچھا ہوں آدم سے پیدا کیا تونے مجھے آگ سے اور پیدا کیا ہے اوسکو مٹی سے ہو تھا شیطان سردار

٨٩

الملائكة واستاذهم فحبطت اعماله وهو عند الله لعين مهين

فرشتوں کا اور اون سب کا اوستاذ پس ضائع ہوگیا سارا عمل اوسکا اور وہ نزدیک اللہ کے ملعون خوار ہے

س زرناج اذا دخلتم على استاذكم فسلموا عليه بالوقار واذا

بڑا ہے جب جاؤ تم لوگ اپنے استاذ کے پاس پس سلام کرو اوستاذ کو ادب سے اور جب

جلس فاجلسوا كان على رؤسكم الطير ولا ترفعوا اصواتكم فوق

اوستاذ بیٹھیں تب تم بھی بیٹھو اس طرح گویا اوپر تمہارے سر کے چڑیا ہے اور نہ بلند کرو اپنی آوازوں کو اوپر

صوته اما اذا كان هو الاصم فلا ضير س زرناج لا ينظر المنتهي

آواز اوستاذ کے مگر جب ہووے وہی اوستاذ گونگے بہرے تو کچھ مضائقہ نہیں بڑا ہے چاہیے نہ دیکھے منتہی

بنظر الاستخفاف الى المتوسط والمبتدي س زرناج لا ينبغي

نظر حقارت سے طرف متوسط اور مبتدی کے بڑا ہے نہ چاہیے

ان ينظر مسلم ما الى مسلم ما او كافر ما بنظر الاستهانة والسخرية

کہ دیکھے کوئی مسلمان کسی مسلمان کی طرف اور کسی کافر کی طرف نظر توہین اور مسخراپن

او الاستحقار فان الامور بخواتيمها وارحموا على الارامل ويتيمها

یا حقارت سے کیونکہ سارے کاموں کا مدار اوسکے خاتمے پر ہے اور رحم کیجو بیوہ عورتوں پر اور اوسکے بچے یتیم پر

س زرناج طوبى لمن يشغله عيبه عن عيوب الناس وهذا

بڑا ہے سارا کیا ہے اوسکے لیے کہ روکتا ہے اوسکو عیب اوسکا لوگوں کے عیبوں سے اور یہ

حديث صحيح وبرب الناس س زرناج اسرع الاشياء سرعة

حدیث صحیح ہے اور قسم ہے پروردگار عالم کی بڑا ہے بہت جلدی سب چیزوں سے جلد ہلاک ہوتا ہے

الظلوم وانفذ السهام دعوة المظلوم س زرناج من اصر على

بڑا ظالم اور نشانہ قبول ہے خوب پار ہوجاتا ہے تیر بددعا مظلوم کا ہے بڑا ہے جو آدمی ہٹ کریگا

معصية اخذ سريعا او يطعم طعاما اذا غصة ضريعا س زرنا

کسی گناہ پر پکڑا جائیگا جلدی اور کھلایا جائیگا کھانا جو حلق میں اٹک جائیگا یعنی سیخ بڑا ہے

ج نظفوا لثاتكم وعموركم والسنتكم بها الخلال لئلا يبقى فيها
خوب صاف رکھنا اپنے مسوڑھونکو اور دانت کے اندر کے گوشت اور اپنی زبانونکو ای یارو تاکہ نہ باقی رہے اوس مین

وضر الطعام فانها مقاعد الملكين ومخارج الاحاديث والقران س
اور میل کہانے کی اسواسطے کہ یہ بیٹھنے کی جگہ ہین دونون فرشتونکی اور جگہ نکلنے کی ہین حدیثون اور قرآن کی

مولانا حائط الجنة من اي شيء ج لبنة من ذهب ولبنة من
مولانا دیوار بہشت کی کس چیز کی ہے ایک کچی اینٹ سونے کی اور ایک کچی اینٹ

فضة وترابها زعفران وطينها مسك س اشيء يجلو البصر يا قوم
چاندی کی اور مٹی اوسکی زعفران اور گارا اوسکا مشک کا ہے آیا کوئی ایسی چیز ہے کہ تیز کرے آنکھ کو ای لوگو

ج الاثمد عند النوم س لم لا تاكل الارض عجب الذنب ج لانه
سرمہ لگانا وقت سونے کے کیون نہین کہاتی زمین ہڈی عجب الذنب کو اسواسطے کہ یہ

كالبذر لابدان بني آدم س ابدان الموتى اذا بليت فهل تعود
مثل بیج کے ہے واسطے بدنون اولاد آدم کے بدن سب مردون کے جب گلجاوینگے پس کیا پلٹ آوینگے وہی

الاجسام الاول ام تخلق اجسام اخر غير الاول ج الاجساد التي يعيدها
سب بدن پہلے یا پیدا کیے جاوینگے بدن دوسرے سوائے پہلون کے جن بدنونکو اعادہ کریگا

الله هي الاجساد الاول لا غير س البدن الثاني ليس هو الاول لان
اللہ وہ وہی پہلے بدن ہونگے دوسرے نہین بدن دوسرا وہ پہلا بدن تو ہوگا نہین کیونکہ

اهل الجنة جرد مرد وضرس الجهنمي كالاحد فيلزم التناسخ ج انما يلزم
بہشتی لوگ بے بال اور بے داڑھی کے ہونگے اور دانت دوزخی کا احد پہاڑ کے برابر ہوگا تو لازم ہوگیا تناسخ جب

التناسخ لو لم يكن البدن الثاني مخلوقا من الاجزاء الاصلية للبدن
تناسخ ہوتا کہ اگر نہوتا بدن دوسرا پیدا کیا گیا اجزاء اصلیہ سے بدن

الاول س التناسخ ايش ج تعلق روح الانسان ببدن انسان اخر
پہلے کے تناسخ کیا چیز ہے تناسخ سما جانا ہے روح کا ایک آدمی کے بدن مین دوسرے آدمی کے

۹۱

س الخضر عليه السلام ج شاباً على كل مائة سنة وعشرين

خضر علیہ السلام ہو جاتے ہیں جوان بعد ایک سو بیس برس کے

ج نعم ويكون البدن الثاني هو البدن الاول س سمعنا ان ابليس

ہاں اور ہوتا ہے بدن دوسرا وہی بدن پہلا سنا ہے کہ شیطان کو

اذا حصل له الهرم صار ابن ثلثين عام ج نعم صحيح س ثمرة الشريعة

جب آجاتا ہے بڑھاپا ہو جاتا ہے تیس برس کا ہاں صحیح ہے پھل شریعت

والحقيقة ما هي ج ثمرة الشريعة هي روضة الرضوان ونتيجة الحقيقة

اور حقیقت کا کیا ہے پھل شریعت کا بہشت ہے اور نتیجہ حقیقت کا

لقاء الرحمن س يا عبد الشكور الموتى كيف تخرجون يوم البعث من القبور

دیدار خدا ہے او عبدالشکور مردے کیونکر نکلیں گے دن قیامت کے قبروں سے

ج تمطر السماء اربعين ليلة كمني الرجال يدخل في الارض فينبت لحوم

برساویگا آسمان چالیس رات پانی مثل منی مردوں کے گھس جاویگی زمین میں پس جم جاویگی گوشت

الموتى وعروقهم وجلودهم وعظامهم وكل اجسامهم ثم يحييهم الله ويخرجهم

مردوں کے اور رگیں اونکی اور چمڑے اونکی اور ہڈیاں اونکی اور سارا دھڑ اونکا پھر زندہ کریگا اونکو اللہ تعالی اور نکالیگا اونکو

من تحت الارض س ايجوز تكذيب احد من الرسل ج لا لان تكذيب

زمین کے نیچے سے آیا جائز ہے جھٹلانا کسی ایک پیغمبر کا نہیں اسواسطے کہ جھٹلانا

واحد منهم تكذيب للكل س الفناء في الله كيف يحصل ج بان

کسی ایک کا اونمیں سے جھٹلانا سب رسولونکا ہے فنا فی اللہ کس طرح حاصل ہوتا ہے اسطرح کہ

ينسلخ الرجل من نفسه كما تنسلخ الحية من مسلاخها وانقطع كلية

نکل جاوے آدمی اپنے نفس سے جسطرح نکل جاتا ہے سانپ اپنی کینچلی سے اور منقطع ہو جاوے بالکلیہ

عن غير الله ولا يكون له هم سواه فيصير كانه هو ولانه هو وهذا هو

غیر اللہ سے اور نہو سے اوسکو چاہ سوا اللہ کے پس ہو جاویگا یہ گویا کہ وہ ... اللہ ہے اور یہی

۷۳

۷۴

الوصول س اذا عطس المرء في بيت الخلاء عند قضاء الحاجة

وصول ہے جب چھینکے آدمی پاخانہ میں وقت پاخانہ پھرنے کے

فكيف يحمد الله ج بالقلب لا باللسان س الكلام في بيت الخلاء

تو کیونکر حمد کرے اللہ تعالیٰ کی دل سے نہ زبان سے بولنا پاخانہ میں

عند قضاء الحاجة وعند الوقاع كيف ج مكروه اشد الكراهة

وقت پاخانہ پھرنے کے اور وقت جماع کے کیسا ہے مکروہ ہے بہت برا

لان الحفظة تتاذى بالحضور في ذلك الموضع الكريه لكتابة

کیونکہ فرشتوں کو اذیت ہوتی ہے جانے سے بیچ ایسی جگہ مکروہ کے واسطے لکھنے

الكلام س اذا سلم على رجل وهو في بيت الخلاء فما يصنع ج يرد

بات کے جب سلام کیا جاوے کسی مرد پر جب وہ پاخانہ میں ہو تو کیا کرے جواب دے

السلام بقلبه لا بلسانه لعلا تتاذى به الملائكة لانهم لا يكتبون

سلام کا اپنے دل سے نہ زبان سے تاکہ نہ اذیت پاویں اس سے فرشتے کیونکہ وہ نہیں لکھتے ہیں

الامور القلبية س اقسام القلب كم هي ج قلب يابس وهو قلب

دل کی باتوں کو اقسام دل کے کتنے ہیں بعض دل سوکھا ہوتا ہے اور وہ دل

الكافر وقلب مقفول وهو قلب المنافق وقلب مطمئن وهو قلب المؤمن

کافر کا ہے اور بعض دل پر تالا لگا رہتا ہے اور وہ دل منافق کا ہے اور بعض دل مطمئن ہوتا ہے اور وہ دل مومن کا ہے

وقلب سليم من تعلقات الكونين وهو قلب المحبين والمحبوبين

اور ایک دل بیکر رہتا ہے بکھیڑوں سے دونوں جہان کے اور وہ دل اللہ کے عاشقوں اور پیاروں کا ہے

وقلب يبكي من الفراق وشدة الكرب والاشتياق وقلب شرب [illegible]

اور ایک دل روتا ہے جدائی سے اللہ تعالیٰ کی اور شدت بیقراری اور اشتیاق سے اور ایک دل نے پی لیا پیالہ [illegible]

فاستوحش من جميع العباد س عظني ج شر الخير تاخيره وشر [illegible]

پس وہ متوحش ہو گیا سارے لوگوں سے کچھ مجھے نصیحت کیجیے [illegible]

۹۳

الصالح تقصیرہ س ینبغی للعاقل ان یکون حافظا للسانه عارفا

بھلے کام کی ہے بڑا کرادسمین تقصیر کرو عاقل کو چاہیے کہ ہووے حافظ اپنی زبان کا پہچاننے والا

بزمانه مقبلا على شانه س انی ارید الله ج ان ترد الله فاترك كل

اپنے زمانے کا ہر طرح سے متوجہ ہو جاوے اپنے کام پر مین چاہتا ہون اللہ کو اگر چاہتے ہو اللہ تعالی کو تو چھوڑ دو کل

ماسواه س وما السبب في قبض الطفل كفه عند الولادة وفتحه

اوسکے ماسوا کو کیا سبب ہے بند کرنے مین لڑکے کی مٹھی کو اپنے وقت جننے کے اور کھلی رہنے اوسکے

عند الموت ج شعر مقبوض كف المرء عند ولادة + دليل على الحرص

مرنے کے وقت بند رہنا مٹھی کا آدمی کے وقت ولادت کے دلیل ہے اوپر حرص

المركب في الحي + ومبسوط كف المرء عند وفاته + يقول انظروا اني خرجت بلا شيء

مرکب کے زندہ مین اور کھلی رہنا مٹھی کا آدمی کے وقت اوسکے مرنے کے + مردہ کہتا ہے دیکھو مین چلا جاتا ہون خالی ہاتھ

س متى تعرف محبة المحب واخاء الاخ ج محك المودة والاخاء

کب پہچانی جاتی ہے دوستی دوست کی اور برادری بھائی کی کسوٹی دوستی اور برادری کی

حال الشدة دون الرخاء س يا صياد هذه السمكة ذكر ام انثى

حالت تکلیف کی ہے نہ حالت عیش وراحت کی اے شکاری یہ مچھلی نر ہے یا مادہ

ج يا كياد ذكر ولا انثى بل هي خنثى س يا حمار انت تاكل والكلب ينظر

اے مکار نہ نر ہے اور نہ مادہ بلکہ یہ ہیجڑا ہے اے گدھے تو کھاتا ہے اور کتا تکتا ہے

اليك وانت لا تطرح اليه كسرة من الخبز ج يا شيخ طرحت حرمتي كسرة

تیری طرف اور تو نہیں ڈالتا اوسکی طرف ایک ٹکڑا روٹی کا اے شیخ ڈالا تھا میری بی بی نے ایک ٹکڑا

من الخبز اليه شفقة عليه فسبق هذا الديك واخذها بمنقاره

روٹی کا اوسکی طرف رحم کرکے اوسپر پس دوڑا یہ مرغا اور اوچک لیگیا اوسکو اپنی چونچ سے

س رجال من عسكر السلطان يطلبونك ج اني لا اخرج في الشوارع

چند مرد ہین لشکر بادشاہ کے تمکو بلاتے ہین مین نہین نکلتا بیچ سڑکون

والطاقات خوفا من ذلك س انت اخي في الدين يا امير ج لا يا مولانا

اور راہبون کے ڈر سے اسکے تم میرے بھائی ہو دین کے ای امیر نہین ای مولانا

انت مني بمكان الاب والعم والاخ الكبير س مولانا الحور لم سمين

آپ ہمارے جگہ باپ اور چچا اور بڑے بھائی کے ہین مولانا صاحب حور کا نام

حورا ج لان الطرف يحار في حسنهن مع الكمال س وعينا ج

حور کیون پڑا اسواسطے کہ آنکھین جنکا بھونرہ ہوجاتی ہین اونکے حسن مین جو کمال درجہ کا ہے اور عین کیون پڑا

لانهن الواسعات الاعين مع الجمال س تزوج اهل الجنة بالحور العين

اسواسطے کہ وہ سب بڑی بڑی آنکھ والیان ہین خوبصورتی کے ساتھ بیاہ بہشتیون کا حورون سے

كيف يكون يا عبد الفتاح ج بقبول بعضهم بعضا لا بالعقد والنكاح

کس طرح ہوگا ای عبد الفتاح پسند کرلیوینگے بعض مرد بعض حور کو نہ عقد ہوگا اور نہ نکاح

س سمعنا ان لاهل الجنة بيوت ضيافة يعملون الضيافة فيها

ہمنے سنا ہے کہ بہشتی لوگون سے گھر ہونگے دعوت کے کہ کرینگے دعوت اوسمین

٩٥

للاحباب ج نعم لكن اهليهم لا يظهرن للمحارم بل يحتجبن بالحجاب

یارون کے ہان مگر بیبیان اونکی سامنے نہونگی غیر محرم لوگون کے بلکہ چھپا ونگے پردے مین

س ايشهد لاحد بالجنة او النار ج لا بل يشهد بان المؤمنين من

آیا گواہی دیجا سکتی ہے کسیکے لیے کہ یہ جنتی یا دوزخی ہے نہین بلکہ گواہی دے سکتے ہین کہ مومن لوگ

اهل الجنة والكافرين من اهل النار وكذا اطفالهم تبعا لهم وقيل هم

جنتی ہونگے اور سارے کافر دوزخی اور اسی طرح لڑکے کافرون کے اونکے ساتھ ہونگے اور کہا گیا کہ لڑکے

الجنة اذ لا اثم لهم وقيل هم في الاعراف والمختار ان اطفال المسلمين في الجنة

بہشتی ہونگے کیونکہ کچھ گناہ نہین اونکا اور کہا گیا کہ وہ اعراف مین رہینگے اور مختار یہ ہے کہ لڑکے مسلمانونکے جنتی ہونگے

س لا تشرب الخمر يا ايها الحائك فان من شرب الخمر في الدنيا

مت پی شراب ای جولاہے اسلیے کہ جو پیےگا شراب دنیا مین

لا یشرب شرابا طهورا التي ساقیها الملائکة ج لا حول الآن حوالیه

تو نہ پیئیگا شرابا طہورا جسکے پلانیوالے فرشتے ہونگے لاحول اب گرد تیرے

لا احول س سیدي اذا کان حال غلمان اهل الجنة کانهم لؤلؤ

مین نہ پہرونگا ای میرے سردار جبکہ ہوگا حال چہوکروں کا بہشتیوں کے حسن مین گویا وہ موتی ہین

مکنون فحال المخدوم کیف یکون ج حسن المخدوم علی الخادم یا ایها

چھپے ہوئے تو حال مخدوم یعنی بہشتیون کے حسن کا کیسا ہوگا حسن مخدوم بہشتی کا چہوکرے خادم پر ایسا ہوگا ای

الراکب کحسن القمر لیلة البدر علی سائر الکواکب س جئتك لاسألك

سوار جیسا حسن چودہوین رات کے چاند کا ہوتا ہے سارے تارونپر آیا مین آپکے پاس کہ پوچھون آپ سے

عن الزجر البر ان لا تؤذی الذر س یا منصور الکلام المنثور اشرف

کہ نیکی کیا شی ہے نیکی یہ ہے کہ نستاوے تو چیونٹی کو ای میان منصور کلام نثر والا اچھا

او المنظوم ج المنثور یا حبیب الرحمن انظر الی نظم القرآن س هل رأی

یا نظم والا نثر والا ای حبیب الرحمن دیکھو طرف ترتیب کلام اللہ کے آیا دیکھا ہے

رسول الله صلی الله علیه وسلم ربه بقلبه او بعینه ج بقلبه وبعینه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اللہ کو دل سے یا آنکھ سے دل سے اور چشم

رأیته رآه رآه وفي الحدیث رأیت ربي بعیني وبقلبي س یقولون

[illegible] دیکھا اللہ کو اور حدیث مین ہے کہ دیکھا مین نے اپنے اللہ کو اپنی آنکھ سے اور دل سے لوگ کہتے ہین

الصبیان في المکتب فقیر اذا مشی صخرا غاصت قدماه فیه وهذا مشهور

[illegible] ایک فقیر کہ جب جاتا تہا پتہر سخت پر تو دہنس جاتے تھے دونون قدم اوسکے اوسی پتھر مین اور یہ مشہور ہے

على الالسنة ج کیف لا وکرامات الاولیاء حق س کنت في المجلس

زبانوں پر کیونکر نہوگا اور کرامتین اولیاء اللہ کی تو حق ہین تہا مین [illegible] مجلس کے اندر

فسرق نعلي ج فما فعلت س ما اصنع جئت الداري راجلا علی قدمي

پس چوری کیا میرا جوتا پھر تمنے کیا کیا کیا کرون چلا آیا اپنے گہر پیادہ اپنے قدمون پر

حافياً غير ناعل ج خير اصبر س انت لماذا تتثاءب وتمطى ج

ننگے پاؤن بے جوتی کے خیر صبر کرو تم کیوں جماہی اور انگڑائی لیا کرتے ہو

لامتلاء المعدة من الطعام وكسل العظام س التثاؤب من الشيطان اذا

بسبب بھرنے پیٹ کے کھانے سے اور ٹوٹنے ہڈیوں کے جماہی لینا شیطان کی طرف سے ہے جب

تثاءبت فاردده ما استطعت ج نعم طيب س يا محمد نور ما تصنع

تم جماہی لو تو روکو اوسکو جہاں تک قدرت رکھتے ہو ہاں اچھا اے محمد نور کیا کرتے ہو

ج العب مع الصبيان س لا تلعب اللعب فعل الصبيان ج فلست

کھیلتا ہوں ساتھ لڑکوں کے مت کھیلو کھیل کام لڑکوں کا ہے تو میں کیا

بصبي انا شاب لم شيخ س نور عيني سنك سن الكتابة ج لا يا بابا

لڑکا نہیں ہوں میں جوان یا بوڑھا ہوں اے نور چشم سن تمہارا سن لکھنے کا ہے نہیں بابا

سني سن اللعب والاكل والشرب والنوم والراحة س من انت

میرا سن سن کھیلنے اور کھانے اور پینے اور سونے اور چین کرنے کا ہے کون ہے

۹۳

ج انا انا س من انا انا انا ما تقول قل اسمك ج افتح الباب افتح

میں ہوں میں ہوں کون میں ہوں میں ہوں میں ہوں کیا کہتے ہو کہو نام اپنا کھولو دروازہ کھولو

الباب اقول س لن افتح حتى لا تقول اسمك ج اسمي محمد علي اجي

دروازہ کہتا ہوں ہرگز نکھولونگا جبتک نکہوگے تم نام اپنا میرا نام محمد علی ہے آتا ہوں

من لودي فور س كم انقضى من الايام من هجرة النبي صلى الله عليه وسلم

لودیپور سے کتنے گذرے دن ہجرۃ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

ج انقضى الآن اربعة وتسعون سنة بعد مائتين والف س انت

گذرا اب چورانوے برس بعد دوسو اور ایکہزار کے تم

ما تقرأ دبر كل صلوة ج اية الكرسي لما في الحديث ان من ادمن

کیا پڑھا کرتے ہو بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ جو ہمیشہ

س كيف الحال قُولا قولا صدقا ج هذه الامرأة كانت جالسةً

کیا حال ہی کہو دونوں بات سچی یہ عورت تھی بیٹھی ہوئی

تحت ظل شجرة التمر الهندي ترضع ابنه من قبل فجاء هذا الخياط وصعد

نیچے سایۂ درخت املی کے دودھ پلا رہی تھی اپنے بیٹے کو پہلے سے پس آیا یہ درزی اور چڑھ گیا

على الشجر فطفق يهزّ جذع الشجر فيتساقط تحت الشجر التمر الهندي فاذا

درخت پر پس شروع کیا ہلانا شاخ کا درخت کے پس گرنے لگی نیچے درخت کے املی پس ناگاہ

وقع على يافوخ هذا الطفل ايضًا فصاح ونزع فاه من ثديها فجعلت

گر پڑی املی تالو پر اس لڑکے کے بھی پس چیخنے لگا اور کھینچ لیا اپنا منھ چھاتی سے عورت کی پس

تبكي هذه الامرأة وتسبّ هذا الخياط حتى نزل وكان في يدها غصنٌ من

رونے لگی یہ عورت اور گالی دینے لگی اس درزی کو یہانتک کہ اوترا درزی اور تھی ہاتھ مین اوسکے ایک ٹہنی

اغصانه فضربها منها حتى اغميت عليها وسالت الدماء من فيها ومنخريها

ٹہنیوں میں سے درخت املی کے پس مارا اس عورت کو اوس ٹہنی سے حتی کہ غشی آگئی اوسپر اور بہہ چلا لہو اوسکے منھ اور دونوں نتھنوں

واذنيها وضرب هذا الطفل ثلث ضربات فمات س خذوا هذا الخياط

اور دونوں کانوں سے اور مارا اس لڑکے کو تین ضرب پس یہ لڑکا مر گیا پکڑو اس درزی

الظالم فغلوه ثم في السجن صلوه ج سمعنا واطعنا س هذا الرجل

ظالم کو اور اسکو بیڑی دو پھر قیدخانہ میں اسکو ڈال دو سنا ہم لوگوں نے اور مانا حکم حضور کا یہ مرد

بالصدق نجى ج اخي الصدق ينجي والكذب يهلك س الاستنجاء

سچ بولنے سے بچا بھائی سچ بچا لیتا ہی اور جھوٹ ہلاک کرتا ہی کلوخ لینا

بالروث والعظم لم لا يجوز ج لانهما زاد الجن وطعامهم س لقيت

ساتھ لید اور ہڈی کے کیوں نہیں جائز ہی اسواسطے کہ یہ دونوں خوراک جنات کی اور کہانے اونکے ہین تو نے ملاقات کی

سيدنا الجناب الحاج المولوي محمد عبد الرحمن الفلواروي ج رأيته

سید سرکار جناب حاجی مولوی محمد عبد الرحمن صاحب پھلواروی سے میں نے دیکھا اونکو

وهو امام عصره برع فی الفقه والاصول والعربیة والتصوف وهو
اور وہ امام اپنے وقت کے ہین بڑہے چڑہے ہین فقہ اور اصول اور عربیت اور تصوف مین اور وہ
زاهد زمانه وعالم اوانه وله کرامات ظاهرة ومکاشفات باهرة
زاہد اپنے زمانہ کے اور عالم اپنے وقت کے ہین اور اونکی کرامتین ۔ ظاہر ہین اور مکاشفے کھلے کھلے
س اللؤلؤ والمرجان یخرجان من الماء الملح او العذب ج من الملح
موتی اور مونگا یہ دونون نکلتے ہین پانی کھاری یا میٹھے سے کھاری پانی سے
س الملائکة کیف خلقوا ج قال تعالی لهم کونوا فکانوا س
فرشتے کسطرح پیدا کیے گئے فرمایا حق تعالی نے اونکو ہوجاؤ سو ہوگئے
الانس والجن هم خلقوا ج من التراب والماء والنار والهواء س
آدمی اور جن کس چیز سے پیدا ہوے مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا سے
کیف ج قال تعالی لهم کن فیکون س فلان ما یفعل ج یدرس
کسطرح فرمایا حق تعالی نے اونکو بنجاؤ پس بن گئے فلانے کیا کرتے ہین پڑہاتے ہین
تلامذته س هو ابوك اتشك انه ابوك ج نعم س لم ج لانی
اپنے شاگردونکو وہ تمہارے باپ ہین ایا شک کرتے ہو کہ وہ تمہارے باپ ہین ہان کیون اسواسطے کہ مین
لا اعرفه س کان ابوك شابا نغاب عنك وکنت صبیا
اونکو نہین پہچانتا تھے باپ تمہارے جوان پس غائب ہوئے تمسے اور تم لڑکے
رضیعا ثم وجدته شیخا ج والله اعلم س وجهی فی مراة یری
شیر خوار تھے پھر پایا تمنے اونکو بوڑہا خدا جانے میرا مونھہ کسی آیئنہ مین نظر آتا ہی
حسنا وفی الاخری یری قبیحا ما سببه ج هذا الاختلاف
اچھا اور دوسرے آیئنہ مین نظر آتا ہی برا کیا سبب اسکا یہ واسطے اختلاف
اشکال المرای لا لقبح وجه الرائی لان الشخص الواحد یری
شکلون آیئنون کے ہی نہین واسطے بدصورت دیکھنے والے کے اسواسطے کہ ایک آدمی دیکھتا ہی

فى المرأة الكبيرة وجهه حسنًا وفى القبيحة قبيحًا س ام زيد كيف

آئینے بڑے مین مونھ اپنا اچھا اور برے مین برا ماں زید کی کیسا ہے

حالها ج بعد موت ابنها قد اشتدت حزنها حتى ماتت كمدًا

حال اوسکا بعد موت بیٹے کے بڑھ گیا غم اوسکا یہانتک کہ مرگئی دل کے گھٹنے سے

بعد ستة اشهر قبرها مجاور لضريحه س متى شرعت فى

بعد چھ مہینے کے قبر اوسکی برابر ہے قبر زید کی ہے کب شروع کیا تھا تمنے

القراءة ج شرعت قراءة القرآن وانا ابن اربع سنين كنت اقرأ من الحافظ الشيخ

پڑھنا شروع کیا تھا مین نے پڑھنا قرآن اور مین بیٹا چار برس کا تھا مین پڑھتا تھا حافظ شیخ

كفاية الله فاذا بلغت خمس سنين شرعت الكتب العربية من ابى

کفایت اللہ صاحب سے جب ہوگیا پانچ برس کو تو شروع کین مینے کتابین عربی کی اپنے باپ سے

س هذا مالى احبه واريد ان اتصدقه فعلى من انفق ج

یہ مال میرا ہے دوست رکھتا ہون اسے اور چاہتا ہون کہ خیرات کرون سو کس پر خرچ کرون

انفاق احب الاموال على اقرب الاقارب افضل س انت اذا تخرج

خرچ کرنا پیارے مالونکا اپنے قریب تر رشتہ دارون پر افضل ہے آپ جب نکلتے ہین

الى الصلوة لا تعرف من تغير لونك ج لا تعلم بين يدى من اريد

طرف نماز کے تو پہچانتے نہین ہو بدل جانے رنگ کے سے تم نہین جانتے کہ سامنے کسکے ہونا چاہتا ہون

ان اقف س انت تصوم على الدوام وانى لا اصوم الا فى معدودات

کہ کھڑے ہونے کو تم روزہ رکھتے ہو برابر اور مین روزہ نہین رکھتا مگر گنتی کے

من الايام ج صومك عن الذنوب والآثام وصومى عن الشراب

دنون مین آپکا روزہ بری باتون اور گناہون سے ہے اور میرا روزہ پینے

والطعام س يا ايها الضاحك خف من الله وابك على العصيان

اور کھانے سے اے ہنسنے والے ڈر اللہ تعالی سے اور رو گناہون پر

ج يا ايها السائل انا جائع وضحك [illegible] خير من بكاء الانسان

او [illegible] جولاہے بہت بھوکا ہوں اور ہنسنا [illegible] رونے [illegible] بہتر ہے

س اني رجل متوكل لا اطمع المال ولا [illegible] ان يقنع

میں مرد متوکل ہوں نہیں لالچ رکھتا ہوں مال کا [illegible] چاہیے

بالملح وخبز الشعير والنوم على الحصير فليقنع ومن استكبر فامره

ساتھ نمک اور روٹی جو کے اور سونے کے چٹائی پر تو قناعت کرے اور جو [illegible] کام اوسکا

بيده ما شاء فليصنع ج اني اقنع ان شاء الله تعالى ولا استكثر

اوسکے ہاتھ میں ہے جو چاہے کرے میں قناعت کرونگا اگر خدا نے چاہا اور زیادہ نہ چاہونگا

لا اطمع س انت لقيت الحاج السيد محمد اسحاق ج جئت [illegible] ليلة

[illegible] لالچ کرونگا تونے ملاقات کی حاجی سید محمد اسحاق صاحب سے میں گیا [illegible] پاس

الجمعة سابع عشرين رجب في وقت خلوته وانا يومئذ

جمعہ کی رات ستائیسویں تاریخ رجب کو بیچ وقت اونکی تنہائی کے اور میں اوس دن

حديث السن فزجرني من المجيء في هذا الوقت وقال بعد ذلك

صغیر السن تھا پس جھڑکی دی مجھے جانے سے اوس وقت میں اور فرمایا اسکے بعد

فرجعت وانا منكسر الخاطر وقعدت في المسجد مراقبا فاذا هو

پس میں پلٹ آیا اور میں شکستہ خاطر تھا اور بیٹھ رہا مسجد میں سر جھکا کے پس ناگاہ وہ

جاء واخذ بيدي وصافحني س يا مولانا يا ايها البحر الدعاء بالسر

آئے اور پکڑ لیا میرا ہاتھ اور مصافحہ کیا مجھسے اے مولانا اے دریا علم کے دعا آہستہ

اولى او بالجهر ج فخذ اي باب تراه صواب فليجهر بالدعاء في السر [illegible]

ہونی بہتر ہے یا آواز بلند پس لو جو طور دیکھو اچھا [illegible]

س قطعنا اعمارنا في النوم بالليل وكسب الاثام بالنهار فهل لي

کٹ گئیں ہیں عمریں ہماری سونے میں رات کے اور کمانے میں گناہوں کے دن کو [illegible] آیا میرے

من توبة يا ايها الحافظ المولوي محمد عبد الحكيم ج نعم تب وابك

توبہ سے ای حافظ مولوی محمد عبدالحکیم ہان توبہ کرو اور روؤ

واستغفر فان الله هو التواب الرحيم س هذا الشيخ يطلب

اور استغفار کرو کیونکہ اللہ وہ بڑا قبول کرنیوالا توبہ کا مہربان ہے یہ شیخ چاہتے ہین

الاستقامة لا الكرامة ج يا سلامت الاستقامة فوق

استقامت اظہار کرامت نہین ای سلامت استقامت بڑھکر

الكرامة ومن ابتغى الكرامة تأتيه الحسرة والندامة يوم القيامة س كل شيئا

کرامت سے ہی اور جو چاہے اظہار کرامت کا تو آویگی اوسکو حسرت اور شرم دن قیامت کے کھا

آخر يا غلام ج الاكل فوق الشبع حرام س يا ايها القوم كيف الحال

اور ای چھوکرے کھانا زیادہ پیٹ بھرے سے حرام ہے ای لوگو کیا حال ہے

اليوم ج الدنيا يوم ولنا فيها صوم س يا نور العينين ما حقوق

آج دنیا ایک دن ہی اور ہمکو اوسمین روزہ ہے ای نور دونون آنکھونکے کیا حق ہے

الوالدين ج الاطعام والكسوة والخدمة ان احتاجا واذا دعواه

ماں باپ کا کھلانا اور پہنانا اور خدمت اگر دونون محتاج ہوں اور جب بلاوین اوسکو

اجاب واذا امراه اطاع ما لم يأمرا بالمعصية ويكثر زيارتهما

تو حاضر ہووے اور جب اوسکو حکم کرین تو مان لے جبتک حکم کرین گناہ کا اور بہت زیارت کیا کرے اونکی

ويكلم معهما بالكلام اللين ولا يقول لهما اف ولا يدعوهما باسمهما

اور بولے اونکے ساتھ بولی نرم اور نہ کہے اونکے کام مین ہون اور نہ پکارے اونکا نام لے کے

ويمشي خلفهما ويوقرهما ولا يرفع صوته على صوتهما ويدعو لهما

اور چلے پیچھے اونکے اور توقیر کرے اونکی اور نہ اونچی کرے آواز اپنی اونکی آواز پر اور دعا کرے اونکے لیے

بالمغفرة س اني لا ادري كيف يطبخ اللحم ج خذ السكين واقطع

بخشایش کی مین نہین جانتا کیونکر پکتا ہے گوشت لو چھری اور کاٹو

اللحم قطعة قطعة واختلط به التوابل الحارة واجعله في البرمة

گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے اور ملاؤ اوسمین مسالے گرم اور کرو اوسکو ہانڈی مین

واوقد تحت القدر نارا انا عمة س من هي جاء امرأة مسكينة

اور سلگاؤ نیچے دیگچی کے آگ ہوئے ہوئے کون ہے [illegible] عورت غریب [illegible]

اسمها حسينة تجي من المدينة خذ من هذا الطعام وضع في

نام اوسکا حسینہ ہے آتی ہے مدینہ سے لو اس کھانے مین سے اور رکھدو

يدها ايضا منها اكلة او اكلتين س حافظ محمد مصطفى

اوسکے ہاتھ مین بھی اوسمین سے نوالہ یا دو نوالا حافظ محمد مصطفی سلمہ

ذهبت كوبلور في بيت خالتك فما اكلت هناك ذبحت

آپ تم گئے تھے کوبلور گھر اپنی خالہ کے سو کیا کھایا وہان ذبح ہوئی

شاة فشوي اولا كبدها وقلبها وكليتيها فاكلت مع اخي محبوب عالم

ایک بکری پس بھونی گئی پہلے اوسکی کلیجی اور دل اور دونون گردے اوسکے سو کھایا مین نے ساتھ بھائی محبوب عالم کے

ثم طبخ لحمها ثم جعل منها في قصعتين وعجن دقيق بر ثم خبز

پھر پکایا گیا گوشت اوسکا پھر نکالا گیا دو پیالون مین اور گوندھا گیا آٹا گیہون کا پھر روٹی پکائی گئی

فاكلنا فكنت اتمضمض واغسل الوجه واليد حتى جاء خالي

پس ہم لوگون نے کھایا پس مین کلی کر رہا تھا اور دھو رہا تھا منہ اور ہاتھ کہ ناگاہ آگئے میرے ماموں

محمد يعقوب على فرس فربطناه ثم ذبح له ديك واخذ الارز

محمد یعقوب گھوڑے پر پس باندھا ہم نے اوسکو پھر ذبح ہوا اوسکے لیے ایک مرغا اور لیا گیا چاول

فطبخ منه القلاو فاكل وما قال وقال قم وانطلق اره فجئنا

پھر پکایا گیا پلاؤ پس کھایا اور [illegible] اور کہا اٹھو اور چلو [illegible] پس آئے ہم لوگ

على الريل س لقراءة الحديث الشريف وروايته واستماعه

ریل پر واسطے پڑھنے حدیث شریف اور روایت اور سننے اوسکے

١٠٥

مما يستحب بعد الغسل أو الوضوء ولو سبق الغسل والوضوء لسبب

سو مستحب ہے نہانا اور وضو اور اگرچہ پہلے غسل اور وضو ہوچکا کسی دوسرے

الآخر والتطيب وأن لا ترفع عند قراءته الأصوات بل تخفض

اور خوشبو لگانا اور یہ کہ نہ بلند ہوں اوسوقت پڑھنے اوسکے کے آواز بلکہ پست ہوں

وأن يقرأ على مكان مرتفع ويكره لقارئ الحديث الشريف

اور یہ پڑھنے اوپر جگہ اونچی کے اور مکروہ ہے واسطے پڑھنے والے حدیث شریف کے

أن يقوم لأحد نص رأيت في كتب الناس إذا أتوا مالكا

یہ کہ کھڑا ہو کسیکی تعظیم کو دیکھا میں نے کتابوں میں کہ لوگ جب آتے امام مالک

مرحبه اتاه لطلب العلم هو داخل بيته وطلبوا منه خروجه لاقرائهم

کے پاس واسطے طلب علم کے اور وہ گھر میں ہوتے اور چاہتے لوگ نکلنا انکا اپنے پڑھانے کو

خرجت إليهم الجارية فتقول لهم يقول لكم الشيخ تريدون

نکلتی تھی انکے پاس سے لڑکی کہتی تھی انکو کہ فرماتے ہیں تمکو شیخ کہ کیا چاہتے ہو تم لوگ

الحديث أو المسائل الفقهية فإن قالوا المسائل خرج إليهم

حدیث شریف یا مسئلے فقہ کے پس اگر کہتے کہ مسئلے تو نکلتے امام اونکے پاس

في الوقت على حالته التي هو عليها وإن قالوا الحديث دخل مغتسله

فورا اوسی حالت پر جسپر تھے اور اگر وہ لوگ کہتے کہ حدیث تو جاتے امام غسلخانہ میں

فاغتسل وتطيب ولبس ثيابا جددا وتعمم ولبس ساجه أي

پھر نہاتے اور خوشبو لگاتے اور پہنتے کپڑے نئے اور عمامہ باندھتے اور اوڑھتے ساج یعنی

الطيلسان وتوضع له منصة هي شيء عال كالكرسي والسرير فيخرج

چادر اور رکھا جاتا انکے لیے منصہ وہ ایک چیز اونچی ہوتی ہے جیسے کرسی اور تخت پس نکلتے

ويجلس عليها وعليه الخشوع ولا يزال يبخر بالعود حتى يفرغ من حديث

اور بیٹھتے اوسپر ساتھ خشوع کے اور برابر جلایا رہتا عود یہانتک کہ فارغ ہوتے حدیث سے

١٠٦

وحضر وسفر و سرّاء وضرّاء وامراض ومصائب ج فادع الله

اور گھر اور باہر اور خوشی اور تکلیف اور بیماریون اور مصیبتون مین پس دعا کیجے اللہ

ليس لو سببت الحافظ محمد كبير ج هذا شتمني اولا وضربني

میرے لیے کیون گالی دی تو نے حافظ محمد کبیر کو اوس نے گالی دی مجھے پہلے اور مارا مجھے

فشتمته س انظر ابنك يسبني اضربه ج اُف فاتقول صغير

تب گالی دی مین نے اوسکو دیکھو بیٹا تمہارا مجھے گالی دیتا ہے ماروگا اوسے اُف کیا بکتے ہو لڑکا ہے

لا تميز له س هذا يقول الشعر يهجو لك به وفي الليل يأمر جاريتيه

اوسکو کچھ تمیز نہین ہے یہ کہتا ہے شعر جو کہتا ہے تمہاری ہجو مین اور رات کو حکم کرتا ہے اپنی دونون لونڈیون کو

ان تغنيا به ج ذره ما افعل س رأيت جاريتيه اللتين

کہ گایا کرتی ہین وہ شعر چھوڑدو اوسے کیا کرون دیکھا تو نے دونون لونڈیون کو اوسکی جو

كانتا تغنيان ج رأيت س بطن كبير كبير ج نعم لانه

گا رہی تہین دیکھا پیٹ کبیر کا بڑا ہے مثل کوے کے ہان اسلیے کہ وہ

يأكل كثيرا كثيرا س الدنيا عاقل ام احمق ج احمق س كيف

کہاتے ہین کثیر بہت بہت دنیا عاقل ہے یا احمق احمق کسطرح

ج لانها لا تميل الا الى الحمقاء الجنس يميل الى الجنس الطير الى الطير والانس

کیونکہ دنیا نہین خواہش کرتی ہے مگر بیوقوفون کی طرف جنس میل کرتی ہے اپنی ہی جنس کیطرف پرند پرند کیطرف اور آدمی

الى الانس س اني قلت انت قلت ج قلت لك اني لا اقيل

آدمی کیطرف مین قیلولہ کرچکا تو نے قیلولہ کیا کہہ چکا مین تجھ سے کہ مین قیلولہ نہین کرتا ہون

وفي الحديث الشريف قيلوا فان الشيطان لا يقيل لكن قلّت

اور حدیث شریف مین ہے کہ قیلولہ کرو کیونکہ شیطان قیلولہ نہین کرتا مگر کم ہے

فرصتي كيف اقيل يا جميل س لم تبكي يا نور العين وثمرة فوادي

فرصت مجھے کسطرح قیلولہ کرون اے جمیل کیون روتے ہو اے روشنی آنکھ کی اور پھل میرے دل کے

فی الدارین جـ یا ابت یا ملاذی فی الکونین لوجع

دونون جہان مین　بابا جان　ای جای پناہ میری　دونون جہان مین　بسبب درد

العین ولا وجع الا وجع العین ولا ھم الا ھم الدین س صاحب الدنیا

آنکھ کے　اور کوئی درد نہین مگر درد　آنکھ کا　اور کوئی غم نہین غم ہے تو غم قرض کا　دنیا دار

من جـ من یطلبھا اکثر من الکفاف س انتم کیف تستفیضون

کون ہے　جو　تلاش کرے دنیا کو بہت زیادہ اندازے سے　آپ لوگ کس طرح فیض متوجہ لیتے ہین

من شیوخکم جـ من القلوب الی القلوب بروزنۃ س ھذا

اپنے پیرون سے　دلون سے　دلون کی طرف کھڑکیان لگی ہین　یہ

رجل یحب اللہ جـ اخی من زعم حب المولی فالمولی ابتلاہ بالبلوی

مرد دوست رکھتا ہے اللہ تعالی کو　بھائی　جو زعم کرتا ہے محبت کا اللہ کی　تو اللہ　اوسکو مبتلا کرتا ہے ساتھ امتحان کے

ای الدنیا ثم بالعقبی فان التفت الی شیء منھما ولی عنہ المولی

یعنی دنیا دیکر کے　پھر آخرت دیکر کے　پھر اگر　متوجہ ہوا وہ کسی ایک کی طرف ان دونون میں سے تو منہ پھیر لیتا ہے اوس سے اللہ

کل ما سواہ س مولانا ما القریب جـ القیامۃ یوم الحسرۃ

اور کل چیز جو اللہ کے سوا ہے　مولانا　نزدیک کون چیز ہے　قیامت　دن　پچتانے

والندامۃ س وما الاقرب جـ الموت س وما الواجب

اور شرمانے کا　اور بہت نزدیک کون چیز ہے　موت　اور واجب کیا چیز ہے

جـ التوبۃ س وما الاوجب جـ ترک الذنوب س وما الصعب

توبہ　اور بہت واجب کیا ہے　چھوڑنا گناہون کا　اور سخت کیا چیز ہے

جـ دخول القبر بلا زاد س وما الاصعب جـ الحساب لدی

جانا　قبر مین　بلا توشے کے　اور سخت تر کیا چیز ہے　حساب کتاب سامنے

رب الارباب علی رؤس الاشھاد س ھذا اخوک صار الابدال

اللہ تعالی کے　دو بارہ　سب لوگون کے　یہ تمہارا بھائی ہے ہو گیا ہے　ابدال

يظفر بهس ومن رای موسیٰ ج يهلك الله به جبارا عنيدا

فتحیاب ہوگا اور جو دیکھے موسیٰ ع کو غارت کریگا اللہ بسبب اسکے کسی سرکش جھگڑالو کو

س ع ومن رای سلیمان ع ج يعطيه الله الملك او الفقه س

اور جو دیکھے سلیمان ع کو دیگا اوسکو اللہ ملک یا دانشمندی

ومن رای عیسیٰ ج يكون زاهدا كثير السفر نفاعا كثير الخير

اور جو دیکھے عیسیٰ ع کو ہوگا زاہد بڑا سفر کرنیوالا بڑا نفع رسان بڑے خیر والا

س ومن رای نبينا وشفيعنا صلى الله عليه وسلم ج ذهب غمه

اور جو دیکھے ہمارے نبی اور ہمارے شفیع حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دور ہو جائیگا اوسکا غم

وقضي دينه وان كان مغلوبا او مظلوما نصر وان كان محبوسا

اور ادا ہو جائیگا اوسکا دین اور اگر مغلوب یا مظلوم ہوگا تو اوسکی مدد کیجاویگی اور اگر قید ہوگا

اطلق وان كان عبدا اعتق وان كان مسافرا يصل الى وطنه

تو رہا ہو جائیگا اور اگر غلام ہوگا تو آزاد کیا جائیگا اور اگر مسافر ہوگا تو پونہچیگا اپنے وطن کو

۱۱۲

وان كان معسرا اغناه الله وان كان مريضا شفاه الله تعالى

اور اگر محتاج ہوگا تو غنی کردیگا اوسکو اللہ تعالیٰ اور اگر بیمار ہوگا تو صحت دیگا اوسکو اللہ تعالی

ج الانسان مادام في بطن امه فمايقال له ج الجنين واذا

آدمی جبتک اندر پیٹ اپنے ماں کے رہتا ہے تو اوسکو کیا کہتے ہیں جنین اور جب

خرج فهو ولد او سقط فصبي ورجل ان كان ذكرا وغلام الى

نکلا تو لڑکا یا کچا بچا پیٹ سے گرا پھر صبی اور مرد اگر ہووے مذکر اور غلام

تسعة عشر فشاب الى اربعة وثلثين فكهل الى احد وخمسين فشيخ

انیس برس تک پھر جوان کہلاتا ہے چونتیس برس تک پھر ادھیڑ اکاون برس تک پھر بوڑھا

الى اخر العمر س كم من كتاب انزل الله تعالى ج مائة صحيفة واربعة

آخر عمر تک کتنی کتابیں ہیں کہ اوتارا اللہ تعالی نے سو صحیفے اور چار

كتب على آدم عشر صحائف وعلى شيث خمسين وعلى ادريس ثلثين

کتابین منجملہ اونکے آدمؑ پر دس صحیفے اور شیثؑ پر پچاس اور ادریسؑ پر تیس

وعلى ابراهيم عشر صحائف والتورية على موسى والانجيل على عيسى

اور ابراہیمؑ پر دس صحیفے اور توریت موسیؑ پر اور انجیل عیسیؑ پر

والزبور على داؤد والفرقان على سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه وعليهم

اور زبور داؤدؑ پر اور فرقان ہمارے سردار ہمارے مولی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وعلیہم

وسلم س قل شيئا من صحف سيدنا ابراهيم اسمع ج منها يا ايها

وسلم پر کہو تو کوئی بات صحیفوں میں سے سیدنا ابراہیمؑ کے میں سنوں اوسی میں ہے ای

المغرور اني لم ابعثك لتجمع الدنيا ولكن بعثتك كيلا ترد دعوة المظلوم

مغرور میں نے نہیں بھیجا ہے تجھے تاکہ جمع کرے تو دنیا اور لیکن میں نے بھیجا ہے تجھے تاکہ نہ رد کرے تو فریاد مظلوم کی

فاني لا اردها وان كانت من كافر ومنها وعلى العاقل ان يكون له ساعة

سو میں تو نہیں رد کرتا وہ ماکو اوسکی اگرچہ وہ کافر مظلوم کی ہو اور اوسی میں ہے کہ اور واجب ہے عاقل پر کہ ہمیشہ کر رکھے اپنے لیے ایک گھڑی

يناجي فيها ربه ويفكر في صنع الله وساعة يحاسب نفسه فيما قدم

کہ مناجات کرے اوس میں اپنے رب سے اور سوچے اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں میں اور ایک گھڑی کہ حساب لیا کرے اپنے نفس سے کہ کون نیکی آگے بھیجی اور

واخر وساعة يخلو فيها لحاجته من الحلال في المطعم والمشرب وغيرهما

کون پیچھے چھوڑی اور ایک گھڑی خالی رکھے اپنی حاجت کے لیے طلب حلال سے کھانے اور پینے وغیروں میں

ومنها من علم ان كلامه من عمله قل كلامه الا فيما يعنيه س مولانا

اور اوسی میں ہے کہ جو جانیگا کہ بات چیت اوسکی بھی اوسکے عمل میں ہے اسکا حساب لیا جائیگا تو کم کریگا بولنا اپنی مگر ضروری کے وقت مولانا

المؤمن ما سعى وما سعى له الغير من الخير ج نعم لاريب فيه س

کیا مومن کو ملیگا وہ جو خود کمایا اور جو کمایا اوسکے لیے غیر نے نیکی سے ہاں کچھ نہیں شک اس میں

اين انت من قوله تعالى وان ليس للانسان الا ما سعى ج هذا للكافر

کیا آپکو خبر نہیں ہے قول سے حق تعالی کے کہ کہا اوس نے کہ نہیں ملیگا آدمی کو مگر وہی جو خود کمایا ابھی یہ کافر کے لیے ہے

او هذا منسوخ الحكم او بالنسبة الى العدل لا الفضل لان المؤمن
یا اس آیت کا حکم منسوخ ہے یا بہ نسبت عدل کے ہے نہیں فضل کے کیونکہ مومن

لا يؤاخذ بذنب الغير لكنه يثاب بفعل الغير له من العمل الصالح
نہیں پکڑا جائیگا ساتھ گناہ غیر کے مگر وہ ثواب پاتا ہے اگر کرے کوئی دوسرا اسکے لیے کام اچھا

والخير كما دلت عليه الاخبار ونطقت به الاثار س تملك
اور بھلائی جیسا دلالت کرتی ہیں اسپر حدیثیں اور بولتے ہیں اسکے موافق آثار نبویہ

الشاة الواحدة خير من ذي اثنين ج كيف تكون واحدة خير من اثنين
بکری اکیلی اچھی ہے ان دو بکریوں سے کس طرح ہوگی ایک بکری اچھی دو سے

س لطيب اللحم وكثرة السمن والشحم اولا تعلم ان شاة سمينة افضل
بباعث خوبی گوشت اور زیادتی موٹاپے اور چربی کے کیا تو نہیں جانتا کہ ایک بکری موٹی بہت بہتر

واغلى من هزيلتين ج بلى س فلان مات فجاة ج اني احب
اور مہنگی ہوتی ہے دو دبلی بکریوں سے البتہ فلانا مر گیا اچانک میں دوست رکھتا ہوں

ان امرض قبل ان اموت س فلان ارسلني اليك يسالك كيف
کہ بیمار پڑوں پہلے مرنے کے فلانے نے بھیجا ہے مجھے آپکے پاس پوچھتے ہیں حضرت کہ آپ کیسا

تجدك ج اجدني مكروبا ومغموما س ان يهدي ثواب الصلوة
پاتے ہیں اپنے کو پاتا ہوں میں اپنے کو محزون غم زدہ اگر کوئی بخش دیوے ثواب نماز

والصيام وقراءة القران والقيام والصدقة واطعام الطعام
اور روزے کا اور قرآن کے پڑھنے کا اور شب بیداری کا اور خیرات اور کھلانے کھانے کا

للميت من اهل الاسلام فيصل ذلك الى الميت الذي هو منكسر
کسی مردے مسلمان کو تو پہنچیگا یہ ثواب اس مردے کو جسکی ہڈیاں چکنا چور ہوگئی

العظام ويحصل له نفعه بكرم الله الملك العلام وبتصدق
اور ملیگا اسکو اسکا کرم سے اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور صدقے سے

حبيبه عليه الصلوة والسلام الى يوم القيام ج نعم عند الامام

اوسکے حبیب کے جنپر درود اور سلام ہو قیامت تک ہان موافق راے امام

ابي حنيفة واحمد رح س اذا مات الانسان وعليه صلوات

ابو حنیفہ رح اور احمد رح کے جب مرجاوے آدمی اور اوسپر بہت نمازین فرض ہوگئین تہین

فما سبيل النجاة ج يعطي لكل صلوة نصف صاع من بر او صاع

تو کیا راہ ہی اوسکے نجات کی دیوے ہر نماز کے بدلے آدہا صاع گیہون یا ایک صاع

من تمر او شعير او قيمة ذلك فدية للمساكين ويجوز ان يدفع

کہجور یا جو یا قیمت اسکی فدیہ مسکینونکو اور جائز ہی دینا

لمسكين واحد فدية عدة صلوات ولا يجوز ان تدفع فدية

ایک مسکین کو فدیہ چند نمازونکا اور نہین جائز ہی دینا فدیہ

صلوة لاكثر من مسكين لكن لابد من الايصاء بذلك فلو تبرع

ایک نماز کا زیادہ ایک مسکین سے مگر ضرور ہی وصیت کرنے سے ساتہ اسکے پس اگر احسان کرین

الورثة به جاز بلا لزوم قاله ابو حنيفة رح خلافا للثلثة س

ورثہ ساتہ اسکے تو جائز ہی مگر ورثہ پر لازم نہین کہا ہی اسکو امام ابو حنیفہ رح نے بخلاف اور تین امامونکے

ايصل الى الميت ثواب ما يقرأ او يهدي اليه ج نعم س

آیا پہونچتا ہی طرف مردے کے ثواب اوسکا جو پڑہا جاوے یا بخش دیا جاوے اوسکو ہان

الولد الصالح كلما عمل عملا صالحا سواء دعا واستغفر لابيه

بیٹا بیٹی نیک جب کرین کوئی کام اچہا خواہ دعا کرین اور بخش دین اپنے باپ کو

اولا يحصل اجره للوالد ج نعم كمن غرس شجرة مثمرة يحصل للغارس

یا نہین تو دیا جائیگا ثواب اسکا باپ کو ہی ہان جسطرح کوئی لگاوے کوئی درخت بار ور تو پہنچتا ہی لگانیوالیکو

ثواب اكل ثمرتها وجالس تحت ظلها سواء دعوا للغارس اولا والدائم

ثواب اسکے پہل کہانیوالونکا اور اوسکے سایہ کے تلے کے بیٹہنے والونکا تو وہ لوگ دعا کرین لگانیوالے کے حق مین یا نہین

بطريق اولى س النكاح هو السنة وللوقاية من الوقوع في الحرام

بطریق اولی بہتا ہے نکاح سنت ہے اور واسطے بچنے کے پڑجانے سے حرام میں

هو الجنة فلا ترغب عنه واطلب من الله ولداً يقوم مقامك

یہی ڈھال ہے سو مت منہ پھیرو نکل سے اور مانگو اللہ تعالیٰ سے اولاد جو قائم مقام تمہارے ہو

بعد موتك لئلا ينقطع عملك بعد فوتك ج النكاح لذي

بعد مرنے تمہارے کے تاکہ نہ کٹ جاوے عمل تمہارا بعد مرنے تمہارے کے نکاح دولت والے کے لیے ہے

الطول أماني فلا قوة ولا حول س يا ايها العاصي ابك على المعاصي

گر بہ کچھ تو نہ زور ہے اور نہ کچھ سامان ہے اے گناہگار رو گناہوں پر

ولا تضحك واخش من الرحمن وخف من النيران ج يضحك

اور مت ہنس اور ڈر اللہ سے اور خوف کر آگ دوزخ سے ہنستے ہیں

الاسنان ويبكي الجنان س يا ايها الحمار تشرب الخمر وتنقل التمر و

دانت اور روتا ہے دل اے گدھے پیتا ہے تو شراب اور بیچتا کرتا ہے خرما اور

الثمر او لا تعلم ان الصراط لاحد من السيف والادق من الشعر ج هو

میوہ کیا اب تو جانتا نہیں کہ پلصراط بہت تیز ہے تلوار سے اور بہت باریک ہے بال سے وہی

المر والساعة ادهى وامر فاتق عما نهى الله واعمل بما امر ج الحق هو

سلوک ہے اور قیامت بڑی آفت ہے اور بڑی کڑوی پس ڈر اور بچ اس سے کہ منع کیا اللہ نے اور کر جو اللہ نے حکم کیا ہے ضرور سچ

ما تقول الان تبت مدى العمر حول مستكن احول س هذا الرجل

فرماتے ہیں وہ میں نے توبہ کی عمر بھر گرد شے وال چیز کے کبھی نہ پھیروں گا یہ آدمی

يضحك كثيرا وكلما مر على دكان يسب نظيرا ج يا ايها الشاب

بہت ہنسا کرتا ہے اور جب آتا ہے دکان پر گالی دیا کرتا ہے نظیر کو اے جوان

خف من يوم الحساب انت تضحك وتشتم نظيرا يا حمار ولعل كفنك

ڈر حساب کے دن سے تو ہنستا ہے اور گالی دیتا ہے نظیر کو اے گدھے اور شاید کفن تیرا

116

جاء على دكان التجار او خرج من عند القصارين يا ايها المحب

آچکا ہو وہاں پر تاجروں کی یا نکل چکا ہو دھوبی کے پاس سے اے یار

الجناني ما الفرق بين الانسان الحقيقي والانسان الحيواني ج

جانی کیا فرق ہے درمیان آدمی حقیقی اور آدمی حیوانی کے

بينهما بون بعيد كما بين الذهب والحديد وبين الاوج والحضيض

دونوں کے درمیان فرق بڑا ہے جس طرح درمیان سونے اور لوہے کے اور درمیان بلندی اور پستی کے

وبين الصحيح والمريض فان الاول هو الفاني في الله والباقي بالله ومن

اور درمیان صحیح اور بیمار کے کیونکہ انسان حقیقی وہی ہے جو فنا ہو جاوے اللہ میں اور باقی رہے بسبب اللہ کے اور

جمال الله في المحو من سواه في السهو ويتوحش عن القوم ويستغني

جمال میں اللہ کے محو ہو جاوے اور اللہ کے ماسوا کو بھول جاوے اور بھاگے لوگوں سے اور بے پرواہ رہے

مدة عن الاكل والنوم بالتجليات الربانية والاذواق الروحانية

مدتوں کھانے اور سونے سے باعث تجلیات ربانی اور ذوقوں روحانی کے

والثاني يأكل كما تأكل الانعام لا يعلم الحلال من الحرام يشغل

اور آدمی حیوانی کھاتا رہتا ہے جس طرح کھاتے ہیں چوپائے نہیں فرق کرتا حلال کو حرام سے مشغول رہتا ہے

دائما بشرب المسكرات والنوم لا بالصلوة والصوم في الليل واليوم

ہمیشہ پینے میں نشے والی چیزوں اور سونے کے نہ نماز اور روزے میں رات اور دن کے

فالاول في اعلى عليين والثاني في اسفل السافلين من رأينا امرا

پس پہلا اعلی علیین میں ہوگا اور دوسرا اسفل السافلین میں میں نے دیکھا ایک امر

عجيبا ان شخصين من سكناء دانافور احدهما اللبان الهزيل

عجیب کہ دو آدمی رہنے والوں میں سے دانا پور کے ایک ان میں ... دبلا

الحزين والآخر التمان السمين حبسا في حجراة في تهمة السرقة

غمگین تھا ... دوسرا ... موٹا دونوں قید ہوئے ... تہمت میں چوری کے

ومنع داكثر عنهما الغذاء اسبوعا الخبز والماء فبعد الاسبوع ثبت
اور روک دیا ڈاکٹر صاحب نے اونکا کھانا ہفتے بہر تک روٹی اور پانی دونوں پہر بعد ہفتے کے معلوم ہوا

ان لا جرم لهما فاذا السمين وجد ميتا والهزيل حيا فما السبب يا اكل
کہ کچھ جرم نہیں ان دونوں کا پہر ناگاہ موٹا پایا گیا مردہ اور دبلا زندہ کیا سبب اسکا اے کہانیوالے

السمك ج لان من كان اكالا بطنا اذا لم يجد الغذاء هلك س
مچھلی کے اسلیے کہ جو زیادہ کہانیوالا پیٹو ہوتا ہے جب وہ غذا نہیں پاتا تو ہلاک ہو جاتا ہے

ملا جين مامات وصى بشيء ام لا ج لما جمع اهله في بيته قالوا
ملا صاحب جب مرے تو کچھ وصیت کی یا نہیں جب اکٹھے ہوئے اونکے گھر کے لوگ اونکے گھر میں تو کہا اونہوں نے

وص بشيء قال اذا غسلتموني وكفنتموني فضعوني على السرير فليكتبوا
کر کچھ وصیت کیجیے فرمایا جب نہلا چکو اور کفنا چکو تم لوگ مجھے تو دہرنا مجھے پلنگ پر پہر لکھ دینا

بسم الله الرحمن الرحيم بانملتكم على ناصيتي فادفنوني س
بسم اللہ الرحمن الرحیم اپنی اونگلی سے میری پیشانی پر پہر دفن کر دینا مجھے

الوقعة بين اهل المدينة الطيبة وبين عسكر يزيد في اي سنة
جنگ عظیم درمیان اہل مدینہ طیبہ اور درمیان لشکر یزید پلید کے کس سال

كانت ج سنة ثلث وستين س في عسكر يزيد عليه ما يستحق
ہوئی تھی سنہ ترسٹھ میں پلٹن میں یزید کی اوپر اوسکے وہ ہو جسکا وہ مستحق ہو

كم كان من الرجال ج سبعة وعشرين الف فارس وخمسة عشر
کتنے مرد تھے ستائیس ہزار سوار اور پندرہ

الف راجل س انت لم لا تكون في كل وقت مع الوضوء ج لان
ہزار پیادے تم کیوں نہیں رہتے ہو ہر وقت وضو کے ساتھ اسواسطے کہ

الوضوء حصن المؤمن من السوء س انتم سمعتم تملقه ومقالته
کہ وضو قلعہ مسلمان کا ہے ہر برائی سے آپنے سنی تھی چاپلوسی اور باتیں اوسکی

۱۱۸

معي بالامس وتسمعون شتمه وكلامه اليوم اني اقول له ان

میرے ساتھ کل اور سنتے ہیں آپ گالی اور بولی اوسکی آج میں اسے کہتا ہوں کہ

ائتني غدا اقض دينك كله ان شاء الله تعالى ج نحن نسمع

تو میرے پاس کل میں ادا کرونگا تیرا دین سارا اگر خدای تعالی نے چاہا ہم سنتے ہیں

ذره لانه رجل داه الد الخصام انظر الى حلمك وعلمك ولا تنظر

چھوڑ دو اسے کیونکہ یہ مرد ہے اہی بڑا جھگڑالو ہے دیکھو اپنے حلم اور علم کیطرف اور مت دیکھو

الى جهله وهفواته س الميت يعرف من يغسله ويحمله ويدليه

اوسکی نادانی اور بک کی طرف مردہ پہچانتا ہے جو اوسکو نہلاتا ہے اور اوٹھاتا ہے اور داخل کرتا ہے

في قبره ج نعم س الانبياء والشهداء والعلماء لا يبلون في قبورهم

قبر میں ہاں سارے نبی اور شہید اور عالم سڑتے نہیں اپنی قبروں میں

ج نعم س الانبياء والشهداء يأكلون في قبورهم ويشربون

ہاں انبیا اور شہدا کھاتے ہیں اپنی قبروں میں اور پیتے ہیں

ويصلون ويحجون ويصومون ج نعم س هذا كيف يكون وهم

اور نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں ہاں یہ کس طرح ہوگا وہ لوگ

اموات ج لا هم احياء عند ربهم وهذا ممكن ورد في الشرع فيجب

تو مردے ہیں نہیں یہ تو زندے ہیں پاس اپنے مولی کے اور یہ ممکن ہے آیا ہے شرع میں پس واجب ہے

قبوله ولا تبحث فيه بشيء س رايت في كتاب ان الناس يحشرون

اسکا مان لینا اور نہ بحث کرو اسمین کچھ میں نے دیکھا ہے ایک کتاب میں کہ لوگ اوٹھائے جاوینگے

يوم القيامة ثلثة افواج فوجا مشاة وفوجا ركبانا وفوجا على

دن قیامت کے تین جھنڈ ایک گروہ پا پیادہ اور ایک گروہ سوار اور ایک گروہ

وجوههم فكيف يمشون على وجوههم ج اليس الذي امشاهم

اپنے موہنوں پر سو کیونکر چلینگے اپنے اپنے موہنوں پر کیا نہیں وہ جسنے چلایا اونکو

علی اقدامهم قادراً علی ان یلبسهم علی وجوههم ۔ انظر الی هؤلاء
اونکے قدموں پر قدرت والا کہ چلاوے اونکو اونکے مونہوں کے بل ذرا دیکھو تو سہی طرف ان

الفقراء کیف یمشون علی الارض الحارة فی الهاجرة حفاة مشاة
فقیروں کے کس طرح چلے جاتے ہیں زمین گرم پر ٹھیک دوپہر کو ننگے پاؤں پاپیادہ

عراة ۔ لانهم من اهل السعادة وهذا صارت لهم العادة ۔ سیر
ننگی بدن پر اسلیے کہ یہ لوگ سعادتمند ہیں اور یہ کہ گرمی میں چلنے کی ہو گئی ہے اونکی عادت

البقر البقر یأتی من فوق الجبل ۔ اصعد علی هذا التل ۔ کیف رأیتم
گائے گائے چلی آتی ہے اوپر سے پہاڑ کے چڑھ جاؤ اس ٹیلے پر کس طرح دیکھا تم نے

هذا السارق الخنّاس فی ازدحام الناس ۔ الناس کلهم کانوا علی
اس چور چھپنے کو بھیڑ میں لوگوں کے لوگ سارے تھے

تل فصعدتُ علی تل اعلی من التل الذی علیه الناس فرأیته علی
ایک ٹیلے پر پس میں چڑھ گیا ایک ٹیلے پر جو اونچا تھا اوس ٹیلے سے جس پر لوگ تھے پس میں نے دیکھ لیا اوسکو

خناق مُعلّقاً ۔ اعطاك ایضاً الجودهری الروبیة ۔ اعطانی
پھانسی پر لٹکا ہوا دیا ہے آپکو بھی چودھری صاحب نے روپیہ دیئے مجھے

مرتین فقلت زدنی فحثی لی بثلث حثیات بلا حساب ۔ انت
دو بار پس کہا میں نے اور زیادہ کیجیے پس دیئے مجھے تین لپ بلا حساب تم

لِمَ ما جئت ۔ جئت فقرعت الباب فلم یستأذن لی احد فرجعت
کیوں نہیں آئے میں آیا تھا پس ٹھوکا تھا میں نے دروازے کو پس نہ حکم دیا مجھے کسی نے اندر جانے کا پس میں

سمِ الحوض الکوثر ما هو ۔ نهرٌ فی الجنة آنیته عدد النجوم
حوض کوثر کیا شے ہے ایک نہر ہے بہشت میں کوزے اوسکے برابر تاروں کے ہیں

ترابه المسك وحصاه اللؤلؤ والیاقوت وماؤه احلی من العسل
مٹی اوسکی مشک اور کنکر اوسکے موتی اور یاقوت ہے اور اوسکا پانی زیادہ شیریں ہے شہد سے

وابیض من اللبن وابرد من الثلج والین من الزبدة اوانیه من فضة
اور زیادہ سفید دودھ سے اور زیادہ سرد برف سے اور زیادہ نرم مکھن سے برتن اوسکے چاندی کے ہین

حافتاه الزبرجد لا یظما من شرب منه قط س من الذی ینقص
کنارے اوسکے زبرجد کے ہین نہ پیاسا ہوگا جسنے پیا اوسمین سے کبھی وہ کیا شی ہے جو گھٹتی ہے

کل ساعة ولا یزداد والانسان یظن انه یزداد ج العمر س وما الذی
ہر گھڑی گھڑی اور بڑھتی نہین اور آدمی سمجھتا ہے کہ وہ بڑھتی جاتی ہے عمر ہے اور وہ کیا شی ہو

یزداد ثم ینقص ج نور القمر س وما الذی لا یزداد ولا ینقص ج
بڑھے پھر گھٹتی ہو روشنی چاند کی ہے اور وہ کیا شی ہے جو نہ بڑھتی اور نہ گھٹتی

الرزق المقسوم والاجل المعلوم س ای شیٔ لا یتقدم من ساعته
روزی قسمت کی لکھی اور موت جسکو سب کوئی جانتا ہے وہ کون شی ہے کہ نہ پہلے آتی اپنی گھڑی

المعینة طرفة عین ولا یتاخر ج الموت س شمس الضحی الله جوع
معین سے پلک بھر بھی اور نہ پیچھے آتی موت ہے شمس الضحی کیا مطلب بھوک ہے

ج نعم س کم ج کثیر س ان کان فرح والا فاجلس ج ادح
جی ہان کتنی بہت اگر ہے تو جاو اور نہین تو بیٹھو جاتا ہون

س مصائب الدنیا کم ج اثنتا عشر عز یزذل لسان نزل رجل
سو مصیبتین دنیا کی کے ہین بارہ ہین عزت والا رسوا ہووے زبان بولنے مین لڑکھڑائے پانون

شل بصر کل نور عین قل سفیه جل عالم ضل زاهد اضل عابد
بیکار یعنی ہوجاوے آنکھ خیرہ ہوجاوے روشنی آنکھ کی کم ہوجاوے نادان کو بزرگی ملے عالم گمراہ ہوجاوے تارک دنیا گمراہ کرے عابد

مل غریب اعتل ظالم بل عادل عل س الزهد عندنا هوان
جو عبادت سے تھکا مسافر بیمار پڑجاوے ظالم تندرست ہو حاکم عادل بیمار پڑجاوے ترک دنیا ہمارے نزدیک یہ ہے کہ اگر

وجدنا اکلنا وان فقدنا صبرنا ج یا شاب هذا دیدن
پاوین ہم کچھ تو کھالیوین اور اگر نہ ملے تو صبر کرین ای جوان یہ تو عادت

الطلب وحد الزهد عندنا هو ان وجدنا آثرنا وان فقدنا شكرنا وعلى

کنونکی ہی اور حد زہدکی ہمارے نزدیک یہ ہی کہ اگر ہمنے کچھ پایا تو دوسرونکو دیدیا اور اگر نہ ملا تو شکر کیا اور

الجوع صبرنا وفقرنا سترنا س هذا الفقير كثيرا ما يأتي ويذهب

بھوک پر صبر کیا اور اپنے فقر کو چھپایا یہ فقیر بہت آیا جایا کرتا ہی

الى الاغنياء ج صحبة الاغنياء سم قاتل للفقراء س الله سبحانه

امیرونکے پاس صحبت امیرونکی زہر ہلاہل ہی فقیرون کے لیے اللہ سبحانہ

اذا احب عبدا ما يفعل به ج حماه من الدنيا وزخرفاتها كما ان احدكم

جب بہت پیار کرتا ہی کسی بندیکو کیا کرتا ہی اوسکے ساتھ بچاتا ہی اوسکو دنیا اور اوسکی زخرفات سے جسطرح کوئی تمہارا

يحمي ولده السقيم من الماء س سيدي طريق النجاة ما هو ج تعلق

پرہیز کراتا ہی اپنے بیٹے بیمار کو پانی سے یا حضرت راہ نجات کی کونسی ہی یہ ہی کہ لگاؤ تو

قلبك بالله ولا تنظر الى الخلق فانه ظلمة س كيف ولا بد لي من

دل اپنا اللہ کے ساتھ اور مت دیکھ لوگونکو کیونکہ یہ اندھیرا ہی کسطرح ہوگا حالانکہ ضروری ہی مجھکو

ذلك ج فلا تسمع كلامهم فانه قسوة س كيف يمكن وانا بين

لوگونسے ملنا پس مت سنو باتین انکی کیونکہ اس سے دل سخت ہوتا ہی یہ کسطرح ممکن ہوگا حالانکہ ہم لوگ بیچ میں انکے

اظهرهم ج فلا تعاملهم وبالخلق الحسن عاملهم س كيف هذا

پس مت لین دین کرو انسے اور بھلی عادت سے معاملہ کرو انسے یہ کسطرح ہوگا

ولا بد لي من ذلك ج فلا تلبث ولا تسكن عندهم س لا يمكن

اور ضروری ہی مجھکو لین دین پس نہ ٹھیرنا اور نہ رہنا انکے پاس یہ بھی ممکن نہیں

ج فامسك اللسان واترك الهذيان وكن في الانسان كاللسان

پس روکے رہنا زبان اپنی اور چھوڑو بک بک ذق ذق کو اور رہو آدمیون میں جسطرح زبان ہی

بين الاسنان واحسن اليهم فان الانسان عبيد الاحسان س

دانتون کے بیچ مین اور بھلائی کیے جاؤ انکی کیونکہ آدمی غلام احسان کا ہوتا ہی

من ترك الدنيا ملك ومن اخذها هلك كيف يكون ج لان

جو چھوڑے دنیا کو مالک ہو جنت کا اور جو اوسکو لے وہ ہلاک ہو یہ کس طرح ہوگا کیونکہ

الدنيا جيفة وطالبها كلاب س هذا المجذوب ترونه

دنیا مردار ہے اور اوسکے طالب کتے ہین اس مجذوب فقیر کو دیکھو تو

كيف هو في عيشة راضية ج يا هادي السبل من له المولى فله

کس طرح رہتا ہو وہ اچھی گذران مین اے دکھانیوالے راہونکے جسکا رفیق اللہ اوسکو ہے

الكل س اي طعام احب اليك ج لحم الديك وخبز الحنطة

سب کون کھانا زیادہ پیارا ہے تمکو گوشت مرغ کا اور روٹی گیہون کی

وهو يزيد في السمع والباصرة وهو سيد الطعام في الدنيا والآخرة

اور یہ بڑہاتا ہو کان کی قوت سننا اور روشنی چشم کو اور یہ سردار کھانے کا ہے دنیا اور آخرت مین

س اي لحم احب اليك من الشاة ج الذراع والكتف س

کون گوشت زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے تمکو بکری کے گوشت سے ہاتھ اور شانہ

لذائذ الدنيا كم ج خمس اكل اللحم من اللحم وركوب اللحم على اللحم و

لذتین دنیا کی کتنی ہین پانچ ہین کھانا گوشت کا گوشت سے اور چڑہنا گوشت کا گوشت پر اور

رؤية اللحم باللحم ومس اللحم باللحم ودخول اللحم في اللحم س هذا العالم

دیکھنا گوشت کا گوشت سے اور ملنا گوشت کا گوشت سے اور داخل کرنا گوشت کا گوشت مین یہ عالم

لا يشبع عن العلم لم يا صاحب العلم ج منهومان لا يشبعان منهوم

آسودہ نہین ہوتے علم سے کیون اے علم والے دو حریص ہونگے پیٹ نہین بھرتا مال کے حریص کا

بالمال ومنهوم بالعلم س رأيت هذا الحاكم الظالم ج رأيته

اور علم کے حریص کا تونے دیکھا اس حاکم ظالم کو دیکھا مین نے اوسے

عبوسا شديدا العبوس كالذي يجمع بين عينيه فرجعت على اثري

تیوری چڑھائے ہوئے خوب تیوری بدلے جیسے کوئی سکیڑلے درمیان دونون آنکھونکے پس لوٹ آیا مین اوپنے پاؤن

س يا ايها الحكيم ابنائي قد مرضا فما افعل ج يا عجوز لو نذرت لله

اے حکیم صاحب دونوں بیٹے میرے بیمار ہیں میں کیا کروں اے بڑھیا اگر تو منت مانتی

ولديك لله نذرا يكون لك خيرا س نذرت صوم ثلث ايام لو برءا

اپنے دونوں لڑکوں کے لیے اللہ کی کچھ نذر تو ہوتا تیرے حق میں بہتر میں نے منت مانی تین دن کے روزوں کی اگر دونوں اچھے ہو جاویں

ج اصبري الله يشفيهما س اليوم انت صائمة ج نعم يا سيدي

صبر کر اللہ صحت دیگا دونوں کو آج تو ای بڑھیا روزہ دار ہے ہاں یا حضرت

اصبحنا صائمين وما معنا شيء ناكل بعد الافطار فاستقرضنا

صبح کی ہم لوگ روزہ دار اور تھی اور ہمارے پاس کوئی چیز نہ تھی کھانے کو بعد افطار کے پس قرض لیے ہمنے

ثلث اصوع من الشعير من جارة فطحنت جاريتي صاعا منه

تین صاع جو ایک پڑوسن سے پس آٹا پیسا میری لونڈی نے ایک صاع جو کا

واختبزت خمسة اقراص فوضعناها بين ايدينا للافطار فاذا

اور پکائیں پانچ روٹیاں پس رکھا ہی تھا اونکو آگے ہم لوگوں کے افطار کے لیے کہ ناگاہ

المسكين السيد واقف على الباب فاتحا فاه من الجوع والعطش

ایک غریب سید کھڑے تھے دروازے پر کھولے ہوئے منہ اپنا مارے بھوک اور پیاس کے

فآثرناه واعطيناه الاخباز كلها على حبنا واحتياجنا للطعام

پس بخش دیں اور دیدیں سید ہی صاحب کو کل روٹیاں باوجود محبت اور حاجت اپنی کے کھانے سے

ابتغاء لمرضاة الله الملك العلام وبتنا لم نذق الا الماء واصبحنا

واسطے چاہنے رضامندی اللہ بادشاہ جاننے والے کے اور رات کو ہوئے ہم لوگ نہ چکھا کچھ نہیں مگر پانی کو اور صبح کی ہم

صياما س اليوم رأيت سيدي وسندي الجناب الحاج المولوي

روزے کے ساتھ آج دیکھا تمہنے میرے سردار میری سند جناب حاجی مولوی

السيد محمد عبد الرحمن الفلواروي ج رأيته فعلمت ان العلماء

سید محمد عبد الرحمن صاحب پھلواروی کو دیکھا میں نے اونکو پس پہچان گیا کہ عالم لوگ

۱۳۴

ورثة الانبياء ومصابيح الارض والسماء ويدعو لهم كل شيء حتى

ورثہ انبیا کے ہوتے ہین اور چراغ زمین اور آسمان کے اور دعا کرتی ہے اونکے لیے ہر چیز حتی کہ

الحيتان في الماء هو رجل كله لله ويفعل كلما يفعل لله يا اخي

مچھلیان پانی کی اندر وہ ایک مرد خدا ہین کل اونکا اللہ کے لیے ہی اور جو کچھ کرتے ہین للہ کرتے ہین بھائی

اذا صار العبد لله صار الله له فتكون كل خطوة منه يخطوها

جب ہو جاتا ہے کوئی بندہ اللہ کا تو ہو جاتا ہے اللہ بھی اوسکا پس ہوتا ہے ہر ڈگ کہ وہ چلتا ہے

حسنة وكل حركة يتحرك بها حسنة واذا رفع اللقمة واتى بها الى

نیکی اور ہر حرکت کہ وہ کرتا ہے نیکی اور جب اوٹھاوے لقمہ اور لاوے اوسکو طرف

في امرأته كانت حسنة واذا نام كانت انقلاباته يمنة ويسرة

منہ اپنی بی بی کے تو ہوتی ہے یہ نیکی اور جب سوتا ہے تو ہوتی ہین کروٹین بدلنی اوسکی داہنے بائین

كلها حسنات فج سيدي صدقت والحق نطقت يا اخي

کل نیکیان حضرت آپ نے سچ فرمایا اور راست بات فرمائی بھائی

اني لاحبك والتذ بذكرك واستطيب حديثك فج لكن لا

مین دوست رکھتا ہون تمکو اور مزا ملتا ہے مجھے تمھارے ذکر سے اور خوش ہوتا ہون تمھاری بات سے کیونکہ نہ

وان القلب يهتدي الى القلب [illegible] كيف كان رسول الله صلى

اور حال یہ ہو کہ دل ہدایت کرتا ہے طرف دل کے کیسے تھے حضرت رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في السخاوة فج كان اسخى الناس لا يبيت عنده

اللہ علیہ وسلم سخاوت مین تھے بڑے سخی سب لوگون سے رات نہ رہتا تھا آپکے پاس

دينار ولا درهم فان فضل ولم يجد من يعطيه وجاءه الليل لم يأو الى

اشرفی نہ درہم پس اگر کچھ روپیہ بچ جاتا اور نہ پاتے کہ بخشے کسکو اور آ جاتی رات تو نہ جاتے

منزله حتى يؤثر منه الى من يحتاج اليه ولم يشبع من خبز شعير

گھر مین جبتک نہ دیلیا ہے محتاجون کو اور نہ بھرا پیٹ آپکا نان جو کی سے

ثلثة ايام متواليه حتى لقى الله تعالى ايثارا على نفسه لا فقرا ولا
تین دن برابر یہانتک کہ ملاقات کی آپ نے اللہ تعالیٰ سے اسلئے اختیار کرم کے اپنی جان پر نہ بسبب فقر اور

بخلا ج مولانا كيف لا وسيدنا صلى الله عليه وسلم يخصف النعل
بخل کے مولانا کیونکر نہو اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ٹانکا لیا کرتے تھے جوتی اپنی

بيده الشريفة ويرقع الثوب ويخدم في مهنة اهله مع كثرة خدمه
اپنے ہاتھ شریف سے اور پیوند لگاتے تھے کپڑا اور خدمت کیا کرتے کاموں میں اپنے گھر کے لوگوں کے باوجود کثرت خادموں کے

س انت تغضب ج اخي اغضب لربي ولا اغضب لنفسي س
آپ غصہ ہوتے ہیں بھائی غصہ ہوتا ہوں اللہ کے لیے اور نہ غصہ ہوتا ہوں اپنے لیے

حال اكل سيدنا صلى الله عليه وسلم كيف كان ج يوثر ما وجد
حال کھانے کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیسا تھا دوسرے کو دیدیتے جو کچھ آپ پاتے

ويعصب الحجر على بطنه الشريف من الجوع وما حضر اكل وما لم يحضر
اور باندھتے پتھر اپنے شکم مبارک پر مارے بھوک کے اور جو موجود ہوتا کھا لیتے اور جو نہ موجود ہوتا

لم يطلب ولا يتورع من مطعم حلال ان وجد تمرا دون خبز
نہ مانگتے اور نہ پرہیز کرتے کھانے حلال سے اگر پاتے کھجور بلا روٹی کے

اكله وان وجد شواء اكله وان وجد خبز شعير اكله وان وجد
تو اسکو کھا لیتے اور اگر پاتے بھونا گوشت تو کھا لیتے اسکو اور اگر پاتے روٹی جو کی تو کھا لیتے اسکو اور اگر پاتے

لبنا دون خبز اكتفى به ولا ياكل متكيا ولا على خوان منديله
دودھ بلا روٹی کے تو اسی پر اکتفا کر لیتے اور نہ کھاتے تکیہ لگا کر کے اور نہ خوان پر رومال آپکا

باطن قدمه س خاتمه صلى الله عليه وسلم من اي شيء كان ج
تلوا آپکا ہوتا تھا انگوٹھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس چیز کی تھی

من فضة يلبس في خنصره الايمن وربما في الايسر س ايردف خلفه
چاندی کی پہنتے تھے اسکو چھنگلیا میں داہنے ہاتھ کے اور اکثر بائیں ہاتھ کے آیا سوار کرتے اپنے پیچھے

احدًا بل نحو عبده او غيره ويركب على ما امكنه مرة فرسا و مرة
کسیکو ہان اپنے غلام کو یا اور کسیکو اور سوار ہوتے تھے اوسپر جو وقت پر آجاتا کبھی گھوڑے پر اور کبھی

بعيرا و مرة بغلة شهباء و مرة حمارا و مرة يمشي راجلا و مرة حافيا
اونٹ پر اور کبھی خچری سپید پر اور کبھی گدہوں پر او کبھی چلتے پا پیادہ اور کبھی ننگے پاؤں

في البيت بلا رداء ولا عمامة ولا قلنسوة من سيدهم يشتمله و
گھر کے اندر بغیر چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے حضرت یہ گالی دے ساہی کیو اور

يلعنك وانت تسمع وتضحك وتتبسم كيف حالك اتركني اقطع عنقه
لعنت کرتا ہے آپ پر اور آپ سن رہے ہیں اور ہنس رہے ہیں اور مسکرا رہے ہیں کیا حال ہو گیا ذرا چھوڑ دیجئے تو مجھے کاٹ لون گردن اُس کی

ج لا يا سيدي دعه فمن عمل صالحا فلنفسه ومن اساء فعليها
نہیں صاحب چھوڑ دو اسے سو جو اچھا کام کرتا ہے وہ اپنے لیے کرتا ہے اور جو برا کرتا ہے وہ اپنے لیے

س اعاب سيدنا صلى الله عليه وسلم مضجعا قط ج لا يا سيدي
آیا بُرا کہا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بچھونے کو کبھی نہیں یا حضرت

ان فرشوا له اضطجع عليه وان لم يفرش له اضطجع على الحصير
اگر بچھاتے لوگ آپکے لیے کچھ بچھونا تو لیٹ رہتے آپ اوسپر اور اگر نہ بچھاتے تو لیٹتے چٹائی پر

او على الارض ويجلس حيث ما ينتهي اليه المجلس وما رئي قط
یا زمین ہی پر اور بیٹھتے جہان منتہی ہوتی مجلس اور نہ دیکھے گئے آپ

مادًّا رجليه بين اصحابه وكان اكثر ما يجلس مستقبلا للقبلة
پھیلائے ہوے دونوں پاؤں اپنے سامنے اپنے یارونکے اور تھے اکثر بیٹھتے آپ قبلہ رخ

ومن قادمه لحاجة صبر حتى يكون هو المنصرف وما اخذ
اور جو کوئی آتا آگے آپکے کسی حاجت کو تو آپ ٹھیرے رہتے تاکہ وہ خود چلا جاتا اور نہ پکڑا

احد يده الشريفة فيرسل يده حتى يرسلها الا الاخذ س مولانا
کسی نے دست مبارک آپکا پس چھوڑا ہو آپنے ہاتھ اپنا یہانتک کہ خود پکڑنے والا ہی چھوڑتا مولانا

اهل الجنة بأية لغة متكلمون ج بالعربي س ما احب الطعام

بہشتی لوگ کونسی بولی مین بولینگے عربی زبان مین بڑا پیارا کہانا کون ہے

ج ما كان على صفف اي ما كثرت عليه الايدي س رسول الله

جو ہووے اوپر صفف کے یعنی جس کہانے مین بہت ہاتہ پڑین۔ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كيف يجلس عند الاكل ج يجمع بين ركبتيه

صلی اللہ علیہ وسلم کسطرح بیٹھتے تھے وقت کہانے کے سمیٹ لیتے تھے دونون گھٹنون

وقدميه كالمصلي الا ان الركبة تكون فوق الركبة والقدم

اور قدمون کو نمازی کی طرح مگر گہٹنا ہوتا تہا اوپر گہٹنے کے اور قدم

فوق القدم وتقول انما انا عبد اكل كما ياكل العبد واجلس كما

اوپر قدم کے اور فرماتے تھے مین بندہ ہون کہاتا ہون جسطرح کہاتے ہین بندے اور بیٹھتا ہون جسطرح

يجلس العبد س هذا حار كانه نار فابرده فان الحار لا بركة فيه

بیٹھتے ہین بندے یہ گرم ہے گویا آگ ہی ہے ٹھنڈا کرو اسکو کیونکہ گرم کہانے مین برکت نہین ہوتی ہے

ج لكن البارد لا ذائقة فيه س مدة بقاء هذه الامة المرحومة

مگر سرد مین تو مزا ہی نہین ہوتا مدت باقی رہنے کی اس امت مرحوم کی

الى ما هي ج تزيد على الف بنحو اربعمائة سنة الى خمس مائة سنة

کب تک ہے بڑھتی ہزار برس پر باندازے چار سو برس کے پانچ سو برس تک

ولا تزيد على خمس مائة سنة بعد الالف وفي الحديث الآيات

اور نہین بڑہیگی پانسو برس پر بعد ہزار کے اور حدیث شریف مین ہے کہ نشانیان قیامت کی

بعد المائتين والمهدي بعد المائتين س الدجال الكذاب

بعد دوسو برس کے ہونگی اور امام مہدی بعد دوسو برس کے نکلینگے دجال جہوٹہا

الاعور متى يخرج ج في الالف الثاني بعد المائتين س انظر

کانا کب نکلیگا دوسرے ہزار مین بعد دوسو برس کے دیکھیہ

یاعون هذا اسلم ابن فرعون جاؤ لك لاحول البلاء مؤكل بالقول
ای عون یہ مسلمان ہے بیٹا فرعون کا اف لاحول ولاقوۃ آخر بلا مسلط ہے بولی پر

بس کیف لا و جاء ابوہ ھنا مسافرا ثم ترك ابنہ ھذا ھنا وذھب في
ایسا کیونکر ہوگا حالانکہ آیا تہا باپ اسکا یہان پر مسافرانہ پہر چہوڑا اپنے اس بیٹے کو یہان اور چلا گیا

ملك روس کافرا جج خیراني قلت حقا وانت کیف علمت کفرہ
ملک روس مین کافر ہے کے خیر مین نے تو کہہ دے سچ بات اور تو نے کسطرح جانا کفر اوسکا

اشققت قلبہ شقا واعلم ان اللسان عدو الانسان بس ھذا
کیا پہاڑا تہا تو نے اوسکے دلکو اور جان لے کہ زبان دشمن ہے آدمی کی

الجالس الذي ھو لابس العبا کان ابوہ اکل الربوا ج ھیھات ھیھات
جو بیٹہا ہے عبا پہنے ہوے تہا باپ اوسکا سود خوار افسوس افسوس

انت توذی الاحیاء بسبب الاموات بس ھذا عالم لکنہ ظالم
تم ستاتے ہو زندونکو بسبب مردونکے یہ عالم ہے مگر وہ ظالم ہے

ج انت تحقر العلماء وتسخر منھم ولا تخشی ان تسلب ما في یدك
تو دیکہ تو حقارت کرتا ہے عالمونکی اور مسخراپن کرتا ہے اونسے اور نہین ڈرتا کہ چہین جاوے جو تیرے ہاتہ مین ہے

سلبا واني اخشی لو سخرت من کلب ان احول کلبا بس غیبت
بالکل اور مین تو ڈرتا ہون کہ اگر مین مسخراپن کرونگا کتے سے تو خود کتا بن جاؤنگا بس بدگوئی

الفاسق والفاجر جائز ج نعم ذکرھما بما فیھما کی یحذرہ الناس لکن
فاسق اور فاجر کی جائز ہے ہان ذکر کرنا فاسق فاجر کی فسق فجور کا تاکہ بچین اوس سے لوگ مگر

یجوز بھذا الغرض الصحیح لا بنظر التحقیر والتمسخر والتفضیح بس
جائز ہے تو بنظر اسی غرض صحیح کے نہ بنظر حقارت اور مسخرا پن اور فضیحت کے

سیدي في ذکر الفاسق والفاجر بما فیہ ما النفع الظاھر ج یا ایھا
یا حضرت ذکر کرنے سے فاسق اور فاجر کے اندر جو فسق و فجور ہین ظاہر مین کیا نفع ہے

۱۲۹

الحکیم الماہر نعفین الاعضاء الباطنۃ وتلویث اللسان الظاہر
دانا ہوشیار سڑانا اندر کے بدنونکا اور لتھیڑنا زبان ظاہر کا

س یا ایہا الحاج القاضی الحمید ما تقول فی اللعن علی یزید اطعمہ اللہ
ای حاجی قاضی حمید کیا فرماتے ہین آپ لعنت کرنیمین یزید پر کھلاوے اوسکو اللہ

الزقوم والصدید ج کیف اقل لک العن ولا تلعن لکن ان لا تلوث
تھوہڑ اور پیپ کس طرح کہون تجھے کہ لعنت کر یا مت لعنت کر مگر اگر تو نہ لتھیڑے

لسانک بذکرہ فہو احسن س یا محمد وجیہ ہل من انسان
اپنی زبان کو اوسکے ذکر سے تو بہت اچھا ہی ای محمد وجیہ آیا کوئی آدمی ایسا ہی

لا عیب فیہ ج یا احمق یا سفیہ لو کان انسان ھکذا فاموت
جسمین تجھے عیب نہو ای احمق ای نادان اگر کوئی آدمی ایسا ہوتا تو مرت

لا یاتیہ س امس طلبتک فما وجدتک فقل این اطلبک
نہ آتی اوسکو کل تلاش کیا مین نے آپکو پس نہ پایا مین نے آپکو سو کہو کہان ڈھونڈ ہونگا آپ کو

ج اطلبنی اول ما تطلبنی فی مسجد جوا فان لم تلقنی ھناک فاطلبنی
ڈھونڈنا مجھے پہلے پہل جو تم ڈھونڈھو تو مسجد چوک مین پھر اگر نہ ملاقات ہو تمکو وہان تو ڈھونڈنا مجھے

فی السوق علی دکان مکارم خان فان لم تجدنی ھناک ایضا فاطلبنی
بازار مین دکان پر مکارم خان کی پھر اگر نہ پاؤ تم مجھے وہان بھی تو ڈھونڈنا مجھے

عند امیر الامراء رئیس الرؤساء اکلیل الحکام ناصر اھل الاسلام
پاس امیر الامرا رئیس رئیسان سرتاج حاکمان مددگار اہل اسلام

الجناب الچودھری الشیخ لیاقت حسین ادام اللہ اقبالہ ما دام
جناب چودھری شیخ لیاقت حسین صاحب ہمیشہ رکھے اللہ اقبال ونکا جبتک ہے

وجود القمرین س اخی ای شیٔ من محاسن الاخلاق ج سیا
وجود چاند سورج کا بھائی کون کون چیز اچھی عادتوں مین داخل ہی سیدگی

حسن المعاشرة واطعام الطعام وافشاء السلام وعيادة المريض المسلم

بھلی طرح سے ملے جلے رہنا اور کھلانا کھانا اور پھیلانا سلام علیک کا اور بیمار پرسی مسلمان کی

كان او فاجرًا وتشييع جنازة المسلم والاحسان الى الجار مسلمًا

ہوئے کا ہو یا بدکار اور پیچھے چلنا جنازے مسلمان کے اور نیکی کرنی طرف پڑوسی کے مسلمان

كان او كافرًا وتوقير ذى الشيبة المسلم واجابة الداعى لدعوة الطعام

ہو یا کافر اور تعظیم کرنی بوڑھے مسلمان کی اور قبول کرنا ضیافت کرنیوالیکے کلام کا جو واسطے دعوت کے کھانیکے کر

والابتداء بالسلام وكظم الغيظ والعفو عن الناس وصدق الحديث

اور ابتدا کرنا ساتھ سلام علیک کے اور پی لینا غصے کا اور معاف کرنا لوگونکی خطاکو اور سچ بولنا

والوفاء بالعهد واداء الامانة وترك الخيانة والرحمة على اليتامى

اور پورا کرنا قول کا اور ادا کرنا امانت کا اور چھوڑنا خیانت کا اور مہر کرنا بن باپکے لڑکون

والارامل ولين الكلام س سيدى انا غريب مريض عريان

اور بیواؤنپر اور نرم بولی حضرت مین مسافر دکھیا ننگا ہون

فالبس انت جديد ثيابك والبسنى هذا الخلق يا صاحب الخُلق

سو پہنین آپ نیا کپڑا اپنا اور پہنا دین مجھے یہ پرانا کپڑا اور اچھی سیرت

والحسن الخلق ج جئتنى غدًا اسر يا نور كل مما يليك باصابعك الثلث الابهام

اور بھلی صورت والے کل میرے یہان آئیگا اے نور کھاؤ اپنے آگے سے بوساطت اپنی انگلیون تین یعنی انگوٹھے

والسبابة والوسطى وان شئت فاستعن بالبنصر والخنصر ايضًا

اور سبابہ اور وسطے کے اور اگر چاہو تو مدد لو بنصر اور خنصر سے بھی

ولا تاكل باصبعين فان ذلك اكلة الشيطان ج طيبس

اور مت کھاؤ دو انگلیون سے کیونکہ یہ کھانا شیطان کا ہے اپنا

يا ايها الطباخ كيف تطبخ وتصنع هذا الطعام من جمل السمن وا

اى باورچی کس طرح تو پکاتا ہے اور بناتا ہے یہ کھانا گھی

في البرمة ونضعها على النار ثم نغليه ثم نأخذ مح الحنطة فنلقيه
ہانڈی میں اور دیتا ہوں ہانڈی کو آگ پر پھر جوش دیتا ہوں پھر لیتا ہوں آٹا گیہوں کا پس ڈالتا ہوں بیچ

على السمن والعسل ثم نسوطه حتى ينضج فيأتي كما ترى س رأيت
اوپر گھی اور شہد کے پھر ملا دیتا ہوں یہانتک کہ پکجاتا ہے پس ہوجاتا ہے جیسا تم دیکھتے ہو تونے دیکھا

محمد حبيب الرحمن ما يصنع ج رأيته كان يأكل الرطب عن يمينه
محمد حبیب الرحمن کو کیا کرتے ہیں دیکھا میں نے انکو کھارہے تھے پنڈ کھجور لیتے داہنے ہاتھ سے

ويحفظ النوى في يساره فجاءت شاته الابيض من البيت فاشار
اور نگاہ رکھتے تھے گٹھلی اپنے بائیں طرف پس آئی اونکی بکری سفید گھر میں سے پس اشارہ کیا

اليها بالنوى فجعلت تأكل في كفه اليسرى وهو يأكل بيمينه حتى فرغ
اوسکو گٹھلی کا پس وہ کھانے لگی اونکی بائیں ہتھیلی میں اور وہ کھا رہے تھے اپنے داہنے ہاتھ سے یہانتک کہ فارغ ہوئے

فانصرفت الشاة في السوق س انت تأكل العنب خرطا ويسيل
تو چلی گئی بکری بازار میں تم کھاتے ہو انگور چبا کر اور بہا جاتا ہے

ماؤه على لحيتك كحبة اللؤلؤ ج لا مضايقة بعد الاكل اغسل
پانی اسکا تمہاری ڈاڑھی پر مثل دانوں کے موتی کے کیا مضائقہ ہے بعد کھانے کے دھولونگا

اللحية س يا امت اليوم ما تطبخ ج يا بني خبز الحنطة ولحم
ڈاڑھی کو اماں آج کیا پکاتی ہو بیٹا روٹی گیہونکی اور سالن

الديك س يا امت فالذي في اللحم من الدباء فانه يشد قلب الحزين
مرغ کا اماں جو کہ زیادہ ہے گوشت میں کدو کیونکہ کدو مضبوط کر دیتا ہے دل غمگین کو

ويفرح الفؤاد ج طيب س اي اي شيء مكروه من الشاة ج سبعة
اور خوش کرتا ہے دلکو اچھا کون کون چیز مکروہ ہے بکری کی سات

اشياء الذكر والانثيين والمثانه والمرارة والغدد والفرج والدم
چیزیں ہیں ذکر اور کپورے اور مثانہ اور پتا اور غدود اور فرج اور خون

امسفو س لا تاکل الثوم والبصل النیء والکراث فان الملائکة یتکرون
بدبو پا مت کہاؤ لہسن اور پیاز کچی اور گندنا کیونکہ فرشتے کہنا تے ہین

ریحہا س لان لن ناکل س یا نور العق الصحفة لان اخر الطعام اکثر
انکی مہک سے اب ہرگز نکہاوینگا ای نور چاٹو رکابی کو اسلیے کہ پچہلے کہانے مین بڑی

برکة والعق اصابعك حتی تحمر طیب س یا ابت اذا فرغ الانسان
برکت ہوتی ہے اور چاٹو انگلیان اپنی یہانتک کہ سرخ ہوجاوین اچہا بابا جب فارغ ہوچکے آدمی

من الاکل ما یقول ج یقول اللہم لك الحمد اطعمت واشبعت وسقیت
کہانے سے تو کیا کہے کہے خداوندا تیرے ہی لیے حمد ہی تونے کہلایا اور پیٹ کو بہرا اور پانی پلایا

وارویت لك الحمد غیر مکفور ولا مودع ولا مستغنی عنه س السنة
اور سیراب کردیا تیرے ہی لیے حمد ہو درحالیکہ نہ ناشکری کیا گیا ہو اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی کیے گئے اوس سے سنت

فی الشرب کیف ج ان تشرب قاعدا فی ثلث دفعات تشرع کل شرب
پینے مین کسطرح ہی بیٹہکے یہی کہ پیے تو بیٹہکے تین دفعہ کرکے شروع کرے تو ہر بار پینے کو

بالبسملة وتختم کل شرب بالحمد لله وان تمص الماء مصا ولا تعب عبا
بسم اللہ کہکے اور ختم کرے تو ہر پینے کو الحمد للہ کہنے پر اور یہ کہ چوس چوس کے پانی پیو اور غٹ غٹ نہ پیو

وان لا تتنفس فی الاناء بل تنحرف عنه س کیف وجدت المولوی
اور پہونکو مت برتن مین بلکہ منہ پہیر کرکے برتن سے کیسا پایا تمنے مولوی

محمد زبیر خان ج رایت منه عجیبا کنت جالسا عنده فاتی باناء
محمد زبیر خان صاحب کو دیکہی مین نے اونکی عجیب بات مین بیٹہا تہا اونکے پاس پس لایا گیا ایک برتن

فیه عسل ولبن فابی ان یشربه فقلت اهو حرام قال لا لکنی اکره
اوسمین شہد اور دودہ تہا پس انکار کیا اوسکے پینے سے پس مینے کہا کیا یہ حرام ہی فرمایا نہین تو مگر مجہے برا معلوم ہوتا ہی

الحساب بفضول الدنیا غدا یوم الحسرة والندامة س ای ثوب
حساب دینا دنیا کی فضول چیزونکا کل دن حسرت اور ندامت کے کون کپڑا

في هذه الليل كنت انطلقت من كويلي بعد المغرب وكانت الليلة
اس رات کو چلا مین قصبہ کویلی سے مغرب کے بعد اور تھی رات

مظلمة والسماء مغيمة فاذا وصلت على جسر قالونجي فاذا سارق
اندھیری اور آسمان پر بدلی پھر جب پونہچا مین پل پر قالونجی کے تو ناگاہ ایک چور

بمار قائم امامي بيده السيف المسلول فاراد قتلي فقلت له برفع
ہوالہ کھڑا پایا اپنے آگے اور ہاتھ مین اوسکے تلوار ننگی تھی پس اوسنے ارادہ کیا میرے مار ڈالنے کا پس کہا مین نے اوسے باواز

الصوت ثكلتك امك اني سيد عربي مدني مسافر فسقط السيف
کہ روئے تیرے لیے ماں تیری مین تو ایک سید عربی مدنی مسافر ہون پس گر پڑی تلوار

من يده واقشعر على جميع اعضائه فاخذت الحسام وقلت له
اوسکے ہاتھ سے اور تھرتھرانے لگا اوسکا سارا بدن پس مین نے تلوار لے لی اور کہا اوس سے

يا ايها الكافر اسلم تسلم والا قطعت راسك بهذا الصمصام فوقع
ای کافر مسلمان ہو تو بچیگا ورنہ کاٹ لونگا تیرا سر اس تلوار سے پس گر پڑا وہ

على قدمي واسلم وتاب ثم راح جر مرحبا مرحبا سبحان الله س
میرے قدمون پر اور مسلمان ہوا اور توبہ کر کے چلا گیا شاباش شاباش ۔ سبحان اللہ

يا محمد حبيب الرحمن اني عطشان فهل جزاء الاحسان الا الاحسان
ای محمد حبیب الرحمن مین پیاسا ہون پس نہین بدلا نیکی کا مگر نیکی

جر انظر ان كان في هذه المطهرة ماء فاشربه وامسح به على
دیکھو اگر ہو اس آفتابے مین پانی تو پی لو اور ملو اوسکو

وجهك واجسادك لتكون لك بركة ثابتة فانه ماء زمزم س
اپنے منہ اور اپنے سارے جسم پر ہوگی تمہارے لیے برکت دائمی کیونکہ یہ پانی زمزم کا ہے

انت متى تنام وكيف تنام جر انا انام اول الليل بعد العشاء والعشاء
حضور کب سوتے ہین اور کسطرح سوتے ہین مین سو رہتا ہون سویرے بعد کہانے کے اور بعد نماز عشا کے

علی جنبی الایمن متوجها الی القبلة واذکر الله واصلی واسلم حتی

اپنی داہنی کروٹ پر سیدھے قبلے کیطرف کرکے اور ذکر کرتا رہتا ہون اللہ کا اور درود اور سلام پڑھتا ہون یہانتک

یأخذنی النوم وانا واضع کفی الیمنی تحت خدی الایمن س

کہ مجھے نیند آجاتی ہے اور مین رکھے رہتا ہون اپنی داہنی ہتھیلی اپنے داہنے گال کے

النوم فی النهار کیف یا ایها المولوی محمد یٰسین ج ردی جدًا یجلب

سونا دن کا کیسا ہے اے مولوی محمد یاسین صاحب بہت برا ہے کھینچ لاتا ہے

الامراض الردیة ویذهب بماء الوجه ویکدر الحواس ویبلد

بڑی بیماریونکو اور زائل کرتا ہے رونق چہرہکی اور مکدر کردیتا ہے حواس کو اور کند

الذهن واردی النوم النوم علی البطن ولا یضر الاستلقاء علی الظهر

ذہن کرتا ہے اور بہت برے سونونمین سونا پیٹ کے بل کا ہے اور نہین نقصان ہے پیٹھ پر سونا

للراحة من غیر نوم واردی وافحش منه النوم علی منبطحا علی الوجه

آرام کے لیے بلا نیند کے اور اس سے بھی بہت برا اور بہت خراب ہے سونا منہ کے بل

فانها نومة جهنمیة س فی هذه السنة کیف حال السنة فی بلادکم

کیونکہ یہ سونا جہنمیونکا ہے اس سال مین کیسا حال ہے کال کا آپکے شہروں مین

یا متبع السنة ج یا مولانا ما اقول کیف الحال اصابت الناس سنة

اے اتباع کرنیوالے سنت کے اے مولانا کیا عرض کرون کہ کیسا حال پڑا لوگونپر ایسا کال

حتی هلک المال من الحیوانات لفقد ما ترعاه وجاع العیال لعدم

کہ ہلاک ہوگئے مال یعنی حیوانات تو بباعث نہ پانے چرائی کے اور بھوکے رہے لڑکے بالے بباعث نہ ہونے

ما یعیشون به من الاقوات لحبس المطر س لم تضحک یا ایها الحافظ

ایسی چیز کے کہ زندہ رہیں اوس سے جو قسم غذا کی ہو بسبب رکجانے مینہ کے کیون ہنس رہے ہو اے حافظ

محمد مصطفی قائما اضحک الله سنک دائما ج یا ابت کنت انا واخی

محمد مصطفی کھڑے ہوئے ہنساوے اللہ تمہارے دانت کو ہمیشہ بابا جان ہم اور بھیا

المولوي محمد يسين ومحمد حبيب الرحمن ومحمد نور صبيا لسين على بلبنا

مولوی محمد یاسین اور محمد حبیب الرحمن اور محمد نور بچہ تہو اپنے دروازے پر

الى السوق فجاء كلب فاقعى بين ايدينا وجعل يبصبص بذنبه فاخذ

بازار کیطرف پہر آیا ایک کتا اور بیٹھا دونون اگلا پانون لمبا کرکے ہمارے سامنے اور دم ہلانے لگا پس لیا

محمد حبيب الرحمن حجرا فرماه به فادبر الكلب وله عواء س الكفار

محمد حبیب الرحمن نے ایک پتھر پہر پہینکا اوس کتے کی طرف پس بہاگا کتا بہونکتا ہوا کافر لوگ

كم سنة يقفون بعد الخروج من القبور ج اربعين سنة يقولون

کے برس برابر کھڑے رہینگے بعد نکلنے کے اپنی قبروں سے چالیس برس کہینگے

ارحنا من هذا ولو الى النار ثم يؤمرون بالحساب يوم لا نجاة و

کہ راحت دے ہمکو اس سے اگرچہ دوزخ میں بہیجے پہر حکم دیے جائینگے حساب کے لیے اوس دن کہ نہ نجات ہوگی

لا منجاة س ايظهر تاثير طوفان نوح عليه السلام في هذا الزمان

نہ رہائی آیا ظاہر ہوتی ہی تاثیر طوفان نوح علیہ السلام کی اس زمانہ میں

ايضا ج نعم في كل ثلثين سنة مرة على الخفة فقد مطر كثيرة فغرق

بھی جی ہان ہر تیس برس پر ایکبار کچہ تھوڑی بہت سی تاہم مینہ بہت پس بہ گئی

بعض القرى والامصار من السيل س مات عين من عيون الله

بعض بستیان اور شہر مارے سیلاب کے سوکہ گیا ایک چشمہ چشموں میں سے اللہ تعالی کے

ما معناه ج مات عالم او ولي من اولياء الله س انا راحل لسفر

اسکے کیا معنی مرگیا کوئی عالم یا کوئی دوست دوستان خدا سے میں جاتا ہون سفر کے لیے

السلام عليك ج وعليك السلام عين الله عليك س ما صارت

السلام علیک وعلیک السلام نظر اللہ کی تمپر رہے کیا ہوگئین

اخشاب منبر النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة المنورة ج سرقت

لکڑیان منبر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مدینہ منورہ میں تہین

احترقت او اكلتها الارضة فاتخذت مشطا وغيره تيمنا و

جل گئین یا کھاگئی اوسکو دیمک پہر بنائی گئی اوسکی کنگہی وغیرہ تیمنا اور

تبركا بها س انت حججت ا رأيت مقام ابراهيم ع على شفا مطاف

تبرکا آپنے حج کیا آیا دیکہا تہا مقام ابراہیم ع کو اوپر کنارے مطاف

الكعبة ج مقام ابراهيم ع مع كونه حجرا صلدا اندرست آثاره

کعبہ کے مقام ابراہیم ع باوجود ہونے اوسکے کے پتہر سخت سے مٹ گئے اوسکے آثار

بكثرة مسح الايدي حتى لم يبق نفسه ايضا والمعروف بالمقام الان

بسبب کثرت ملنے ہاتون کے یہانتک کہ نہ باقی رہا خود وہ پتہر بہی اور جو مشہور ہو ساتہ مقام ابراہیم کے اب

على لسان العوام هو مقام ذلك المقام س يوم الاربعاء مشوم

زبان پر عوام کے سو وہ جگہہ کہنے اوس مقام ابراہیم کی ہے کیا بدھ کا دن منحوس ہے

واخر الاربعاء في كل شهر اشأم كما اشتهر بين الناس ج ايضا روي

اور آخری بدھ ہر مہینے کا بڑا نحوس ہوتا ہے جیسا مشہور ہے درمیان لوگونکے اور بہی مروی ہے

عن ابن عباس رض مرفوعا اخر اربعاء في الشهر يوم نحس مستمر ج يا الطاهر

حضرت ابن عباس رض سے مرفوعا کہ پچہلا بدھ ہر مہینے مین ایسا دن ہے کہ نحوست اوسکی ہمیشہ رہیگی ای الطاہر

الا الظاهر ان نحوسته في حق الاشقياء لا في حق الاتقياء س يا اخي حال

ظاہر تر یہ ہے کہ نحوست بدھ کی حق مین برے لوگونکے ہوگی نہ حق مین پرہیزگار لوگونکے بہائی میرا حال

غرباء الدنيا كيف في الاخرة ج الفقراء الغرباء العرباء جلساء الله س

غریبونکا دنیا کے کیسا ہوگا آخرت مین فقراء غریب جو ننگے الله کے ہمنشین ہونگے

يا حبيب من الغريب ج يا حسيب الغريب من اذا طلبه الخلق

ای حبیب غریب کون کہلاتا ہے ای حسیب غریب وہ ہے کہ جب تلاش کرین لوگ اوسکو

في دار الامتحان لم يجدوه ولو طلبه مالك في النيران لم يجده ولو طلبه

دنیا مین تو نپاوین اوسکو اور اگر تلاش کرین اوسکو مالک دوزخ مین تو نپاوین اوسکو اگر ڈہونڈین اوسکو

رضوان فی البستان لم يجده بل في اغرب المقامات اي في جنات
رضوان بهشت مین تو نپاوین اوسے بلکہ وہ غریب‌ترین مقامات مین ہیگا یعنی باغون مین

ونهر عند مليك رحمن س يا ايها الطبيب الحبيب صوفي من
اور نہر ہین پاس بادشاہ بڑے مہربان کے اے طبیب اے دوست صوفی کون ہے

ج اخي الصوف ثلثة احرف فالصاد صدق وصبر وصفاء
بھائی صوف مین تین حرف ہین پس صاد سے صوفی کو صدق اور صبر اور صفائی چاہیے

والواو ود وورد ووفاء والفاء فقر وفرد وفناء فاذا لم توجد هذه
اور واو سے دوستی اور وظیفہ اور وفا اور ف سے فقر اور تنہائی اور نیست ہوجانا پھر جب نپائی جاوین یہ

الخصال في الصوفي لا يكون على الحق صوفيا بل صبيا داكيا دا كوفيا
صفتین صوفی مین تو وہ صوفی نہوگا حقیقت مین صوفی بلکہ شکاری بکار کوئی ہوگا

س يا ايها الحافظ محمد مصطفى لفظ القرآن والانسان في كم
اے حافظ محمد مصطفی لفظ قرآن اور انسان کا کے

مواضع من الفرقان وما الدليل على ان القرآن غير مخلوق والانسان
جگہ ہے قرآن مجید مین اور کیا دلیل ہے اس بات پر کہ کلام اللہ غیر مخلوق ہے اور آدمی

مخلوق ج الله سبحانه ذكر لفظ القرآن في كتابه العزيز في
مخلوق ہے اللہ سبحانہ نے ذکر کیا ہے لفظ قرآن کا اپنی کتاب پیاری مین

اربعة وخمسين موضعا ما فيها موضع صرح فيه بلفظ الخلق ولو اشارة
چوون جگہ نہین ہے اون جگہون مین کوئی جگہ کہ تصریح ہوا ہو ان مین قرآن کے مخلوق ہونیکی اور اگرچہ اشارہ ہو

وذكر الانسان في ثمانية عشر موضعا كلها يدل على خلقه س
اور ذکر کیا انسان کا لفظ اٹھارہ جگہ مین اٹھارون جگہ دلالت کرتی ہین مخلوق ہونے پر آدمی کے

سيدنا ادم ع باي لغة كان يتكلم ج يتكلم بسبع مائة الف لغة
سیدنا آدم ع کون زبان مین بولتے تھے بولتے سات لاکھ طرح کی بولی

افضل کلمها العربیة من اذا قرء الانسان فی القرآن فبای آلاء ربکما

سب سے افضل عربی تھی جب پڑھے آدمی کلام اللہ میں یہ آیت پس کونسی نعمتیں اپنے رب کی

تکذبان فما یقول السامع یا محمد حبیب الرحمن حتی یقول بصدق

جھٹلاوگے تم دونوں تو کیا کہے سننے والا او محمد حبیب الرحمن کہے صدق

الجنان ولا بشیء من نعمك نكذب فلك الحمد یا رحمن من یا لاحب

دل سے کہ اور کسی چیز کو نعمت کو تیری جھٹلاتا ہوں سو تیرے ہی لیے حمد ہے اے اللہ اے کھینچنے والے کے

المصاعب یا حامل القرآن یا روح الجنان یا محمد مصطفی یا حافظ الفرقان

سختیوں کو اے اوٹھانیوالے قرآن کے اے روح جان کے اے محمد مصطفی اے حافظ کلام اللہ کے

آیة فبای آلاء ربکما تکذبان فی کم موضع من القرآن جاء یا ابت تکررت

آیت فبای آلاء ربکما تکذبان کتنی جگہ میں قرآن کے اندر یا بابا جان مکرر ہوئی ہے

هذه الآیة احدی وثلثین مرة یدل علیه لفظ ال فی اول اسم الرحمن

یہ آیت اکتیس مرتبہ دلالت کرتا ہے اس پر لفظ ال کا جو اول اسم میں الرحمن کے ہو

من مشرق الشمس واحد وکذا مغربها فرب المشرقین ورب المغربین

سورج کے نکلنے کی جگہ تو ایک ہی ہو اور اسیطرح اوسکے ڈوبنے کی جگہ پس رب المشرقین اور رب المغربین

کیف یجوز یا جد مشرق تطلع منه الشمس فی اطول یوم السنة ای

کسطرح جائز ہوا مشرق وہ جسمیں سے نکلتا ہے سورج بہت بڑے دنوں میں سال کے یعنی

الصیف ومشرق تطلع منه فی اقصر یومها ای الشتاء وبینهما

گرمی اور ایک مشرق وہ کہ نکلتا ہے سورج اوس میں بہت ہی چھوٹے دنوں میں سال کے یعنی جاڑے کے اور ان دونوں مشرقوں کے درمیان

مائة وثمانون مشرقا وقس علیه المغربین او المراد بالمشرقین مشرق الشمس

ایک سو اسی مشرق ہیں اور قیاس کر اسی پر مغربین کو یا مراد مشرقین سے مشرق آفتاب

والقمر وبالمغربین مغربهما لیس مطمح قول عبد الله بن عمر ما بین المشرق

اور ماہتاب ہے اور مغربین سے مغرب آفتاب وماہتاب کیا مطلب ہے قول کا عبد اللہ بن عمر کے کہ درمیان مشرق کے

والمغرب قبلة ج هذا لاهل المشرق بان يجعلوا مغرب الصيف على
اور مغرب کے قبلہ ہے یہ پورب والوں کیلیے ہی اسطرح کریں وہ لوگ کہ سو بنین آفتاب ڈوبنے کی جگہ کو

يمينهم ومشرق الشتاء على يسارهم فيكونون مستقبل القبلة س يا
اپنے داہنے اور جاڑوں مین آفتاب نکلنے کی جگہ کو اپنے بائین پس ہونگے وہ لوگ قبلہ رخ ای

زاهد ما الفرق بين العارف والعابد ج يا عبد الله العابد لا يطلب
زاہد کیا فرق ہے درمیان عارف اور عابد کے ای عبداللہ عابد نہین مانگتا

ما يطلب الا من الله والعارف لا يطلب من الله الا الله س الانس و
جو کچھ مانگتا ہے مگر اللہ ہی سے اور عارف نہین چاہتا اللہ تعالی سے سوا اللہ کے آدمی اور

الجن لم سميا ثقلين ج يا محبوب لانهما يثقلان بالذنوب والانس
جن کا نام ثقلین یعنی بھاری کیون ہے ای محبوب اسواسطے کہ یہ دونون بھاری ہوتے ہین سبب گناہونکے اور آدمی

اثقل من الجن بسبب ثقل العيوب س الحنظل يوجد في الجنة
زیادہ بھاری ہے جن سے بسبب بوجھ عیبونکے اندراین کا پھل ملیگا بہشت مین

ج ما في الدنيا حلوة ولا مرة الا يوجد في الجنة حتى الحنظل الا انه
نہین ہے دنیا مین کوئی چیز میٹھی اور نہ کڑوی مگر ملیگی جنت مین حتی کہ اندراین مگر وہ

حلو س واللون الاسود يوجد في الجنة ج لا لانها دار الجمال و
میٹھا ہوگا اور کالا رنگ پایا جائیگا بہشت مین نہین کیونکہ بہشت گھر رحمت کا ہے اور

الاسود من اثار الجلال س اهل الجنة كيف يأكلون اثمارها
اثار کی اثار سے قہر کے ہے بہشتی لوگ کسطرح کھائینگے پھلونکو اوسکے

ج تدنو الشجرة فتقع اثمارها في فيهم بلا اخذ ومشقة وهم قائمون
انکے پاس ہو جائیگا درخت پس ٹپکینگے میوے اوسکے اونکے مونھ مین بغیر لینے اور تکلیف کے اور وہ لوگ کھڑے ہونگے

او قاعدون او متكؤن او مضطجعون س الحور العين في الجنان
خواہ بیٹھے خواہ تکیے لگائے یا لیٹے ہوئے حورین بڑی آنکھوں والی بہشت مین

هنّ كيف يكن ج قاصرات الطرف من الغيرة والحياء وقاصرات طرف

کسطرح ہوونگی نیچی نگاہ والیاں ناز نخرہ سے اور شرم سے اور نگاہ انکی بند رہیگی

غيرهنّ عليهنّ اي اذا راهنّ احد لم ينحجا وطرفه الى غيرهنّ لكمال

غیر انکے انکو یعنی جب دیکھیگا انکو کوئی تو نہیں ملیلو یگا اپنی آنکھ کو انکے غیر کیطرف بسبب کمال

حسنهنّ وقاصرات ابصارهنّ على ازواجهنّ لا ينظرن الى غيرهم و

حسن اونکے اور یہ ٹکٹکی لگا کر کے دیکھا کریںگی اپنے شوہرونکو نہ دیکھینگی شوہر کے سوا کسیکو وہ

تقول كل منهنّ لزوجها ما ارى في الجنة شيئا احسن منك س يا

کہینگی ہر ایک ان اپنے اپنے شوہر کو کہ ہم نہیں دیکھتی بہشت میں کوئی چیز زیادہ خوبصورت تست اے

محمد نور هذا خاتم الياقوت من اين وجدت ج اشتريت في

محمد نور یہ انگوٹھی یاقوت کی کہانسے تمنے پائی خریدی میں نے

السوق وهذا الياقوت الرّماني اجود اليواقيت واغلاها قيمة من

بازار میں اور یہ یاقوت انار کے رنگکا بہت عمدہ ہی سب یاقوتون سے اور بہت بیشقیمت ہی جو کوئی

تختم به امن من الطاعون وان عم الناس ومن الصاعقة والغرق

اسکی انگوٹھی پہنیگا محفوظ رہیگا وبا سے اگرچہ وبا سب لوگونکو ہوگئی ہو اور بجلی اور ڈوبنے سے

س ما قصى غايات الاحسان من العبد ما هو ج الفناء في الله س

پچھلے سرکی نیکی آدمی کیطرف سے کیا ہے مٹ جانا اللہ میں

ومن المولى ج اعطاء الوجود الحقاني اياه فعليك بالاحسان

اور اللہ کیطرف سے دینا وجود حقانی کا اوسکو پس لازم ہے کہ تو نیکی کر اور بہت بھلائی

تر ان وحين فان الله لا يضيع اجر المحسنين س اخي هذه المساجد

ترزان اوس وقت میں سو اللہ ضائع نہیں کرتا مزدوری نیکی کارونکی بھائی یہ مسجدیں

لا تصلح لشيء من القذر والبول والخلاء فا كنسه ج قلبي في هذا الوقت

لائق نہیں کسی شی پلیدی اور پیشاب اور پاخانہ کی سو جہاڑ دو اوسکو گبراتی اس وقت

ضيق س استعينوا على الحاجات بالكتمان حديث جـ نعم

تنگ ہو مدد مانگو حاجتون پر لوگون سے چھپا کرکے یہ حدیث شریف ہی ہان

س الابتداء باليمين حضراً وسفراً وفي حالتي الفراغ والشغل محبوب

شروع کرنا داہنی طرف سے آدمی دیس مین ہو یا پردیس مین اور دونون حالتین فرصت اور کام کے پسندیدہ ہی

جـ نعم ما استطاع الانسان في ترجله وتنعله وطهوره وفي كل شانه

ہان جہانتک ہوسکے آدمی سے کنگھی کرنے مین اور جوتا پہننے مین اور نہانے مین اور ہر کام مین

اما في دخول الخلاء والخروج من المسجد وفي فعل الاشياء المستقذرة

مگر وقت جانیکے پاخانہ مین اور نکلنے کے مسجد سے اور گھنونے کامون برے کے

كالاستنجاء والتمخط فيبدأ باليسار واذا لبست نعلك فابدأ

جیسے کہ استنجا کرنا اور ناک کا صاف کرنا سو شروع کرنا چاہیے بائین ہاتھ سے اور جب پہنو تم جوتے اپنے تو پہلے

بيمينك واذا نزعت فابدأ بشمالك ولا تلبس النعل قائماً س يا نور

داہنے پانو مین کہ پہنو اور جب نکالو تو پہلے بائین پانو سے نکالو اور نہ پہنو جوتے کہڑے کہڑے ای نور

النظر هل نضج الطعام ام لا جـ الآن ذبحت الشاة وتجعل الامة اللحم في

دیکھیو تو پکایا گیا کہانا یا نہین ابھی تو ذبح کی گئی ہی بکری اور کررہی ہی لونڈی گوشت کو

البرمة وتوقد النار وتطحن دقيق الحنطة س يا ايها القوم هلموا

ہانڈی مین اور سلگائی جاتی ہی آگ اور گوندھا جاتا ہی آٹا گیہونکا ای لوگو آتے جاؤ

مسرعين فاغسلوا وجوهكم وايديكم فان السفرة دحرجت و

جلدی اور دہوؤ مونہون اور ہاتھ اپنے اپنے سو دسترخوان بچھایا گیا اور

الاطعمة عليها وضعت والناس ياتون نفراً نفراً وياكلون ويذهبون

کہانے دسترخوان پر چنے گئے اور لوگ آتے ہین تو نو دس دس اور کہاتے ہین اور چلے جاتے ہین

جـ بسم الله يا ايها الناس قوموا س يا ابن اخي عطشت

بسم اللہ ای لوگو اوٹھتے جاؤ ای بھتیجے مین پیاسا ہون

وجعت من صباح الامس الى ذا الوقت فان كان عندك طعام

اور بھوکا ہوں کل صبح سے اسوقت تک سو اگر ہو تمہارے پاس کچھ کہانا

فاطعمني يطعمك الله في الجنة ج يا عمي اجلس على الرأس والعين اح

تو کہلاؤ مجھے کہلادیگا تمکو اللہ تعالی بہشت مین اے چچا آپ بیٹھین سر اور آنکھون پر مین جاتا ہون

في البيت واقول من والدين س يا امت جاءني فقير جوعان عطشان

گھر مین اور کہتا ہون مان باپ سے اجی امان آئے ہین ایک فقیر بھوکے پیاسے

عريان ما ذاق من ثلثة ايام ذواقا وبطنه معصوب بحجر واني رأيت

ننگے نہ چکھی اونہون نے تین دن سے کوئی چیز چکھنے کی اور پیٹ اونکا بندھا ہے پتھر سے اور مین نے دیکھا ہے

الى ضمور جوفه من الجوع فانشق قلبي وسكب الدمع من عيني فهل

کہ دھنس گیا ہے پیٹ اونکا مارے بھوک کے سو پھٹ گیا میرا دل اور بہ چلا آنسو میری آنکھ سے سو کہو

عندك شيء فاعطني ج يا بني عندي شيء من دقيق الشعير والحنطة

تمہارے پاس کوئی چیز تو دو مجھے بیٹا میرے پاس کچھ آٹا ہے جو اور گیہون کا

اعجنهما واخبزت منهما خبزا [illegible] محمد بن [illegible] فخذ

گوندہتی ہون مین دونوکو اور روٹی پکاتی [illegible] دو لونگی اور باقی رہا گوشت سو جانور تو سب چلے گئے [illegible] سو لو

هذه البهيمة السمينة واذبحها واصنع لي لحمها سريعا اطبخها لك

اسی چھوٹے سے جانور فربہ کو اور ذبح کرو اسکو اور بنادو گوشت اسکا جلدی کہ پکادون مین تمہارے لیے

س يا اخي اليوم افتضحت جاء الخلق الكثير مع العروس بعضهم

بھائی صاحب آج مین فضیحت ہوا آئے ہین لوگ بہت سے دولہا کے ساتھ بعض

على هودج الفيل ج بعضهم على البعير وبعضهم على الفرس والشيوخ

تو ہودے پر ہاتھی کے ہین اور بعضے اونٹ پر اور بعضے گھوڑے پر اور بوڑھے لوگ

على النالكي والولدان على العجلة وما طبخت الا منوين ارزا

پالکی پر اور لڑکے گاڑی پر اور ملا کہ نہین پکائے مین نے مگر دو من چاول

او منوان ونصف من لحم شاة في برمتين وعندي دقيق البر منوان الا الربع
اور ڈھائی من گوشت بکری کا دو دیگوں میں اور میرے پاس آٹا گیہوں کا پونے دو من

كم هم الف وسبعمائة وستين رجلا ابهم لا تخف من
کتنے ہیں وہ لوگ وہ لوگ ایک ہزار اور سات سو اور چھیاسٹھ مرد ہیں مت خوف کرو

ذي العرش اقلالا فان الله معك سيبارك الله فيما عندك لكن
اللہ عرش والے سے کمی کا البتہ اللہ تمہارے ساتھ ہے عنقریب برکت دیگا اللہ اوس چیز میں جو تمہارے پاس ہے مگر

لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينكم حتى اجي الى منزلكم فاذا جئت
ہرگز نہ اوتارنا اپنی دیگ کو اور روٹی نہ پکانا خمیر کی جبتک میں آوں تمہارے گھر جب میں آوں

فلتطلب الخباز فليخبز بين يدي فاقعد الناس عشرة عشرة يأكلوا ويذهبوا
تو بلانا باورچی کو پس روٹی پکا دیگا میرے سامنے پس میں بٹھالونگا دس دس آدمی کو کہ کھائیں گے اور چلے جائینگے

س سيدي الاطعمة المطبوخة كلها موجودة بين ضع قدام كل احد
حضرت کھانے جو پکے ہیں نے موجود ہیں رکھو آگے ہر شخص کے

صحنا من زربيان وخبزا واحدا بين اثنين وقدحا مملوا من المرق
ایک کابی میں پلاؤ اور ایک ایک روٹی درمیان دو آدمیوں کے اور ایک پیالہ بھرا ہوا شوربے

في كل قدح مضغتين من اللحم بين اثنين فاذا قل المرق صب في البرمة
ہر پیالے میں دو بوٹیاں گوشت کی دو آدمیوں کے بیچ میں پھر جب کمی ہو شوربا تو ڈالو دیگ میں

ماء وزد فيها ملحا واغرف غرفة غرفة ولا تنزلها من فوق المنصب
پانی اور بڑھا دو اوس میں نمک اور نکالو چلو چلو اور نہ اوتارنا دیگ کو اوپر سے چولہے کے

يا اكلوا العروس وكل الناس اكلوا ببركة قدومكم وحسن تدبيركم
اے اکلو دولہا اور سب لوگوں نے کھانا کھایا بباعث برکت آنے حضور کے اور خوبی تدبیر حضور کے

وفرغوا كلهم من الطعام وشبعوا كلهم اجمعين حتى ترك كلهم سؤرهم
فارغ ہوگئے سب لوگ کھانے سے اور آسودہ ہوگئے سب کے سب حتیٰ کہ چھوڑ دیا سبھوں نے جوٹھا اپنا رکابی میں

واشعر فوا وان برمتی تفور وتغلی کما هی وان عجینی یخبز کما هو یا عمۃ

اور ہٹ گئے اور حالانکہ دیگ میری سنسناتی ہو اور ابل رہی ہی جیسی تہی اور خمیر کی بیکر روٹی پک رہی ہو اوسیطرح پہپہی

کلی یا عمتی انت واطعمی النساء فان النساء اصابتهن مجاعة کثیرة

کہا کہ کہاؤ پہوپہی آپ ہی اور کہلا دیجے عورتونکو اسلیئے کہ عورتونکو پہونچی بہوک بڑی

والعروس والرجال کلهم قد شبعوا اجمعین وانصرفوا جاءنی ابنی اذا

اور دولہا اور سب مرد بہرپیٹ کہا چکے سارے اور جا چکے بیٹا جب

اکلت الرجال فکان النساء اکلن فکلوا الان انتم اهل البیت مجتمعین

کہا چکے مرد لوگ تو گویا عورتین کہا چکین سو کہالو اب تم لوگ گہر کے اکہٹے ہوکے

وبعد حین اطعم النساء من حال لکنوی هذه السنة کیف ج

اور اسکے بعد مین کہلا دونگی عورتونکو حال لکہنؤ کا اسسال کیسا ہے

فی هذه السنة وقعت سنة حتی هلکت المواشی لفقد مارعاه

اسسال پڑا کال حتی کہ مرگئے جانور بسبب نہ ہونے چرائی کے

فاجتمع الناس الشبان والشیوخ والاطفال الصغار حافین غیر منتعلین

بس جمع ہوئے لوگ جوان اور بوڑہے اور لڑکے چہوٹے ننگے پاؤن بن جوتے کے

ناکسی رؤسهم فی ثیاب بذلة خرقة وسخة والمواشی فی الصحراء فام

جہکائے سرونکو اپنے پہنے ہوئے کپڑے پرانے پہٹے میلے کچیلے اور جانور میدان مین لیکر امامت

الناس العالم العامل الامام الکامل مولانا الحافظ الحاج المولوی

لوگونکی عالم عامل پیشواے کامل جناب مولانا حافظ حاجی مولوی

محمد عبد الحی اللکنوی دام الله فیضه الصوری والمعنوی فصلی

محمد عبد الحی صاحب لکہنوی نے ہمیشہ رکہے اللہ فیض ظاہری اور باطنی اونکا پس نماز پڑہی

معه الناس ودعوا وما فی السماء قدر راحة سحابا من السحاب الرقاق

اونکے ساتہ لوگون نے اور دعا کی اور حالانکہ نہ تہی آسمان مین بقدر ایک ہتہا کے بدلی بدلیون پتلی سے

١٤٦

ايضا حتى هاج السحاب المسود امثال الجبال والطود العظيم من كل جانب

بهی حتی کہ گهر آئی بدلی کالی مانند پہاڑون اور بڑے بڑے پہاڑکے ہر طرف سے

فمطرنا فسعينا نخوض الماء حتى اتى الناس منازلهم ومنا من لم يصل

پس مینہ برسا ہم پر پس دوڑے ہم بهیگتے پانی مین حتی کر آئے لوگ گهرون مین اپنے اور بعض لوگ ہم مین ایسے تہے کہ نہ پہونچے

الى منازله من كثرة المطر فمطرنا من ذا اليوم ومن الغد ومن بعد

اپنے گهر بارے کثرت پانی کے پس برسا ہم پر مینہ اوس دن اور دوسرے دن اور تیسرے

الغد حتى غرق مسيل الماء وتهدمت البيوت وانقطعت السبل و

دن حتی کہ ڈوب گئین نہرین اور ڈہے گئے گهر اور بند ہوگئین راہین اور

اشكل على الشاب القريب الدار الرجوع الى اهله وجرى الماء شهرا

مشکل ہوا جوان نزدیک گهر والے پر پلٹ جانا اپنے گهر اور جاری رہا پانی مہینا بہر

في اودية البلد ومزارعه ثم بعد اربعة ايام انفرجت السحاب وانكشفت

میدانون مین شہر کے اور کہیت مین پہر بعد چار دن کے کہل گئی بدلی اور نکل آیا

الشمس فخرجنا نمشي في الشمس س اطعام الطعام كيف ج من يأكل

سورج پس نکلے ہم لوگ کہ چلنے لگے دہوپ مین کہانا کہلانا کیسا ہے جو کہائیگا

طعامك يحفظ ذمامك س ياشيخ اني عجوز عاقر لم الد قط في شبابي

تمہارا کہانا وہ بچائے رہیگا تمہاری عزت ای شیخ صاحب مین بڑہیا بانجہ ہون نہ جنی مین کبہی جوانی مین

والان لي تسع وتسعون سنة جئت لتدعو لنا ان يعطيني الله غلاما

اور اب میرا ننانوے برس کا سن ہوا آئی ہون آپکے پاس کہ دعا کیجیے کہ دے مجھے اللہ لڑکا

ج ياعجوز انظري الى سقف بيتي ايمكن ان تكون جذوعه مورقة مثمرة

ای بڑہیا دیکہو تو چہت کو ہمارے گهر کی آیا ممکن ہے کہ ہو جاوین کڑیان اسکی پتیون والی اور میوہ دار

س اين منزلك ياابن السبيل ج دار بيتي في فيها العزيز والذليل س يا

کہان ہے گهر تمہارا ای مسافر ایک گهر ہے کہ مرا رہین اوسکے اندر عزت والے اور ذلت والے ای

عبد الغفار این هذه الدار ج یا ایها الصابر هی المقابر س لم انت جالس
عبد الغفار کہان ہی ایسا گہر ای صابر وہ قبرستان ہی کیون تم بیٹھے ہو

بلا سراج یا ایها الرجیل او ما تستوحش فی ظلمة اللیل ج اذا اذکر وحشة
بدون چراغ کے ای چہوٹے مرد کیا گہراتے نہین ہو تم اندہیری رات مین جب یاد کرتا ہون وحشت

القبور و ظلمة اللحود ابکی علی حالی فتهون علیّ ظلمة اللیالی س من انت
قبرونکی اور تاریکی لحدونکی تو روتا ہون اپنے حال پر پس آسان ہو جاتی ہی ہمپر تاریکی راتونکی کون ہو تم

ج انا هو الذی استطعتک امس من شدة الجوع و العطش فاطعمتنی
مین وہی ہون کہ کہانا مانگا تہا مین تمسے کل بسبب شدت بہوک اور پیاس کے پس تمنے مجہے کہانا کہلایا

حتی شبعت و اشربت س ربکل ... کله ثم کله انت و زوجتک و ولدک و
یہانتک کہ مین ہوگیا سیر اور آسودہ ہوگیا تہا ... تمنے ... تم مع اپنی بی بی اور اولاد اور

ضیفک ج طیب س ربکیلوا طعامکم یبارک لکم فیه حدیث ج نعم س
مہمان کے اچہا ناپ لیا کرو اپنے کہانیکی چیز کو برکت دیجائیگی تمکو اوسمین یہ حدیث ہی ہان

متی ینبغی ان یکال الطعام ج عند الشراء و ادخاله المنزل خصوصا
کب کب چاہئیے کہ ناپا جاوے غلہ کہانیکا وقت خریدنے اور لانے کے گہرمین خاص کرکے

اذا اخذ ممن یخشی منه الخیانة س نحن نشتری طعام السنة مرة
جب لیا جاوے ایسے کسی سے کہ خوف ہو اوس سے خیانت کا ہم لوگ خریدتے ہین غلہ سال بہر کا ایک ہی دفعہ

واحدة ثم نضعه فی البیت و نأخذ منه کل یوم بلا کیل و ناکل سنة ج
پہر رکہدیتے ہین اوسکو گہر کے اندر اور لیا کرتے ہین اوس سے ہر روز بغیر ناپنے کے اور کہایا کرتے ہین سال بہر

کلا بل کیلوا ما تخرجوه للنفقة منه لئلا یخرج اکثر من الحاجة او اقل
ایسا نچاہیے بلکہ ناپ لیا کرو جو نکالا کرتے ہو خرچ کے لیے اوسمین سے تاکہ نہ نکلے زیادہ حاجتکے یا کم

س فی هذه السنة وقعت سنة فاشتریت الخمائة ربیة و ادخلته
امسال پڑا کال پس خریدا مین نے چاول سو روپے کا اور لا ...

في المنزل واكلتُ منه شهرين او ثلثة اشهر بلا كيل ثم كِلتُه فوجدتُه
گھر میں اور کھاتا رہا میں اوس میں سے برابر دو یا تین مہینے تک بے ناپے پھر ناپا میں نے اوسکو تو پایا اوسکو

كما ادخلته ج هذا من صدق توكلك ورضاء لعم من الله تعالى
اوتنا ہی جتنا رکھا تھا یہ امر باعث ہے بھروسے تمہارے اور راضی ہونے تمہارے کے ہے اللہ تعالی سے

س من اين تجي ج رحتُ عند خالتي فاخرجتْ شيئا من البر
کہاں سے آتے ہو گیا تھا میں اپنی خالہ کے پاس پس نکالا اونہوں نے تھوڑا سا گیہوں

فطحنته ولتّته بالسمن وجعلته اقراصا وخبزته خبزين ثم اخرجتْ
کا پیسا اوسکو اور لت کیا اوسکو گھی میں اور بنائے اوسکے چند قرص اور پکایا میں دو روٹیاں پھر نکالی

خمارا فلففت الخبز ببعضه ثم اخفته تحت ابطي وادارت بعض
اوڑھنی پس لپیٹا روٹی کو کنارے اوسکے پھر چھپا دیا اوسکو نیچے بغل ہماری کے اور گھما دی تھوڑی

الخمار على راسي مرتين كالعمامة فذهبتُ به عند مسافر مدني نازل
اوڑھنی ہمارے سر پر دو بار عمامے کی طرح پس لیگیا میں اوسکو پاس ایک مسافر مدنی کے جو اوترا ہیں

في مسجد صولت فسلمت عليه ووضعته امامه ففتّ الخبز واكل
چوک کی مسجد میں پہ سلام کیا میں نے اونکو اور دھر دیا آگے اونکے پس توڑا اونہوں نے روٹی تو اور کھایا

س ما هذه الضربة في ساقك ج هذه ضربة اصابتني من اللص
یہ کیسی چوٹ ہی تمہاری پنڈلی یہ چوٹ پہونچی تھی مجھے چور سے

فاتيتُ الجراح فطلب ستين روبية فعجزتُ فاتيت ملا فنفث فيه
پس آیا میں جراح کے پاس تو مانگے اونہوں نے ساٹھ روپیے پس نہیں دے سکا پس آیا ملا صاحب کے پاس تو تھوکا اوسمین

ثلث نفثات فما شكيتها حتى الساعة س يا اخي اليوم قبل اسفار الصبح
تین بار پس کچھ شکایت نہ رہی مجھے اوسکی اسوقت تک بھائی آج پہلے صبح روشن ہونے کے

ذهبتُ في الصحراء فاردت ان اجلس تحت شجرة الانبج فوق النهر
گیا تھا میں میدان میں پس چاہا کہ بیٹھ رہوں تلے درخت آم کے اوپر نہر کے

لقضاء الحاجة فنظرت عن يميني فاذا الكلب واقف ونظرت عن يساري

پاخانہ پھرنے کو پس دیکھا میں نے اپنے داہنے تو ناگاہ کتا کھڑا تھا اور دیکھا میں نے اپنے بائیں

فاذا الذئب جالس ونظرت خلفي فقردان يأتيان الي ونظرت قدامي

تو ناگاہ بھیڑیا بیٹھا تھا اور دیکھا اپنے پیچھے تو دو بندر چلے آتے تھے میری طرف اور دیکھا اپنے آگے

فاذا اسد مضطجع على وسط الطريق فاردت ان اصعد على فوق الشجر

تو ایک درندہ لیٹا تھا بیچوں بیچ پر راہ کے پس چاہا میں نے کہ چڑھ جاؤں اوپر درخت کے

فاذا حية عظيمة ملتصقة على غصنه فتحيرت فاذا حداءة القت

تو دیکھا کہ ایک سانپ بڑا سا لپٹا ہے ٹہنی پر درخت کے پس میں گھبرا گیا آخر ناگاہ ایک چیل آئی ڈال دیا

مضغة لحم من فوق امام الذئب فخطفها وفر وسعى الكلب خلفه و

بوٹی گوشت کا اوپر سے آگے بھیڑیے کے پس اوچک لیا اوسنے اوسکو اور بھاگا اور دوڑا کتا پیچھے اوسکے اور

له عواء ففررت حتى دخلت في البيت فقلت دثروني دثروني مرارا حمدا لله

بھونکتا ہوا پس میں بھاگا حتی کہ آیا گھر میں پس کہا میں نے کپڑے سے مجھے ڈھانپو بار بار مکرر الحمد للہ

وكن من الشاكرين س ما تقول في صلوة الرغائب التي تصلى بعد المغرب

اور ہو شکر گذاروں میں سے کیا فرماتے ہیں آپ صلوۃ الرغائب میں جو پڑھی جاتی ہے بعد مغرب کے

في ليلة الجمعة الاولى من شهر الله رجب وفي صلوة البراءة التي تصلى

جمعے کی پہلی رات میں ماہ رجب کی اور نماز میں شب برات جو پڑھی جاتی ہے

بعد العشاء في ليلة النصف من شعبان وفي صلوة القدر التي تصلى

بعد عشا کے پندرہویں رات کو شعبان کی اور نماز میں شب قدر کی پڑھی جاتی ہے

بعد العشاء في ليلة القدر بجماعة هذه الصلوات ليس لها اصل صحيح في الشرع

بعد عشا کے شب قدر میں یہ سب نمازیں نہیں ہے انکی کچھ اصل صحیح شرع میں

لكنها من مستحسنات المشائخ س ما الفرق بين المستمع والسامع

مگر ان نمازوں کو مشائخ نے اچھا جانا ہے کیا فرق ہے درمیان مستمع اور سامع کے

المستمع من كان قاصداً للسماع والسامع من اتفق له السماع بلا قصد

مستمع وہ ہے جو قصد سننے کا کرے اور سامع وہ ہے کہ اتفاق پڑ جاوے اوسکو سننا بلا ارادے کے

س اي مكان هو الى السماء اقرب ج صخرة بيت المقدس لان بيت المقدس

کونسی جگہ ہے جو آسمان سے بہت قریب ہے پتھر بیت المقدس کا کیونکہ بیت المقدس

اقرب من جميع الارض الى السماء باثني عشر ميلاً او ثمانية عشر ميلاً وهو

نزدیک تر ہے سب ساری زمین کے آسمان سے بارہ میل یا اٹھارہ میل اور وہ

وسط الارض س يا سبحان لولا الريح فما النقصان ج يا ابا الحسن

بیچون بیچ زمین کے ہے ای سبحان اگر ہوا نہوتی تو کیا نقصان ہوتا ای ابوالحسن

لو حبس الريح من الارض ثلثة ايام ما بقي عليها شيء الا انتن س السحاب

اگر بند ہو جاوے ہوا زمین سے تین دن تو نہ باقی رہے زمین پر کوئی چیز مگر سڑ جاوے بدلی

اي شيء ج غربال المطر ولولا السحاب لافسد المطر ما على الارض من النبات

کیا شی ہے چھلنی ہے مینہ کی اور اگر بدلی نہوتی تو بگاڑ دیتا مینہ زمین پر کی بوٹی

والشجر س البحر ما هو ج زق بيد ملك لا يغفل عنه ولو غفل عنه

اور درخت کو دریا کیا چیز ہے مشک ہے ہاتھ میں ایک فرشتے کے جو غافل نہیں ہوتا اوس سے اور اگر غافل ہو جاوے اوس سے

لطم على الارض س في القرآن في كم مواضع اقسم الله سبحانه بنفسه ج في

تو موج مارے دریا تمام زمین پر کلام اللہ میں کے جگہوں میں قسم کھائی ہے اللہ سبحانہ نے اپنی

سبعة مواضع س ما الحكمة في القسم من الله تعالى في القرآن لانه ان كان

سات جگہوں میں کیا حکمت ہے قسم کھانے میں اللہ تعالی کے قرآن میں کیونکہ وہ قسم اگر

للمؤمن فهو يصدق بمجرد الاخبار وان للكافر فهو لا يفيد الا استهجان

مومن کے لیے ہووے تو مومن سچ جانتا ہے فقط خبر ہی دینے سے اللہ کے اور اگر کافر کے لیے ہووے تو کافر تو دل سے فائدہ نہیں لیتا

ج كان من عادة اهل العرب انهم اذا ارادوا توكيد امر او حكم اتوا بالقسم

تھی عادت اہل عرب کی کہ جب وہ چاہتے تھے مضبوطی کسی امر یا حکم کی تو لاتے تھے قسم

او الشهادة فذكرهما الله في القرآن لئلا يبقى لهم حجة س اين كنت
يا گواہی کو اسلیے ذکر کیا قسم اور گواہی کو اللہ نے قرآن میں تاکہ نہ باقی رہے اونکو کوئی حجت تم کہان

ذهبت ج كانت لي حاجة لغسل فدخلت نخلة فلان فنزعت
گئے تھے تھی مجھے حاجت نہانیکی پس گیا مین باغ مین فلانے کے پس اوتارا مین نے

لباسي عن منكبي وكانت هناك مطهرة مملوة ماء احلى من العسل و
کپڑا اپنا کاندھے پرسے اور تھا وہان ایک آفتابہ بھرا ہوا پانی سے جو میٹھا زیادہ شہد سے تھا اور

عليها سواك ومنشفة معلقة فبعد الاستياك اغتسلت وتنشفت
اوسپر ایک دتون تھی اور رومال لٹکا تھا پس بعد دتون کرنیکے نہایا مین اور پونچھا بدنکو

بالمنشفة فحضرت للصلوة س كل شي من الموجودات كيف خلق
رومال سے پھر آیا مین نماز کے لیے ہر چیز موجودات مین سے کسطرح پیدا کی گئی ہے

زوجين ج الذكر والانثى الدنيا والاخرى العلم والجهل الجبل والسهل
جوڑے جوڑے نر اور مادہ دُنیا اور آخرت علم اور جہالت پہاڑ اور زمین نرم

الارض والسماء الصيف والشتاء الظلمة والنور الظل والحرور الحلو
زمین اور آسمان گرمی اور جاڑا اندہیرا اور اوجالا چھانون اور گرمی میٹھا

والمر العبد والحر الضحك والبكاء الصحة والداء الحلم والقهر البر
اور کڑوا غلام اور آزاد ہنسنا اور رونا صحت اور بیماری بردباری اور قہر میدان

والبحر الانس والجان الكفر والايمان الجنة والنار الليل والنهار
اور دریا آدمی اور جن کفر اور ایمان بہشت اور دوزخ رات اور دن

السعادة والشقاوة المحبة والعداوة الموت والحياة المدر والنبات
نیکبختی اور بدبختی دوستی اور دشمنی مرنا اور جینا ڈھیلا اور بوٹی

السنة والفرض الطول والعرض الاكل والصوم اليقظة والنوم
سنت اور فرض لنبائی اور چوڑائی کہانا اور روزہ جاگنا اور سونا

العابد والمعبود الحاسد والمحسود الزهر والثمر الرطب والتمر التقوى
بندگی کرنیوالا اور جسکی بندگی کیجائے ڈاہ کرنیوالا اور جسکی ڈاہ کیجائے پھول اور پھل بیٹا کھجور اور خرما پرہیزگاری

والمعاصي الورع والعاصي الغني والمسكين الشمال واليمين الخلف والقدام
اور گناہ پرہیزگار اور گنہگار امیر اور غریب بائیں اور داہنے پیچھے اور آگے

الخبز والادام التحت والفوق الكسل والشوق اليوم والامس القمر والشمس
روٹی اور سالن نیچے اور اوپر سستی اور شوق آج اور کل چاند اور سورج

الرطب واليابس المسهل والحابس السؤال والجواب الصبي والشاب
تر اور خشک جلاب اور قابض سوال اور جواب لڑکا اور جوان

الصامت والناطق المعتق والعاتق الحلال والحرام الخاص والعام
چپکا اور بولنیوالا آزاد کیا گیا اور آزاد کرنیوالا حلال اور حرام خاص اور عام

الحق والباطل الشاغل والعاطل العفو والغضب البرد واللهب الحادث
حق اور ناحق کام میں پھنسا اور بیکار معاف کرنا اور غصہ ٹھنڈک اور گرمی حادث

والقديم الظالم والرحيم الترياق والسم السرور والهم الرحمة والعذاب
اور قدیم ظالم اور مہربان تریاق اور زہر خوشی اور غم مہربانی اور عذاب

السخط والثواب الاوامر والنواهي الذاكر والساهي بس من اين
غصہ اور ثواب احکام اور ممنوعات یاد کرنیوالا اور سہو کرنیوالا کہاں سے

تأكل ومن اين يأتيك الخبز والماء من خزانة من له الارض و
کھاتے ہو اور کہاں سے آتی ہے تمکو روٹی اور پانی خزانے سے اوسکے جسکی زمین اور

السماء بس ايلقي عليك الخبز والماء من السماء لو لم تكن الارض له
آسمان ہے کیا گرا دیتا ہے تمہارے اوپر روٹی اور پانی آسمان سے اگر اوسکی زمین نہ ہوتی

يلقيه من السماء بس الختان وازالة الشعر المكروهة بس المعانة
تو البتہ گراتا روٹی پانی کو آسمان سے ختنہ اور دور کرنا برے بالوں کا جسطرح سے مونڈنا

والابط وتقليم الاظفار من السنة ج نعم س كيف وجدت فلانًا
اور بغل اور ترشوانا ناخونوں کا سنت ہے جی ہان کیسا پایا آپ نے فلانے کو

في السخاء ج وجدته حاتم وقته امر فجمعوا لي من التمر والحنطة والارز
سخاوت مین پایا مین نے اونکو حاتم اپنے وقت کا حکم کیا پس جمع کیا لوگون نے میرے لیے خرما اور گیہون اور چاول

والذرة ودقيقه وسويقه فجمع لي من الازواد حتى ملا ثوبي فجعلوها
اور جوار اور آٹا اور ستو اسکا پس جمع ہوگئے میرے پاس توشے یہانتک کہ بہر گیا میرا کپڑا پس کیا لوگون نے باقی

في ثوب اخر وحملوها على بعيري الذي كنت راكبا عليه س اليوم
دوسرے کپڑے مین اور دہر دیا اوسکو میرے اوس اونٹ پر کہ تہا مین سوار اوسپر آج

رأيت امرا عجيبا عند الحكيم المولوي محمد ابراهيم اللكنوي واظن
دیکہا مین نے ایک امر عجیب نزدیک حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب لکہنوی کے اور مین گمان کرتا ہون

ان لا ارى مثله جاءت امرأة عنده بابن لها فقالت واضعة راسها
کہ نہ دیکہونگا ایسا کبہی آئی ایک عورت اونکے پاس اپنے بیٹے کو لیکر پس کہا اوسنے دہر کرکے سر اپنا

على قدميه يا ايها الحكيم ان ابني به جنون يأخذه عند غداتنا و
دونون پانوون پر حکیم صاحب کے کہ اے حکیم صاحب میرے بیٹے کو جنون ہے شروع ہوتا ہے اوسکو وقت صبح ہماری اور

عشائنا فاخرج حبتين وحلهما في ماء الورد واعطاه اياه فقاء في
شام ہماری کے پس نکالین اونہون نے دو گولیان اور گہولا اونکو گلاب مین اور دیا اسی لڑکے کو پس قی کی اوسنے

طست فيها ماء احمر شيئا صغيرا صغيرا مثل اولاد الكلاب يسعى على الماء
ایک لگن مین جسمین لال پانی تہا کوئی چیز چہوٹی چہوٹی جیسے پلے کتون کے جو دوڑتے تہے پانی پر

فبرا في يومه ج كيف لا هو بقراط دهره جالينوس عصره س اطلب
پس چنگا ہوا اوسی دن کیونکر نہو حکیم صاحب بقراط اپنے زمانے کے اور جالینوس اپنے وقت کے ہین بلاؤ

فلانا فانه وجع بالرمد الشديد لا يبصر ويصيح من شدة وجع العين
فلانے کو ہو نکو آشوب چشم ہو گیا ہے بڑا آشوب دیکہہ نہین سکتے اور چیخ رہے ہین مارے درد آنکہہ کے

لا يقدر على المشي لرمدٍ س هات به قائدًا ام بأي وجه يمكن

نہیں سکتا ہے انکو چلنے پر بباعث آشوب کے جاؤ لے آؤ انکو کھینچ کے یا جسطور سے بن پڑے

ج ما العذر الى احد س قل له كل كل الطعام ثم قل وامر هذا الرجل

کیا عذر ہے ہے اچھا جاتا ہوں کہو اسکو کھا لیجو سب کھانا پہلے سے اور حکم کرو اس مرد کو

يدهن رجله بالاكرام ج قلت له قل قال قلت اليوم اقل مما كنت اقبل

کہ تیل ملے پاؤں میں اوسکے ادب سے ساتھ کہا تھا میں نے اونکو کہ بیشتر ہو کہا بہت چکا ہوں آج بہت کم اوس سے جو پہلے کہا تھا

س انت تلبس القباء المحشو الثخين في شدة الحر فلا تبالي الحر وتلبس

آپ پہنتے ہیں قبا بھری ہوئی روئی کی گاڑھے کپڑے کی بڑی گرمی میں اور پروا نہیں گرمی کی اور

الثوب الخفيف في شدة البرد فلا تبالي البرد ما السر فيه ج له وجه

کپڑا ہلکا بڑی سردی میں اور پروا نہیں رکھتے سردی کی کیا بھید ہے اس میں اسکی ایک وجہ

وجيه س يا شيخ انت تشتري الخواتيم عندي كثيرة انظر هذا

بہت عمدہ ہے شیخ صاحب آپ خریدینگے انگوٹھیاں میرے پاس بہت سی ہیں دیکھیے یہ

الخاتم من درة بيضاء جوفاء وهذا من زمرد اخضر وهذا من زبرجد

انگوٹھی موتی سفید بھوت کی ہے اور یہ زمرد سبز کی ہے اور یہ زبرجد

اصفر وهذا من ياقوت احمر وهذا من العقيق الابيض ج اني لا اشتري

زرد کی اور یہ یاقوت سرخ کی اور یہ عقیق سفید کی میں نہیں خریدتا

س متى الساعة ج ما اعددت لها س ما اعددت لها من كثير

کب ہے قیامت کیا تیاری کر رکھی ہے واسطے اسکے تیاری نہیں کی ہے میں نے اسکی بہت

صلوة ولا صوم ولا صدقة ولكني احب الله ورسوله ج فاستقم عليه

نماز سے اور نہ روزے سے اور نہ خیرات کی مگر ہے دوست رکھتا ہوں اللہ اور اوسکے رسول کو پس اسی پر ثابت رہو

ولا تتبع الهوى فانت مع من احببت س اخي لا ينبغي للرجل ان يغضب

خواہش کی پیروی کا کرو پس تم اوسکے ساتھ رہوگے جسکو دوست رکھتے ہو بھائی نہ چاہیے مرد کو کہ غضب کرے ہو

زوجها لما یری منها مکروها لانه ان کرہ منها شیئاً رضی منها بشیء اٰخر

اپنی بی بی سے جبکہ دیکھے اوس سے کوئی بری بات کیونکہ اگر بری معلوم ہوتی ہے اوسکی کوئی بات تو اچھی معلوم ہوگی اوسکی بات دوسری

فلیقابل هذا بذاك ج کیف وهی لا تصلی ولا تصوم س یا اخی قل

تو چاہیے کہ مقابلہ کریوے بھلی کو بری سے کسطرح رنجیدہ نہو وہ نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزہ رکھتی ہے بھائی کہو

لازواجك وبناتك یغطین وجوههن وایدانهن بملاحفهن اذا

اپنی بیبیون اور لڑکیونکو کہ ڈھانک لیوین اپنے مونہون اور بدنکو چادرون سے جب

برزن لحاجة ج نعم طیب س هذا الرجل بالصدق نجی ج اخی

باہر آوین کسی کام کے لیے ہان اچھا یہ مرد سچ بولنے سے بچ گیا بھائی

الصدق ینجی والکذب یهلك س سمعت ان النبی صلی الله علیه و

سچ بچاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے سنا مین نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

اٰله وسلم اذا ذکر فی مجلس او یصلی علیه قامت من ذلك المجلس روائح

آلہ وسلم جب ذکر کیے جاتے ہین کسی جگہ یا درود پڑھا جاتا ہے اونپر تو بلند ہوتی ہین اوس جگہہ سے خوشبوئین

عطریة وتفوح منه نوافح مسکیة ج صحیح وتخرق السمٰوات السبع

عطر آمیز اور اوڑتی ہے اوس سے مہک مشک کی صحیح ہے اور پہنچ جاتے ہین آسمان ساتون

وتنتهی الی العرش س من یجد ریحها ج کل خلق الله غیر الانس والجن

اور چلی جاتی ہے وہ مہک عرش تک کون پاتا ہے اسکی مہک ساری خلق اللہ سوائے آدمی اور جن کے

س هم لم لا یجدون ریحها ج لانهم لو وجدوها لشغل کل واحد منهم

آدمی اور جن کیون نہین پاتے اسکی مہک کیونکہ یہ لوگ اگر پاوین اسکی مہک تو لگجائین سب کے سب

بلذتها عن الدنیا والدین س لنت اذا تأوی الی مضجعك فی اللیل

اسکی لذت مین دنیا اور دین چھوڑ کے آپ جب جاتے ہین اپنی سونے کی جگہہ پر رات کو

عند النوم کم مرة تصلی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم ج مائة الف مرة

سونے کے وقت کتنی بار درود بھیجتے ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھ بار

س سیدی هات هذا الفم الذی تکثر الصلوة به اقبله ج

حضرت لائیے تو آپ اس منہ کو جو بہت زیادہ درود پڑھتے ہیں کہ بوسہ لوں اسکا

مولانا لا تفضحنی انی استحیی منك ان اقبله فی فیك س یا ایتها

مولانا مت فضیحت کیجیے مجھے میں شرماتا ہوں حضور سے کہ آگے کروں منہ کو سامنے منہ آپکے اے

المرأة من این انت ج من الله س الی این تریدین ج الی الله س

عورت تو کہاں کی ہے اللہ کے یہاں کی کہاں کا ارادہ رکھتی ہے اللہ کے یہاں کا

علی من تتکئین ج علی الله س لم جئت عندی ج لله س یا اخی

کسپر بھروسا کرتی ہے اللہ تعالی پر کیوں آئی ہے میرے پاس اللہ کے واسطے بھائی

من اهدی لك هذه الهدیة ج الحافظ محمد مصطفی سلمه الله

کسنے بھیجا ہے تمکو یہ تحفہ حافظ محمد مصطفی نے سلامت رکھے اوسکو اللہ

تعالی س الم تسأله من اعطاه ج سألته فقال کنت جالسا

برتر تمنے پوچھا نہیں اوسسے کہ کسنے دیا تھا اوسکو میں نے پوچھا تھا اوسنے یہ کہا کہ میں بیٹھا تھا

فی بیتی فجاءنی رجل وسلم علی وجلس عن یمینی فلم ار فی مدة عمری

اپنے گھر میں پس آیا میرے پاس ایک مرد اور مجھے سلام کیا اور بیٹھا میرے داہنی جانب سو نہ دیکھا تھا میں نے اپنی عمر بھر

احسن منه وجها وهیاة وثوبا واشد بیاضا واطیب ریحا فاعطا

اوس سے زیادہ حسین صورت اور شکل اور کپڑے میں اور زیادہ اوجلا کپڑے والا اور خوشبو زیادہ مہکنے والا پس دی مجھے

وذهب س الشوم فی ای شیء ج فی ثلث الفرس والمرأة والدار

اور چلا گیا نحوست کون چیز میں ہے تین چیز میں گھوڑے اور عورت اور گھر میں

فشوم الفرس عدم الغزو علیه والمرأة عدم ولادتها وسوء خلقها

پس نحوست گھوڑے کی نہ جہاد کرنا ہے اوسپر اور نحوست عورت کی نہ جننا اوسکا اور بد مزاجی اوسکی

والدار ضیقها والجار السوء س کیف اکل الخبز بلا ادام ج اکسر

اور نحوست گھر کی تنگی اوسکی اور پڑوسی کا برا ہو کسطرح کھاوے روٹی بے سالن کی توڑو

١٥٧

الخبز و زدم عليه سمنا ما من الحلاوة وسكر الابيض وليها لنا تو كل س
روٹی اور بڑہاؤ اوسپر گہی کہی سے اور چینی اور توب ملاؤ انکو پہر کہاؤ

عظني جدا اذا تكلمت ليلا فاخفض واذا تكلمت نهارا فانفض
مجے نصیحت کیجیے جب بولنے لگو رات کو تو آہستہ بولو اور جب بولنے لگو دنکو تو ادہر ادہر دیکہہ کر

س اكل الرمان كيف جـ في الحديث من اكل رمانا انار الله قلبه
کہانا انار کا کیسا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو انار کہاتا ہے تو روشن کرتا ہے اللہ دل اوسکا

اربعين يوما س الحور العين في الجنة كيف هن جـ مستورات
چالیس دن عورتیں گوری بڑی آنکہوں والی بہشت میں کیسی ہیں چھپی ہوئی ہونگی دولہن کی

في الحجال مخلوقات على احسن الصور والجمال لا ينظرهن الغير المحارم
سیجہوں کے مکانوں میں پیدا کی گئیں بہت بہلی صورت اور جمال پر نہیں دیکہیں گے پرائے

من الرجال لانهن من قبيل الاسرار وهي تصان عن الاغيار العقول
مردوں کے سامنے کیونکہ وہ مثل بہیدونکے ہیں اور بہید چہپائے جاتے ہیں غیروں سے ساری عقلیں

في حكاية جمالهن حيارى والقلوب في وصف حسنهن سكارى
بیان خوبصورتی میں اونکی حیران ہورہی ہیں اور سارے دل صفت حسن میں اونکے مست ہیں

س من اصحاب اليمين ومن اصحاب الشمال ومن السابق المقربين
کون ہیں عرش کے داہنے والے اور کون ہیں عرش کے بائیں والے اور کون ہونگے سب سے آگے بڑہنے والے نزدیک ہونیوالے اللہ

يوم القيامة جـ من ابتلى بالذنب وطول الغفلة ثم تاب فهو صاحب
قیامت کے دن جو گہرا گیا ابتدا سے عمر میں گناہوں اور بڑی غفلت میں پہر توبہ کرے تو وہ صاحب

اليمين اي يكون على يمين العرش فيدخل في الجنة ومن ابتلى بالشر
یمین ہوگا یعنی رہیگا داہنے عرش کے پہر داخل ہوگا بہشت میں اور جو شر میں گہرا گیا

في حداثة سنه ثم دام عليه ومات عليه فهو صاحب الشمال
لڑکپن میں اپنے پہر ہمیشہ رہے اسپر اور مرجاوے اوسی پر تو وہ صاحب شمال ہوگا

يكون على شمال العرش فيصلى فى النار ومن ابتكر للخبر في حلاوته
رہیگا بائین عرش کے پس ڈالا جائیگا دوزخ مین اور جو شروع کرے بھلا اکرتا ہوئے

سنه ثم داوم عليه حتى مات فهو السابق المقرب من اثمار
سن سے اپنے پر ہمیشہ رہا اسی پر یہانتک کہ مرگیا پس وہ سابق مقرب ہوگا میوے

الجنة تكون في غلف كالباقلا فى الدنيا او بلا غلف ہے اسکے
بہشت کے ہین غلافون مین جیسے باقلا ہے دنیا مین یا بلا غلافون کے ہین بھائی

ليس شيء من ثمر الجنة في غلف كما يكون الباقلا وغيره في الدنيا في غلف
نہین ہے کوئی میوہ بہشت کا غلافون مین جسطرح باقلا وغیرہ ہے دنیا مین غلافون کے اندر

بل كان كلها ماكولا ومشروبا ومشموما ومنظورا اليها ولا قشر لها
بلکہ ہین سارے کھانے اور پینے اور سونگھنے کے قابل اور دیکھنے کے قابل بلا چھلکے کے

س هذا سيدهم انظر كيف يخدمهم ہے او ما قرأت في الحديث
یہ سردار انکے ہین دیکھو کسطرح خدمت کرتے ہین انکی کیا تمنے نہین پڑہا ہے حدیث مین

ان سيد القوم خادمهم س هذا عالم ربانيه وذاك عابد فايهما
کہ سردار قوم کا خادم انکا ہوتا ہے یہ عالم ربانی ہے اور وہ عابد ہین انمین سے کون

افضل ہے فضل العلم خير من فضل العبادة وفقيه واحد اشد
افضل ہے بزرگی علم کی بہتر ہے بزرگی سے عبادت کے اور ایک فقیہ بڑا بھاری ہے

على الشيطان من الف عابد والعلم بمنزلة الشجر والعبادة بمنزلة
شیطان پر ہزار عابد سے اور علم بمنزلہ درخت کے ہے اور عبادت بمنزلہ

الثمر س القلب كيف يذوق حلاوة الايمان وطعم العرفان
پھل کے دل کسطرح چکھتا ہے شیرینی ایمان کی اور مزا معرفت شناسی کا

ج يذوقه كما يذوق الفم طعم الطعام والشراب في العنب والرمان س
چکھتا ہے جسطرح چکھتا ہے منہ کھانے اور پینے کا اور انگور اور انار کا

دارك كيف احترقت جـ قضى الله امرًا وجف القلم فما شاء يوجد
گهر تیرا کس طرح جلگیا حکم کرچکا ہی اللہ امر کا اور سوکہہ چکا ہی قلم پس جو چاہتا ہی اللہ ہوتا ہی

وما لا فلا بس يا نور ما تاكل جـ الكمثرى سر انت تسمع الغنا
اور جو نہین سو نہین اے نور کیا کہاتے ہو امرود تم راگ سنتے ہو

جـ غناء النساء رقية الزنا وماله الخناس ما ينبغي للعلماء المتقين
گیت عورتون کا منتر زنا کا ہی اور انجام اوسکا رنج دیکھنا ہی کیا چاہیے عالمون پرہیزگار کو

مع عوام المسلمين جـ العالم اللبيب كالاب الشفيق الطبيب والعوام
ساتھ عوام مسلمانون کے عالم دانا مثل باپ مہربان طبیب کے ہی اور عوام

كالاخوان بل كالولد المريض الحبيب الكئيب فعلى الطبيب ان يأتي
مثل بہائیون بلکہ مثل لڑکے بیمار پیارے مغموم کے ہین پس طبیب کو چاہیے کہ اوسکے

الى المريض ويرى نبضه ويعرف علله ويعرفه خطراته ويأمره
بیمار کے پاس اور دیکہے اوسکی نبض اور پہچانے اوسکی بیماریان اور بتادے بیمار کو خطرے اوسکے اور حکم کرے اوسکو

الاحتماء من كل ما يضره في دنياه وسيما في اخراه ويعالجه حتى
پرہیز کا اون چیزون سے جو اوسکو دنیا مین ضرر کرین خصوصًا جو اوسکو آخرت مین ضرر کرین اور علاج کرے اوسکی تاکہ

تظهر صحته ويزيل مرضه كي يستحق الهدية وهي رضاء الرحمن س
ظاہر ہوجاوے صحت اوسکی اور جاتی رہے بیماری اوسکی تا کہ وہ طبیب مستحق ہو انعام یعنی رضاے رحمن کا

التسمي باسم محمد او احمد كيف جـ تبركًا بهذا الاسم وحبًا له صلى الله
نام رکہنا کیسا محمد یا احمد کیسا ہی بنظر تبرک اس نام پاک اور بلحاظ محبت حضرت صلی الله

عليه وسلم ميمون مبارك بركة تامة لا توجد في التسمي باسم غيره
علیہ وسلم کے میمون اور مبارک ہی ایسی برکت کے ساتھ کہ نہین پائی جائیگی نام رکہنے مین ساتھ نام اور

من الانبياء ونافع في الدنيا والاخرة وكان الاب في ولده المسمى بمحمد او
انبیاء کے اور نافع ہی دنیا اور آخرت مین اور ہوگا باپ اور بیٹا اوسکا جسکا نام محمد یا

١٦٠

احمد في الجنة واذا حضر رجل اسمه محمد او احمد على مائدة نبورك فيها
احمد ہو جنت مین اور جب آتا ہے کوئی مرد جسکا نام محمد یا احمد ہو دسترخوان پر تو برکت دیجاتی ہے اوس مین

وايّة بيت كان فيه من اسمه محمد او احمد فتكثر بركتها لكن اذا سميت
اور جس گھر مین ہووے ایسا آدمی جسکا نام محمد یا احمد ہو تو زیادہ ہوتی ہے برکت اوسکی مگر جب نام رکھو تم

الولد محمدا فاكرمه واوسع له في المجلس وادخله في مشورتك ولا تسبه
لڑکے کا محمد تو تعظیم کرو اوسکی اور وسعت دو اوسکیواسطے مجلس مین اور داخل کرو اوسکو اپنے مشورہ مین اور مت گالی دو اوسکو

ولا تلعنه يا اخي امس انت لم ما جئت عندي يا اخي كانت لي
اور مت لعنت کرو اوسکو بھائی کل آپ کیون نہ آئے میرے پاس بھائی تھی میری

ناقة فشردت فاتبعها الناس فلم يزيدوها الا نفورا فناديتها باعلى
ایک اونٹنی پس بھاگی پس پیچھا کیا اوسکا لوگون نے پس نہ بڑہایا اوسکو مگر بھڑکنا پس پکارا مین نے اوسکو

صوتي خلوا بيني وبين ناقتي فاني ارفق بها فتوجهت بين يديها فاخذت
باواز بلند اپنی کہ چھوڑ دو درمیان ہمارے اور اونٹنی ہماری کے اسواسطے کہ نرمی کرونگا اوسکے ساتہ پس متوجہ ہوا مین سامنے اوسکے پس لیا مین نے

لها من كلاء الارض فردتها هونا هونا حتى جاءت في داري واستناخت
اوسکے لیے گھاس سے زمین کی پس پھیرلایا مین اوسکو آہستہ آہستہ یہانتک کہ آئی میرے گھر اور بیٹھی

فشددت عليها رحلها يا سيدي الليل سرق مالي كثيرا ما لي
پس باندہا مین نے اوسپر پالان اوسکا حضرت صاحب رات چوری گیا میرا مال بہت سے بہلے پاس

الا ما ترى وهو قليل فهل الى اخذ السارق من سبيل جه خذ قرطاسا
مگر جو آپ دیکھتے ہین اور وہ تھوڑا ہے سو چور کے پکڑنے کی کوئی راہ ہے تو ایک کاغذ

واكتب فيه اسماء المتهمين وتطويه في خرقة صفراء واطرحه في
اور لکھو اوسمین نام اون لوگونکا جنپر شبہہ ہو اور لپیٹو اوس کاغذ کو ایک کپڑے زرد مین اور ڈالو اوسکو

القربة وتنفخ القربة وتقرأ ما ابتداء النفخ سورة يسين ولا تكلم من احد
مشک مین اور پہونکو مشک کو اور پڑہو وقت پہونکنے کے سورۂ یاسین اور مت بولو کسی سے

١٦١

حال العمل فان السارق ينفخ بطنه وينحصر بوله س اني اريد سفر البحر
جبتک عمل کرو تو چور پہولجاویگا پیٹ اوسکا اور رکجاویگا پیشاب اوسکا مین ۔ کرتا ہون ۔ کا

واريد عدم الجوع والعطش على الريل والمركب ج داوم على قراءة
اور چاہتا ہون کہ بہوک پیاس کم لگے ریل اور جہاز پر ہمیشہ پڑہا کیجیو

لايلاف قريش ايلافهم فقد جرب ذلك مرارا س اني اكلت اليوم
سورہ لایلاف قریش آخر تک سو اسکا تجربہ ہوچکا ہی چند بار مین نے کہایا ہی آج

كثيرا واخاف على نفسي التخمة ج من اكل كثيرا وخاف عليه من التخمة
بہت اور ڈرتا ہون اپنی جانپر بدہضمی سے جو کہاجاے زیادہ اور ڈرے اپنے اوپر بدہضمی سے

فليمسح على بطنه بيده وليقل هذا الدعاء الليلة ليلة عيدي يا كرشي
تو چاہیے کہ ملے پیٹ پر اپنا ہاتہ اور کہے یہ دعا یہ رات رات میری عید کی ہی اے اوجہ میرے

ورضي الله عن سيدي ابي عبد الله القرشي يفعل ذلك ثلثا فانه
اور راضی ہوے اللہ سیدی ابی عبداللہ قرشی سے کرے اسطرح تین بار سو

لا يضره الاكل وهو عجيب مجرب س طلب النصر من الاعداء
نہ ضرر کریگا اوسکو کہانا اور یہ عجیب چیز مجرب ہو طلب مدد کرنا دشمنون سے

كيف يا لقمن ج كطلب العسل من انياب ثعبان س و قراءة العلم
کیسا ہی میان لقمان جسطرح شہد تلاش کرنا دانتون سے اژدہے کے اور پڑہنا علم کی بات

بين الجاهلين كيف يا سلطان ج كايقاد السرج في ال عميان س
جاہلون کے بیچ مین کیسا ہی اے سلطان جسطرح روشن کرنا چراغونکا اندہونکی مجلس مین

ووضع السر عند الصبيان والنسوان ج كوضع الريح في اكمام عريان
اور رکہنا بہید کا لڑکون اور عورتون کے پاس جسطرح رکہنا ہوا کا آستینون مین ننگونکے

س انظر الى هذا الهدهد فوق غصن شجرة الحنظل كيف يطير
دیکہو اس ہدہد کو اوپر ٹہنی درخت حنظل کے کسطرح اوڑتا ہی

١٦٢

[illegible]

من غصن الی غصن ویحرک ذنبه وراسه هل تدری ما یقول ۞ یقول

ایک ڈال سے طرف دوسری شاخ کے اور ہلاتا ہے دم اور سر کو اپنے کچھ جانتے ہو کیا بولتا ہے کہتا ہے

اذا نزل القضا عمی البصر ٭ وهل تدری ما یقول هذا البلبل الذی هو

کہ جب اوترتی ہے قضا تو اندھی ہو جاتی ہے آنکھ اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے یہ بلبل جو

فوق عذب الورد الاحمر ۞ یقول من لا یرحم لا یرحم ٭ وهل تعلم

اوپر پھنگی درخت گلاب کے ہے کہتا ہے جو کسی پر رحم نہیں کرتا اللہ کا اوس پر رحم نہیں ہوتا اور تم جانتے ہو

انت ان الفاختة ما تقول فی وکرها علی شجر الانبج ۞ تقول یا لیت

کہ فاختہ کیا بولتی رہتی ہے اپنے گھونسلے میں درخت پر آم کے کہتی ہے کیا اچھا ہوتا

هذا الخلق ما خلقوا ولیتهم اذ خلقوا علموا لماذا خلقوا ولیتهم

کہ یہ لوگ پیدا نہوتے اور کاشکے جب پیدا ہوئے تھے تو جانتے کہ کس کام کو پیدا کیے گئے ہیں اور کاشکے

اذ علموا لماذا خلقوا عملوا بما علموا ٭ وانظر الی هذا الصرد ما یقول فی

جب جانتے کہ کس کام کو پیدا ہوے ہیں تو عمل کرتے موافق اپنے جاننے کے اور دیکھو تو اس لٹورے کو کیا کہتا ہے

وکره ۞ یقول سبحان ربی الاعلی ملأ سمائه وارضه ٭

اپنے گھونسلے میں کہتا ہے پاکی ہے میرے رب برتر کے لیے بھر کر اوسکے آسمان اور زمین کے

یا حبیب الرحمن وما یقول السرطان فی البحر ۞ یقول استغفروا الله

اے حبیب الرحمن اور کیا کہتا ہے کیکڑا دریا میں کہتا ہے کہ استغفار کرو اللہ تعالی سے

یا مذنبون ٭ انظر الی هذه الصعوة تصیح وتاکل الکمثری هل

اے گنہگارو دیکھو اس ممولا کو چیختی ہے اور کھاتی ہے امرود

تدری ما تقول ۞ تقول کل حی میت وکل جدید بال ٭ وهل

جانتے ہو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ کل زندہ مردہ ہے اور کل نئی چیز پرانی ہوگی اور آیا

تدری ما یقول الخطاف وهو یطیر فی الجو ۞ یقول قدموا خیرا

جانتے ہو کیا کہتی ہے ابابیل اور وہ اوڑتی جاتی ہے آسمان زمین کے درمیان کہتی ہے آگے بھیجو نیکی

١٦٣

تجدوه عند الله س وهل تعلم ما يقول الحمام في وكره في الحمام

پاوگے اوسکو اللہ کے پاس اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے کبوتر اپنے گھونسلے مین حمام کے اندر

ج يقول لدوا للموت وابنوا للخراب س يا عبد القدوس

کہتا ہے پیدا ہوتے جاؤ مرنے کو اور محل بناتے جاؤ ویران ہونے کو عبد القدوس

هل تنظر على السطح ما يقول الطاؤس ج يقول كما تدين تدان

دیکھتے ہو چھت پر کیا کہتا ہے مور کہتا ہے جیسا کروگے ویسا پاؤگے

س وهل تدري ما يقول الدراج ج يقول الرحمن على العرش

اور آیا جانتے ہو کیا کہتا ہے تیتر کہتا ہے کہ اللہ عرش پر

استوى س واذا صاحت العقاب فما تقول ج تقول البعد

قائم ہوا اور جب چیخ مارتی ہے عقاب چڑیا تو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ دور رہنے مین

عن الناس راحة س والبازي ما يأكل على شجر التمر الهندي و

آدمی سے چین ہے اور باز کیا کہتا ہے درخت پر املی کے اور

ما يقول ج يأكل فرخ الدجاج ويقول سبحان ربي وبحمده س

کیا بولتا ہے کھاتا ہے بچہ مرغی کا اور کہتا ہے پاک ہے میرا رب اور اپنے حمد کے ساتھ

والقمري ما يقول في قفص الحديد ج يقول سبحان ربي الاعلى

اور قمری کیا کہتی ہے پنجرے مین لوہے کے کہتی ہے سبحان ربی الاعلی

س انظر الى هذه الحداة ما تأكل على النخل وما تقول ج تأكل

دیکھو اس چیل کو کیا کھاتی ہے کھجور کے درخت پر اور کیا کہتی ہے کھاتی ہے

مضغة لحم وتقول كل شيء هالك الا الله س والقطاة ما تقول

لوتھڑا گوشت کا اور کہتی ہے سب چیز نیست ہونے والی ہے اللہ کے سوا اور مرغ سنگخوار کیا کہتا ہے

ج تقول من سكت سلم س والببغاء ما يقول ج يقول ويل لمن

کہتا ہے جو چپ رہا بچا اور طوطا کیا کہتا ہے کہتا ہے خرابی ہے اوسکے لیے

كما نت الدنيا اكبر همه س والقنبرة ما تقول ج يقول اللهم العن

کہ دنیا کا غم اوسکو سب غموں سے بڑا ہو اور قنبرہ چڑیا کیا کہتی ہے کہتی ہے الہی لعنت کر

مبغضي محمد وال محمد س والديك ما يقول ج يقول اذكروا الله

بغض رکھنیوالوں پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آل حضرت کے اور مرغا کیا بولتا ہے کہتا ہے یاد کرو اللہ کو

يا غافلون س والنسر ما يقول ج يقول يا ابن ادم عش ما شئت

ای غافلو اور گدھ کیا کہتا ہے کہتا ہے ای آدمی جی جتنا چاہے تو

فانك ميت س يا ايها المولوي محمد يسين اذاقك الله حلاوة

مگر آخر کو تو مریگا ای مولوی محمد یاسین چکھاوے تمکو اللہ لذت

العرفان واليقين الانبياء والاولياء والاصفياء الاتقياء والعلماء

عرفان اور یقین کی انبیاء اور اولیاء اور صوفیان پرہیزگار اور عالمان

الفقهاء والحكماء الكملاء لم لا تلتفتون الى الدنيا وزخرفاتها

فقیہ اور حکیمان کامل کیوں نہیں التفات کرتے دنیا اور اوسکی بناوٹ والی چیزوں کی طرف

من النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة

جیسے عورتیں بہنیا اور بیٹے اور ڈھیر جوڑے ہوے سونے اور روپے کے

والخيل المسومة والانعام والحرث وهي تنثر عليهم كالمطر وهم

اور گھوڑے آراستہ کیے ہوے اور چوپائے اور کھیتی اور یہ دنیا نثار کیجاتی ہے انکو اوپر مثل مینہ کے اور یہ لوگ

راغبون عنها ناكسي رؤسهم ج اعلموا يا ايها الخلان ان الله

منہ پھیر رہتے ہیں اوس سے سر جھکائے ہوے جانو ای یارو کہ اللہ

عظيم الشان جعلهم عرائس دار الرضوان وهيا لهم في فراديس

بڑی شان والے نے بنایا ہے انکو دولہا جنت کا اور طیار کر رکھے ہیں بیچ بیچ میں

الجنان الحجال والقصور والحور العين والغلمان والارائك

جنتوں کے کمرے سجے ہوے اور محل اور حوریں بڑی آنکھ والیاں اور چھوکرے اور تخت

فر ارك من الاسد وعليك بالصلوة والسلام على خير الانام فانها

جسطرح بھاگتے ہو شیر سے اور لازم پکڑو اپنے اوپر درود اور سلام بھیجنا بہترین خلائق پر اسلیے کہ درود

مصباح الظلام وعليك باداء الصلوة والزكوة والحج والصوم

چراغ ہے اندھیاریونکا اور لازم پکڑو اپنے اوپر ادا کرنا نماز اور زکوة اور حج اور روزیکا

وبقلة المشي والاكل والكلام والنوم س زدني ج لا تتكبر

اور کم آنے جانے اور کم کھانے اور بولنے اور سونیکا اور نصیحت کیجیے مت غرور کیجیو

ولو مثقال حبة من خردل على احد من الانسان ولا تصغر احدا

اگرچہ برابر دانے رائی کے ہو کسی آدمی پر اور مت چھوٹا جانیو کسیکو

ابدا كائنا من كان ولا تنظر على عيوب الغير وانظر عيوبك ايك

کبھی کیسے ہی وہ برا ہو اور مت دیکھیو غیر کے عیبونپر اور دیکھتے رہو عیب اپنے اور دیکھتے رہو

هل تعلم انت شر عند الله ام خير ولا تظلم مخلوقا ولو كان كافرا

تمکو کیا معلوم کہ تم برے ہو اللہ کے نزدیک یا اچھے اور مت ستائیو کسیکو اگرچہ وہ کافر ہو

والق لقمة في فم السائل سيما ان كان مسافرا واذا رأيت يتيما فكن له

اور ڈال دو نوالا منہ مین سائل کے خصوصا اگر وہ مسافر ہو اور جب دیکھو تم بن باپکے لڑکیکو تو ہو جاؤ اسکے

ابا رحيما واذا سألك سائل فاعطه ولو شق تمرة وقل له قولا كريما

باپ مہربان اور جب کچھ مانگے تمسے کوئی سائل تو دو اوسکو اگرچہ ایک ٹکڑا خرمے کا ہو اور کہو اوسکو بات اچھی

واذا خاطبك سفيه او جاهل فقل سلاما سلاما واذا رأيت

اور جب کچھ بولے تمسے کوئی احمق یا جاہل تو کہو سلام صاحب سلام اور جب دیکھو تم

المجانين والسكران فمر كراما ولا تعن ظالما ولا تحقر عالما

دیوانون اور متوالے کو تو نکلجاؤ بزرگی رکھکر اور نہ مدد کرو ظالم کی اور نہ اہانت کرو عالم کی

ولا تخالف امر والديك بامر من الامور ولا تلقى في جهنم وتدعو

اور مت خلاف کرو ماں باپکے حکم کی کسی امر مین ورنہ ڈالے جاؤگے دوزخ مین اور بعد پکارو گے

ثبوتاً على ثبوته س ز د ي ج الله الله في جميع اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

ثبوت پر ثبوت زیادہ کیجیے بچو اللہ سے بچو اللہ سے شان میں سارے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

وايّاك من الاستخفاف في حق احد من الملائكة والنبيين

اور بچائیو اپنے کو توہین کرنے سے حق میں کسی ایک فرشتوں اور انبیاء علیہم کے

ومن بغض احد من الصحابة اجمعين واهلبيت الطيبين الطاهرين

اور بغض کرنے سے کسی ایک تمامی صحابہ رضی اللہ عنہم سے اور اہلبیت سے جو سب ستھرے اور پاکیزہ ہیں

ومن بغض الاولياء والصالحين والمشايخ المكرمين والعلماء

اور بغض کرنیسے ساتھ اولیا اور نیکوکاران اور مشائخ بزرگ اور علمای

المتقين وجميع المؤمنين المسلمين فانه ان كان في قلب احد

پرہیزگاران اور سارے مؤمنین مسلمین کے کیونکہ اگر ہوگا دل میں کسیکے

بغض احد من المذكورين فهو في اسفل سافلين س ز د ي

بغض کسی ایک ذکر کیے گئے لوگونکا تو سب سے نیچے کے درجے میں دوزخ کے ہوگا زیادہ کیجیے

ج من يشاور الحكيم فهو على الخير والسلامة ومن شاور الحريم

جو مشورہ کریگا عاقل سے سووہ اوپر بھلائی اور سلامت کے رہیگا اور جو مشورہ لیگا عورتوں سے

فتحصل له الندامة والملامة س ز د ي ج احسن الكلام

تو حاصل ہوگی اوسکے تئیں شرم اور ملامت [illegible] بھلی بات کر

مع الخدام انظر الى الله الملك العلام كيف يلين الكلام مع

خادمونکے ساتھ دیکھو طرف اللہ بادشاہ جاننے والے کے کسطرح نرم بات کرتا ہے ساتھ

خدمة من الخاص والعام وتحذر من اذى الجار ولو كان من

اپنے خادمونکے خاص ہوں یا عام اور بچتے رہنا ستانیسے پڑوسی کے گو کہ ہو

الكفار واحسن النية بالوجه الحلال لا على غير رضاء الله المتعال

کافروں اور بھلائی کیجیو اوسکے ساتھ بوجہ حلال نہ اوپر خلاف رضاء اللہ بہتر کے

ولا تنهر السائل والفقير بل اعطه مما اعطاك الله القليل او الكثير

اور مت جهڑکی دیجیو سائل اور فقیر کو بلکه دیدیا کرو اوسکو جو دیا هی تمکو الله نے تهوڑا یا بہت

ولا تجلس في مجلس يغتاب فيه العالم او يمدح فيه الظالم ولا تأكل

اور نه بیٹهیو ایسی مجلس مین که غیبت هوتی هو اوسمین عالم کی یا تعریف هوتی هو اوسمین ظالم کی اور مت کهائیو

في بيت شارب مسكر ولا آكل الربوا واقنع بازارك وكسائك

گهر مین نشے پینیوالے اور کهانیوالے سود کے اور قناعت کرتے رہنا اپنے تہبند اور چادر

الخلقة الوسخة ولا تطلب عارية من احد الجبة والعباس

پرانی میلی کچیلی پر اور مت مانگیو مستعار کسی سے جبه اور عبا

نردي نج ولا تعن عاق الوالدين بغرفة ماء ولا بشقة تمرة ولا تخلصه

اور نصیحت کیجیے مت مدد کیجیو نافرمان کے مان باپکے ساته ایک چلو پانی سے اور نه ساته ٹکڑے کهجور کے اور نه چهوڑائیو اوسکو

من الدين ولا تخاطبه بلين الكلام والزين بل بالزجر والشين وامنع

دین سے اور مت بولو اوس سے ساته نرم بات اور سنوارکے بلکه ساته جهڑکی اور برائی کے اور روکو

اطفالك بعد غروب الشمس من الخروج من الدار للسير اما اذا خرجوا

اپنے لڑکونکو بعد ڈوبنے سورج کے نکلنے سے گهر کے واسطے پهرنیکے مگر جب نکلین

الى المساجد والمدارس لطلب العلوم فلا ضير بس نردي نج اترك

طرف مسجدون اور مدرسونکے واسطے طلب علوم کے تو کچه مضایقه نهین اور غیر لیئے چهوڑدو

ذكر الغير ولا تذكر احدا سيما الميت الا بالخير لانه اذا مات الانسان

ذکر غیر کا اور مت کرو ذکر کسیکا خصوصاً مردیکا مگر ساته خیر کے کیونکه جب مرجاتاهی آدمی

يتركه الشيطان فالانسان كيف لا يترك الانسان الموتان ولا تلعن

تو چهوڑدیتاهی اوسکو شیطان پس آدمی کیونکر نچهوڑے آدمی مردیکو اور نه لعنت کیا کرو

خلقا او مصنوعا ايما كان انسا كان او جانا حيا كان او الموتان

کسی مخلوق یا الله کی بنائی چیز پر جو هو آدمی هو یا جن زنده هو یا مرده

١٧٠

وان كان يستحق اللعنة احد فيلعنه الله واحد احد واذ لست
اور اگر ہوگا مستحق لعنت کا کوئی تو لعنت کریگا اوسکو اللہ یکتا اکیلا اور جبکہ تم

ماموراً بلعن الشيطان فما بال الغير فعليك ان لا تذكر احدا
حکم نہیں کیا گیا ہو لعنت کرنیکا شیطان پر پس کیا حال ہی دوسرے کا پس جب ہی تمپر کہ نہ ذکر کرو کسیکا

ولو كان عدوك الا بالخير فان العدو اذا سمع منك ذكر الخير
اگرچہ وہ دشمن تمہارا ہو مگر خیر کیساتھ کیونکہ دشمن جب سنیگا تمسے ذکر خیر

ينقلب وليا حميما والمسي اليك اذا سمعه منك يندم ويقول
تو ہو جاویگا دوست اپنا اور جو تمہارے ساتھ برائی کرتا ہی جب سنیگا وہ ذکر خیر تمسے تو شرمائیگا اور کہنے لگیگا

فيك قولا كريما سن زدني حتى تحذر من الاستقراض ما استطعت
تمہاری شان میں بات اچھی اور زیادہ کیجیے نصیحت کہ بچتے رہو قرض لینے سے حتی الوسع

وان وعدك القارض وعد القيامة لان مآل القرض الحسرة
گو کہ وعدہ دے تمکو قرض دینے والا وعدہ قیامت کا کیونکہ انجام قرض کا پچھتانا

والذلة والندامة ولان هم القرض اكبر الهموم بحيث ان
اور رسوائی اور شرمندگی ہی اور کیونکہ غم قرض کا بڑا ہی سب غموں سے حتی کہ

المقروض ينسى الله القيوم ويصير المديون كالمجنون ويكون
مقروض بھول جاتا ہی اللہ قائم رہنیوالیکو اور ہو جاتا ہی مدیون مثل دیوانے کے اور رہتا ہی

عند الناس اذل من كل دون ولا يقدر المقروض الخروج من
لوگوں میں خوار زیادہ سب خوار سے اور نہیں قادر ہو مقروض کہ نکلے

بلده بغير اذن القارض وان خرج بلا اذنه فيكون ثواب صومه
اپنے شہر سے بلا حکم قرض دینیوالیکے اور اگر نکلے بلا حکم اوسکے تو ہوگا ثواب اوسکے روزے

وصلوته وكلما يفعله من الخير للقارض سن زدني ج لا تستحقر
اور نماز اور سارے اوسکے عمل خیر کا قرض دینیوالیکے لیے اور فرمائیے مت حقیر سمجھو

انساناً اعور او اعمى او اصم او اخرس او احدب او اعرج او لا تقل

کسی آدمی کانے یا اندھے یا بہرے یا گونگے یا کبڑے یا لنگڑے کو اور نہ کہو

فیہم شیئاً وامسك لسانك في فيك فلعل الله بما ... فیہ

انکی شان میں کچھ اور روکے رہو زبان اپنی اپنے منہ میں ہو ایسا نہ کہ اللہ تعالیٰ آزما دے [illegible]

ویبتلیك والا تصیح في الحدث كالحمیر وتعذب اشد عذاب في

اور اوسمین مبتلا کردے تمکو ورنہ چیخ مارو گے قبر مین مثل گدھے کے اور سخت عذاب مین گرفتار ہوگے

السعیر س زد بی ج یا نور بصری كثرة النوم والاكل والكلام

دوزخ مین اور بڑھا دے ای روشنی آنکھ کے زیادہ سونا اور کھانا اور بولنا

مفتاح كل داء وبلاء والیقظة والجوع والصمت لكل داء دواء

کنجی ہے ہر بیماری اور بلا کی اور جاگنا اور بھوکے رہنا اور چپ رہنا ہر روگ کی دوا ہے

ومن كل عناء وبلاء غناء وشفاء واذا شبعت فاذكر الجوعان

اور ہر رنج اور بلا سے بے پروائی اور شفا ہے اور جب تم کھا کے آسودہ ہو جاؤ تو یاد کرو بھوکے کو تمکو

واحمد الله وان نسیته فویلالك واحسرتاه واذا اصابتك

اور اللہ کا شکر کرو اور اگر بھول گئے اوسکو تو خرابی ہے تمہارے لیے اور حسرت ہے اور جب پہنچے تمکو

مصیبة فاصبر واسترجع واذكر مصائب الانبیاء سیما غربت

کچھ مصیبت تو صبر کیجو اور انا للہ کہیو اور یاد کیجیو مصیبتوں کو انبیا کی خصوصاً بیکسی کو

السبطین السیدین القمرین سیدنا ومولانا الحسنین والا یزید

دونون نواسے دونون سردار دونون چاند سیدنا اور مولانا حضرت امام حسن اور امام حسین کے ورنہ

ملك في الدارین وتكون مصیبتك مصیبتین س زد بی ج

غم تمہارا دونون جہان مین اور ہوجائیگی تمہاری مصیبت دو مصیبت اور بڑھائیے

اجعل فكرك في طلب كسب الحلال للعیال لیلا ونهارا ولا تهتم

کرتے رہو فکر اپنی تلاش مین کمائی حلال کے لڑکے بالونکے لیے رات اور دن اور نہ غم کھاؤ

حول حمى الربوا والرشى وكسب الحرام فالله يمددك بالاموال

آس پاس رہنے سود اور رشوت اور حرام کمائی کے سو اللہ مدد کریگا تمہارے مالوں سے

والبنين ويعطيك جنات وقصورا وانهارا س زندني جا

اور بیٹوں سے اور دیگا تمکو باغ اور محل اور نہریں اور فرمایئے

اذا رأيت متحابين فلا تكن غراب البين ونماما في الجانبين و

جب دیکھو تم دو دوستوں کو پس مت ہوجیو جدائی ڈالنیوالے اور چغلخور دونوں طرف اور

اذا رأيت متخاصمين فاعلم ان اصلاح ذات البين ينفعك في

جب دیکھو دو جھگڑنیوالے تو مانو کہ صلح کردینا درمیان دو آدمی کے نفع دیگا تمکو

الدارين وهو خير من الصوم والصلوة في الملوين ومن انفاق

دونوں جہان میں اور یہ بہتر ہے روزۂ نفل اور نماز نفل سے دن رات کے اور خرچ کرنیسے

قنطارين س يا ابنت زندني جا يا ثمرة فوادي اقنع بما قسم الله لك

نیکی جو بھر کر دو گانو[illegible] بابا جان اور فرمایئے ای پھل میرے دل کے قناعت کیجیو اوسپر جو قسمت میں

فانك لا تقدر على النقصان والزيادة فان قنعت تكن عزيزا

کیونکہ تمہارا بس نہیں ہے گھٹانے اور بڑھانے کا پھر اگر قناعت کروگے تو ہوگے پیارے

عند الله والناس ومن اهل السعادة قال سيدنا عمر رضي الله عنه عز من

اللہ کے اور لوگوں کے اور نیکبختوں میں گنے جاؤگے فرمایا ہے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عزت ملی اوسکو

قنع وذل من طمع س زندني جا ايا العثما ايا كم من اشياء تورث

قناعت کی اور رسوا ہوا جسنے لالچ کی اور فرمایئے بچے رہیو بچے رہیو اون چیزوں سے جو کھینچ لاتی ہیں

الفقر والافلاس لا تبل في الماء الراكد ولا في المقابر ولا في الحمام و

فقر اور غریبی کو مت پیشاب کیجیو بستہ پانی میں اور نہ قبرستان میں اور نہ حمام میں اور

لا في البيت ولا في ماء يتوضأ فيه الناس ولا مستقبلا للقبلة

اور نہ گھر کے اندر اور نہ اوس پانی میں جسمیں لوگ وضو کرتے ہوں اور نہ قبلے رخ

ولا تستدبر القبلة ولا مقابل الشمس والقمر ولا مقابل احد من البشر
اور نہ پیٹھ کر کے قبلے کی طرف اور نہ سامنے سورج اور چاند کے اور نہ سامنے کسی آدمی کے

ولا تتكلم احدا عند البول والغائط الا عند الحاجة ولا تاكل
اور نہ بولیو کسی سے وقت پیشاب اور پاخانے کے مگر وقت ضرورت شدید کے اور نہ کھائیو

بغير غسل اليدين والفم ولا على الجنابة ولا تاكل بلا قول
بغیر دھوئے دونوں ہاتھوں اور منہ کے اور نہ ناپاکی پر اور نہ کھائیو بے

بسم الله وبعد الاكل لا تنس شكر الله ولا تمسح يدك
بسم اللہ کہے اور بعد کھانے کے مت بھولیو شکر اللہ کا اور مت پونچھیو ہاتھ اپنا

بعد غسلها في اكمامك ولا في ثيابك ولا تطفئ السراج
اوسکے دھونے کے بعد اپنی آستینوں میں اور نہ کپڑوں میں اور نہ بجھائیو چراغ کو

بالنفس ولا توقد السراج في النهار ولا تكنس البيت في الليل ولا من
پھونک کر کے منہ سے اور نہ روشن کیجیو دن کو چراغ اور مت بہاریو گھر رات کو اور نہ

الخرقة ولا ترقد ساعة بلا وضوء فكيف ترقد طول الليل والنهار
کپڑے سے اور نہ سوؤ گھڑی بھر بلا وضو کے پس کیا حال ہوگا کہ سوتے رہتے ہو رات دن

ولا تجلس على عتبة باب الدار ولا على الطريق ولا تضحك في
اور نہ بیٹھا کرو چوکھٹ پر دروازے گھر کے اور نہ راہ پر اور نہ ہنسا کرو

المقابر ولا تلبس العمامة قاعدا ولا السراويل قائما ولا تلبس ثوبا
قبرستان میں اور نہ باندھیو عمامہ بیٹھ کے اور نہ پاجامہ کھڑے ہو کے اور نہ پہنو کوئی کپڑا

مقلوبا ولا تمش في الظلمة ولا بين الحرمتين ولا تاكل في السوق
اُلٹا اور نہ چلا کرو اندھیرے میں اور نہ بیچ میں دو عورتوں کے اور نہ کھایا کرو بازار میں

ولا تتكلم بكلام الدنيا في المساجد س زدني جريا قرة عيني
اور نہ بولا کرو بات دنیا کی مسجدوں میں او فرمائیے اے ٹھنڈک میری آنکھ کے

ولا تمازح شارب الخمر لانه مسلوب العقل والحواس يصدر
مسخری کیا کرو شراب پینے والے سے کیونکہ وہ مدہوش اور بدحواس ہر نکل پڑیگی

منه كلام قبيح فتفتضح بين الناس ولا الاحمق فانه يمازحك
اوس سے بات بُری پس تم فضیحت ہوجاؤگے لوگوں کے بیچ میں اور نہ احمق سے کیونکہ وہ دل لگی کریگا تمسے

بالقول القبيح فيحصل لك به التفضيح ولا المجنون فانه مغبور
بُری بات سے پس حاصل ہوگی تمکو اوس سے رسوائی اور نہ سڑی سے کیونکہ اوسکی عقل جاتی رہی ہے

العقل بالجنون ولا الصبيان فانهم يمازحونك في كل محل و
عقل جاتی رہی ہے جنون کے اور نہ لڑکوں سے کیونکہ وہ سب ہنسی کرینگے تمسے ہر محل اور

مكان ولا الحريم فانهن يستحقرنك بين الناس فتقع عن اعين
جگہہ مین اور نہ عورت سے کیونکہ وہ سب رسوا کردیوینگے تمکو درمیان لوگوں کے پس گر پڑوگے تم آنکھون سے

الناس ولا الاراذل السفهاء فانهم يذهبون بالمزاح عن وجهك
لوگوں کی اور نہ کمینوں احمقوں سے اسلیے کہ وہ سب اوتار دیوینگے دل لگی کرکے تمہارے منہ کا

الماء وسر زدني بجر يا روح الجنان لا تدخل بيت احد الا استيذان
پانی اور شرم لیجیے ای روح جان کے مت جائیو گھر مین کسی کے بلا حکم کے

واذا دخلت على صاحب البيت فسلم عليه قبل ان يسلم لك
اور جب داخل ہو گھر والے کے پاس تو سلام کیجیو اوسپر پہلے اسکے کہ وہ سلام کرے تمکو

واجلس حيث اشار لك ولا تكلمه قبل ان يكلمك ولا تمدن
اور بیٹھو جہان وہ اشارہ کرے تمکو اور نہ بولیو اوس سے پہلا اسکے کہ وہ بولے تمسے ورمت پھیلائیو

عينيك الى اثاث البيت بل اغضض بصرك واسلك لسانك
آنکھین اپنی طرف اسباب گھر اوسکے کے بلکہ نیچے کیے رہو نظر اپنی اور روکے رہو زبان کو اپنی

ولا تفتح فاك بكيت وكيت واذا تكلمت فميز ما تقول واستعن
اور نہ کھولنا منہ کو اپنے ادھر اودھر کی باتوں کے ساتھ اور جب بولو تو تمیز کرنا کہ کیا کہتے ہو اور مدد مانگنا

بالكتمان على انجاح المسؤل واذا طلبت وطرا فلا تطلب الا

چھپے چھپے اوپر روا ہونے حاجت کے اور جب تو طلب کرے کسو حاجت تو نہ طلب کرنا مگر

من ذي مروة هو خير اهليها لان فوت الحاجة خير من طلبها

مروت والے سے جو بہتر ہے اہل مروت کا ہو کیونکہ فوت ہو جانا حاجت کا اچھا ہے اوسکے طلب کرنے سے

من غير اهليها ولا تودع مالا عند فقير سيما ذي ولد صغير

بیمروت آدمی سے اور نہ سپرد کرنا کچھ مال نزدیک فقیر کے خاصکر کے چھوٹے لڑکے والے کے پاس

وان كان تقيا فانه اذا التهبت معدته جوعا وبكى وجزع ولده

اگرچہ وہ پرہیزگار ہو کیونکہ جب جلنے لگیگا پیٹ اوسکا مارے بھوک کے اور روئیگا اور گھبرائیگا لڑکا اوسکا

جزوعا اياكله ويجعله نسيا منسيا ولا عند الفاسق ولا عند

تو کھا جائیگا اوس مال کو اور کردیگا اوسکو بھولا بسرا اور نہ بدکار اور نہ

العاهر وشارب الخمر والعامر وان كانوا رؤساء ومن اهل الاشراف

زانی اور شرابخوار اور جواری کے پاس اور اگرچہ یہ سب رئیس اور اشراف ہوں

لانهم لا يخافون الله فكيف يخافونك مع كونهم من اهل

کیونکہ یہ سب نہیں ڈرتے اللہ سے تو کیونکر ڈرینگے تجھسے باوجودیکہ یہ سب

الاسراف ولا عند من يداوم باليمين لانه لا اعتبار ولا امانة

بیجا خرچ کرنیوالے ہیں اور نہ پاس اوسکے جو ہمیشہ قسم کھایا کرے کیونکہ اوسکو نہ اعتبار ہے اور نہ امانت ہے

ولا وقار له باليقين ولا عند من كان مسرفا وكان سخيا فانه ينفق

اور نہ عزت ہے یقینًا اور نہ پاس اوسکے کہ ہووے بیجا خرچ کرنیوالا یا ہووے سخی کیونکہ وہ خرچ کر ڈالیگا

مالك ولو كان تقيا من قرب يا نور العينين يا سراج الوالدين

مال تمہارا اگرچہ وہ پرہیزگار ہو اور قریب ہے اے روشنی دونوں آنکھوں کی اے چراغ ماں باپ کے

يا حليم المزاج دار اعداءك كمثل مداراتك اواني الزجاج وتحفظ

اے نرم مزاج والے نرمی کرتے رہو اپنے دشمنوں کے ساتھ جسطرح نرمی کرتے ہو ساتھ برتنوں شیشوں کی اور بچے رہو

منهم كما تتحفظ من الاسد فانهم في فكران يأكلوك بالحسد واقرأ

اون سے جسطرح بچے رہتے ہو شیر سے سو وہ سب اسی دہیان مین ہین کہ نگلجائین تمکو مارے ڈاہکے اور پڑہلیا کرو

اية الكرسي ثلثة مرات عند المنام فانه لا يقربك سارق ولا الهوام

آیۃ الکرسی تین بار وقت سونیکے سو نہ پاس آویگا تمہارے کوئی چور اور نہ کوئی موذی

س انا رجل مسكين غريب موعوك دلني اليك الشيخ قادر بخش

مین مرد محتاج مسافر تپ زدہ ہون بہیجا ہے مجھے آپکے پاس شیخ قادر بخش

اخوك كسرت الحمى عظامي واكلت اللحم واحترقت حتى اسود جسمي

بہائی نے آپکے توڑ ڈالا تپنے میری ہڈیونکو اور کہا گئی گوشت اور جلا دیا مجھے حتی کہ کالا ہوگیا بدن میرا

كالفحم جئتك لتعلمني كلمات اذا قلتهن اذهبها الله عني وانت العالم

مثل کوئلہ کے آیا مین آپکے پاس تاکہ آپ سکہلاوین مجہے ایسے کلمے کہ جب مین اونکو پڑہون تو دور کردے اللہ تپ کو مجہسے اور آپ عالم

العامل الاحق بذلك عند ظني ج اقل لك ما جاء في الحديث اذا

عامل لائق اسکے ہین میرے گمان مین کہتا ہون مین تمکو وہ جو آیا ہو حدیث شریف مین جب

قلته اذهب الله عنك هذا المرض الخبيث قل اللهم ارحم جلدي

تم اوسکو پڑہوگے تو دور دیگا اللہ تمسے اس مرض برے کو کہو اے اللہ رحم کر میرے چمڑے

الرقيق وعظمي الدقيق من شدة الحريق يا ام ملدم ان كنت آمنت بالله

پتلے پر اور میری ہڈی پتلی پر شدت سے جلن کی اے تپ اگر ہے تو ایمان لائے اللہ

العظيم فلا تصدعي الراس ولا تأكلي اللحم ولا تشربي الدم وتحولي

بزرگ پر مت ساتہ تو مت پہاڑ سر میرا اور مت کہا گوشت اور مت پی لہو میرا اور چلی جا

عني الى من اتخذ مع الله الها آخر ج يا ايها الشيخ يا سيدي نور الحسنين

میرے پاس سے طرف اوسکے جو ٹہیراوے ساتہ اللہ کے معبود دوسرا اے شیخ اے میرے سردار نور الحسنین

فرّ اليوم ولدي علي حسين وهو نور العينين وسرور الوالدين لانني

بہاگ گیا آج میرا لڑکا علی حسین اور وہ اوجالا دونون آنکہونکا ہے اور باعث خوشی ماں باپکا کیونکہ مین نے

ضربته اليوم بالقضيب ضرباً فاعيانى تجسسه شرقاً وسعيى له

مارى تهى اوسكو آج چهڑى سے تهوڑى مار پس تهكاديا مجهے اوسكى تلاش نے پورب كو اور دوڑ دهوپ نے اوسكے ليے

غرباً فهل الى رجوعه الى البيت من طريق جئتك من فج عميق جر اذا

پچهم كو سو ... اوسكے ... گهر پلٹ آنيكا كوئى طريقه ہے آيا ہوں مين آپكے پاس راه دور سے جب

ضاع منك شئ او اردت ان يجمع الله بينك وبين انسان غائب وتكون

گم ہو جاوے تمہارى كوئى چيز يا چاہو تم كه اكهٹا كرے الله درميان تمہارے اور درميان آدمى غائب كے اور ہو تم

من نار فراقه كالسرب الذائب فقل يا جامع الناس ليوم لا ريب فيه

اوسكى جدائى كى آگ سے مثل سيسے پگهلے ہوئے كے تو كہو اے اكهٹا كرنيوالے لوگونكے اوس دن كه اوسمين شك نہين ہے

ان الله لا يخلف الميعاد اجمع بينى وبين كذا او فلان فان الله تعالى

تحقيق الله نہين خلاف وعده كرتا اكهٹا كرو درميان ہمارے اور درميان فلانى چيز يا فلانے شخص كے پس تحقيق الله تعالى

يجمع بينك وبين ذلك الشئ او ذلك الانسان فانك اذا دعوت

جمع كريگا درميان تمہارے اور درميان اوس چيز يا اوس آدمى كے سو تم جب دعا كروگے

بها فى شئ يستجاب لك س عظنى جر السفر نوعان سفر الدنيا

اسكے ساته كسى چيز مين تو قبول ہوگى دعا تمہارى نصيحت كيجيے سفر دو قسم كا ہے سفر دنيا كا

وزادها يحمل المسافر معه وسفر الاخرة وزادها يرسل المسافر قدامه

اور اوسكا توشه اوٹها ليتا ہے مسافر ساته اپنے اور سفر آخرت كا اور اوسكا توشه بهيجتا ہے مسافر آگے اپنے

س زدنى جر ان لم تفعل ثلثا فلا تفعل ثلثا ان لم تفعل الخير فلا تفعل

اور نصيحت كيجيے اگر نه كرسكو تين چيز تو نه كيجيو تين چيز اگر نه كرسكو بهلائى تو نه كيجيو

الشر ايضاً وان لم تنفع مسلماً فلا تضره وان لم تقدر الصوم فلا

برائى بهى اور اگر نه نفع پہنچا سكو كسى مسلمان كو تو مت ضرر پہنچائيو اوسكو اور اگر نه ركهه سكو روزه تو نه

تأكل بالاغتياب لحوم القوم س زدنى جر يا بنى الفقر والعنا

كهائيو غيبت كركے گوشت لوگونكا اور فرمايئے بيٹا غربت اور دكهه

مشقة في الدنيا ومسرة في الآخرة والعيش والغناء مسرة في الدنيا

تکلیف ہے دنیا مین اور خوشی ہے آخرت مین اور آرام اور سکھ خوشی ہے دنیا مین

ومشقة في الآخرة س ز د ني ج الناس يطلبون شيأين في الدنيا

اور تکلیف ہے آخرت مین اور فرمایئے آدمی طلب کرتے ہین دو چیز دنیا مین

وهما لا يوجدان الا في الجنة السلامة والعافية س ز د ني ج

اور وہ دونون نملینگی مگر بہشت مین سلامتی اور آرام اور فرمایئے

القبر ينادي كل يوم خمس مرات بخمس كلمات يقول انا بيت الوحدة

قبر پکار کے کہتی ہے ہر دن پانچ بار پانچ باتین کہتی ہے مین اکیلا گھر ہون

فاحملوا الي انيسا وانيسي تلاوة الفرقان وانا بيت الظلمة فاحملوا

سو میرے پاس اپنا سنگھاتی لیے آنا اور ساتھی میرا پڑھنا ہے قرآن مجید کا اور مین اندھیرا گھر ہون سو لیے آنا

الي سراجا وسراجي صلوة الليل وانا بيت التراب فاحملوا الي فراشا

میرے پاس ایک چراغ اور چراغ میرا نماز راتکی ہے اور مین گھر مٹی کا ہون سو لیے آنا یہان کوئی فرش

وفراشي هو العمل الصالح وانا بيت الحيات والعقارب فاحملوا الي

اور فرش میرا اچھا عمل ہے اور مین گھر سانپون اور بچھوؤن کا ہون سو لیے آنا یہان

ترياقا والترياق هي الصدقة وانا بيت الفقر والافلاس فاحملوا الي كنزا

تریاق اور تریاق صدقہ ہے اور مین گھر فقر اور افلاس کا ہون سو لیے آنا یہان خزانہ

والكنز هي كلمة التوحيد س ز د ني ج لا تكن حلوا فتبلع ولا مرا

اور خزانہ کلمہ توحید ہے اور فرمایئے نہ اتنے میٹھے ہوجاؤ کہ لوگ تمکو نگل جاوین اور نہ اتنے کڑوے

فتلفظ واحضر الجنائز لانها تذكرك الآخرة ولا تحضر الاعراس فانها

کہ تھوک دین اور آیا کرو جنازون پر کیونکہ وہ یاد دلاویگا تمکو آخرت اور مت جایا کرو شادیون مین کیونکہ اسسے

تشهيك الدنيا س الامر من الصبر ومن كل مر اي شي ذ فت

خواہش ہوگی تمکو دنیا کی تلخ زیادہ ایلوے سے اور ہر تلخی سے کون چیز ہے [illegible]

١٧٩

كل مرة فما وجدت شيئا امر من الفقر ليس الا اثقل من الجبال والحديد

ہر تلخی پس نپائی مین نے کوئی چیز کڑوی زیادہ مفلسی سے بھاری زیادہ پہاڑ اور لوہے

ومن كل ثقيل اي شي ج الجار السوء يا سيدي انا حارس هذا

اور ہر بھاری چیز سے کون چیز ہے پڑوسی برا یا حضرت مین چوکیدار ہون اس

البلد وليس لي والد ولا ولد ادور في السكك والاسواق

شہر کا اور نہین ہے میرے باپ اور نہ لڑکا گھوما کرتا ہون گلیون اور بازارونمین

للحفاظة من اللصوص ليلا ونهارا والكلاب اذا يريني

واسطے حفاظت کے چورون سے رات دن اور کتے جب دیکھتے ہین مجھے

في الطرق في ليلة ظلماء تصول علي فلا تزيد في عواءها الا فرار

راہونمین اندہیری رات کمانہ تو دوڑا کرتے ہین مجھپر پس کچھ نہین بڑہتا مجسے بھونکنے سے اونکے سوا بھاگنے کے

فهل عندكم اية اذا قرأها على الكلب الصائل احد لا يقربه

سو آیا آپکے پاس کوئی ایسی آیت ہے کہ جب پڑہے اوسکو اوپر کتے بھونکنیوالے کے کوئی تو نہ پاس آوے اوسکے

الكلب ولا يضره على الابد ج يا عبد الحميد اذا حمل عليك الكلب

کتا اور نہ ضرر دے اوسکو کبھی او عبدالحمید جب زور کرے تمپر کتا

في ليل او نهار فاقرأ قوله تعالى وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

رات یا دنکو تو پڑہ دیا کرو اوسوقت یہ قول خدا کا اور کتا انکا پھیلائے ہے اپنی بانہین چوکھٹ پر

فان الكلب يفر ولا يضر وايضا في سورة رحمن اية تقرأ على

سو کتا بھاگ جائیگا اور نہ ضرر کریگا اور بھی سورۂ رحمان مین ایک آیت ہے کہ پڑہی جاتی ہے

الكلب اذا حمل على الانسان وهي قوله تعالى يا معشر الجن والانس

کتے پر جب زور کرے آدمی پر یعنی یہ قول خدا کا اے فرقے جن اور انسان کے

ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا

اگر تمسے ہوسکے کہ نکل بھاگو کنارون سے آسمانون اور زمین کے تو نکل بھاگو

لا تنفذون الا بسلطان فان الكلب لا يؤذي هذا الانسان

نہین نکل سکنے کے بن زور کے سو کتا نہ اذیت دیگا اس آدمی کو

باذن الله الملك الديان س قل لي كلمات تتضمن مكارم

حکم سے الله بادشاہ دیان کے فرمایئے مجھے کچھ ایسی باتین جو شامل ہون بڑی اچھی

الاخلاق كلها في الدنيا والآخرة ج صل من قطعك واعط من

عادتون پر دنیا اور آخرت کے ملاؤ اپنے کٹنے سے جو کاٹے تمکو اور دو اوسکو جو

حرمك واعف عمن ظلمك واحسن الى من اساء عليك وأمر

نہ دے تمکو اور معاف کرو اوس سے جسنے ظلم کیا تمپر اور بھلائی کرو اوسکی جسنے برائی کی تمپر اور حکم کرو

بالمعروف واعرض عن الجاهلين واخفض جناحك للمؤمنين

اچھی باتکا اور الگ رہو جاہلون سے اور جھکائے رہو بازو اپنا مسلمانونکے آگے

س زدني ج لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت لان ما اصاب

اور مت غم کرو اوس چیز کا جو فوت ہوگئی اور نہ خوشی کرو اوس چیز پر جو تمکو ملے کیونکہ نہین پہونچتی ہے

من مصيبة في الارض كجدب وعاهة في الزروع والثمار ولا في

کوئی مصیبت زمین مین جسطرح کال اور آفت کھیتون اور پھلون مین اور نہ

الانفس كالعلة والقلة والذلة والخوف وموت الاولاد الصغار

جانون مین جسطرح بیماری اور کمی مال کی اور خواری اور ڈر اور مرنا اولاد چھوٹی

والكبار الا وهي مكتوبة في اللوح المحفوظ باليقين قبل ان تخلق

اور بڑی کا مگر یہ کہ سب لکھی ہوئی ہین لوح محفوظ مین یقیناً قبل پیدا ہونے

السموات السبع والارضين س يا ايها الحكيم يا ايها الحميم الصميم

ساتون آسمان اور زمینونکے اے حکیم اے دوست خالص

انت لم لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت ج يا ايها الصديق

تم کیون نہین غم کرتے ہو اوس چیز پر جو فوت ہوگئی اور نہین خوش ہوتے ہو اوس سے جو آپکو ملے اے دوست

181

الله الباري جـ ثم دخلنا الخانقاه ورأيته في الخلوة وصورته

الله پیدا کرنیوالا جب اون ہم گئے تھے خانقاہ مین اور زیارت کی تھی ہمنے اونکی خلوت مین

القمرية بعيني رأيناها وله في الفلواري حلقة عظيمة وكان

اور چاندسی صورت کو اونکی اپنی آنکھونسے دیکھا تھا ہمنے اور اونکا پہلواری مین بڑا حلقہ ہے اور وہ

حسن الفقه ومن أوسع الأولياء دائرة في السلوك وله كرامات

بڑے فقیہ ہین اور اولیاؤنمین لانبے چوڑے دائرہ والے ہین سلوک مین اور اونکی بہت کرامتین

وخوارق وكلام عال في الحقائق وهو صاحب التصانيف و

اور خوارق اور کلام بلند ہین حقائق مین اور وہ صاحب تصانیف ہین اور

كان جامعا لأنواع العلوم من فقه وتفسير وحديث ونحو و

ہین جامع انواع علوم کے یعنی فقہ اور تفسیر اور حدیث اور نحو اور

اصول وتصوف وطب وحكمة كان عالما ربانيا مربيا هاديا

اصول اور تصوف اور طبابت اور حکمت کے ہین عالم ربانی مربی ہادی

مهديا مرشدا دخلنا في الفلواري وكان الشهر شهر ربيع الأول

مہدی مرشد گئے ہم پہلواری مین اور تھا مہینا مہینا ربیع الاول شریف کا

فما رأينا جما غفيرا وخلقا كثيرا بعد الحرمين الشريفين إلا في

سو نہیں دیکھا ہمنے ہجوم لوگونکا اور لوگ بہت بعد حرمین شریفین یعنی مکہ مدینے کے مگر

الفلواري لقد رأينا الخانقاه والمسجد والقصور وما يليها من

پہلواری مین ہمنے دیکھا خانقاہ اور مسجد اور محلونکو اور

البيوت مملوا من أرباب الحرمين والبمبئي وحيدراباد ودهلي و

مکانونکو جو ملحق ہین بھرے ہوے صاحبان مکہ مدینہ اور بمبئی اور حیدرآباد اور دہلی اور

لكنو وبنارس وغازيفور وكلكتة ومظفرفور وعظيم اباد

لکھنو اور بنارس اور غازیپور اور کلکتہ اور مظفرپور اور عظیم آباد

وآرة وغيرها من البلاد فقلت الله أكبر ــه فطوبى لباب كبيت

اور آرہ وغیرہ اور شہروں کے سے پس کہا میں نے اللہ اکبر سو مرحبا ہے اوس دروازے کے لیے جو مثل گھر

العتيق * حواليه من كل فج عميق * س اسمعت بيانه جـ نعم

کعبے کے ہے آتے ہیں وہاں لوگ ہر راہ دور سے آپ نے اونکا بیان سنا تھا ہاں

سمعت بيانه فوجدته سحرا وسمعت شعره فوجدته حكما

سنا تھا بیان اونکا پس پایا اوسکو جادو اور سنا میں نے شعر اونکا پس پایا اوسکو حکمت

ورأيت ديوان اشعاره فكأنه زبدة علوم العرفان ورأيت علمه

اور دیکھا میں نے دیوان اونکے اشعار کا پس گویا وہ خلاصہ علوم عرفان کا ہے اور دیکھا میں نے علم اونکا

فوجدته بحرا ونظرت الى فصاحته فهو سحبان والى جبينه فهو

پس پایا اوسکو دریا اور دیکھا میں نے طرف فصاحت حضرت کے پس وہ سحبان ہیں اور طرف پیشانی حضور کے پس وہ

يتلألأ كالنجم الثاقب س كيف وجدت العالم النحرير ابنه الكبير

چمکتی تھی مثل ستارہ روشن کے کیسا پایا آپ نے عالم دانا اونکے صاحبزادے بڑے کو

۸۵

المولوي الشاه محمد عبد الحق سلمه الله جـ وجدته في حداثة

مولوی شاہ محمد عبد الحق صاحب سلمہ اللہ کو پایا میں نے اونکو نو عمری میں

سنه ثاقب الذهن المشارك في العربية والفارسية والعلم الظاهر

تیز ذہن والے شریک عربی اور فارسی اور علم ظاہر

والباطن والاصول والفرائض والمناظرة جامعا بين العلم والعمل

اور باطن اور اصول اور فرائض اور مناظرہ میں جامع درمیان علم اور عمل کے

س اذهبت لزيارة سيد الحكماء مسند العلماء استاذ الكل

آیا گئے تھے آپ واسطے زیارت سردار حکما اور مسند علما استاذ سب کے

هادي الشرع محيي السنن واقف السر والعلن العالم الطمطام و

ہادی شرع کے زندہ کرنے والے سنتوں کے خبردار چھپے اور ظاہر کے عالم بحر زخار اور

الفاضل القمقام بحر العلم جبل الحلم جناب حضرت مولانا السيد علي اعظم

فاضل سردار دریا علم کے پہاڑ علم کے جناب حضرت مولانا سید علی اعظم صاحب

عظمه الله وكرمه وحفظه عن جميع الآفات وسلمه جرى اني دُرت

معظم اور مکرم رکھے اللہ اونکو اور محفوظ رکھے اونکو جمیع آفات سے اور صحیح سالم رکھے مین گھوما ہون

الامصار دهراً وكسرت في خدمة العلماء ظهراً وامتحنتهم علماً

شہرونمین ایک مدت دراز اور توڑی خدمت مین علماکے پیٹھ اور جانچا علماکو علم

وحلماً وفهماً واقمت في خدمته واكلت على سفرته معه

اور حلم اور سمجھ مین اور رہا مین خدمت مین مولانا موصوف کے اور کھایا مین نے اونکے دسترخوان پر اونکے ساتھ

شهراً فوالله رأيته في العلم والسخاء بحراً رأيت ان انهار العلوم

مہینا بہر سو قسم خدا کی دیکھا مین نے اونکو علم اور سخاوت مین دریا دیکھا مین نے کہ نہرین علومکی

تجري من ينبوع شفتيه نهراً نهراً وما جاءه سائل وما اتاه

جاری ہین اونکے چشمے دونون لب سے نہر نہر اور نہ آیا اونکے پاس کوئی سائل اور نہ آیا اونکے پاس

عائل الا اعطاه سراً وجهراً وما نهر السائل قط نهراً وكان قليلاً

محتاج مگر دیا اوسکو پوشیدہ اور ظاہر اور نہ جھڑکا سائل کو کبھی ذرا بھی جھڑکنا اور تھے تھوڑا سا

من الليل ما يهجع ويستغفر ربه سحراً فلما جاء المكتوب من بيتي

رات کو سوتے اور استغفار کرتے تھے سحر کو پھر جب آیا خط میرے گھر سے

لطلبي اعطاني ما اعطاني وبكى وابكاني ورضي بفراقي جبراً وقهراً

میرے بلانیکو تو دیا مجھے جو کچھ دیا اونہوں نے رونے اور مجھے رولایا اور راضی ہوے میری مفارقت پر جبراً قہراً

س نظرت الى كلامه ثم نظرت الى كلامه فكان العسل يتقاطر

دیکھا آپ نے کلام اونکا دیکھا مین نے طرف کلام اونکے کے پس گویا شہد ٹپکتا تھا

من فاه والى لحيته فكانها نور من نور الله والى صدره فكانه

اونکے منہ سے اور طرف داڑھی اونکی کے سو وہ تو ایک نور انوار الٰہی سے ہے اور طرف سینے اونکے کے سو وہ تو

١٨٦

مشكوة العرفان والى قلبه فكانه عرش الرحمن والى كفيه

طاق معرفت الٰہی کا ہی اور طرف دل اونکے کے سو وہ تو عرش الٰہی ہو اور طرف دونوں ہتیلیوں انکی کے

فكانهما عينان تجريان والى ولديه المولوي السيد ولي عالم و

سو وہ دونوں ہین تو دو چشمے جاری ہین اور اونکے دونوں صاحبزادے مولوی سید ولی عالم اور

المولوي السيد محمد موسى رضا سلمهما الرحمن فكانهما قمران

مولوی سید محمد موسی رضا سلامت رکھے اونکو اللہ سو یہ دونوں تو چاند

نيران س اني زرعت في ارضي هذه مائة حبة من الحنطة

روشن ہین میں نے بوئے تھے اپنی اس زمین مین سو دانے گیہون کے

فانبتت كل حبة سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة ج

پس نکلین ہر دانے مین سات بالیان ہر بالی مین سو دانے

في الحديث لا يقولن احدكم زرعت وليقل حرثت فان الزارع

حدیث شریف مین ہی کہ چاہیے کہ نکہے کوئی ایک تمہارا کہ ہمنے پیدا کیا بلکہ کہے بویا اسلیے کہ پیدا کرنیوالا

١٨٧

هو الله س توسيع الرزق يكون بالطهارة وتضييقه بخلافها

اللہ ہی بڑھنا روزی کا ہوتا ہی پاک رہنے سے اور تنگی اوسکی ناپاک رہنے سے ہوتی ہی

ج نعم جاء في الحديث دم على الطهارة يوسع عليك الرزق

ہان آیا ہی حدیث شریف مین ہمیشہ رہو اوپر طہارت کے بڑھیگی تمہاری روزی

س انتم لم تكشفون راسكم عند نزول المطر ج لما كان

تم کیون کھولے رہتے ہو سر اپنا وقت برسنے مینہ کے کیونکہ تھے

النبي صلى الله عليه وسلم يكشف راسه عند نزول المطر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھولتے اپنے سر مبارک کو وقت برسنے مینہ کے

ويقول حديث عهد بربه س لم علق الله سبحانه

اور فرماتے تھے کہ یہ نو آیا ہی اپنے رب کے پاس سے کیون علاقہ کردیا ہی اللہ سبحانہ نے

اسباب المعاش بالنار ج جعلها انموذجا من نار جهنم و تذکرة
اسباب معاش کو آگ کے ساتھ بنایا ہو اسکو اللہ نے نمونہ آگ جہنم کا اور یادگار

و موعظة لینظر الانسان الیها و یذکر ما اوعد به من نار جهنم
اور نصیحت تا کہ دیکھا کرے آدمی اوسکو اور یاد کرے جسکا وعدہ دیا گیا ہے آگ جہنم سے

س یجوز للمحدث بالحدث الاصغر و هو ما یوجب الوضوء مس المصحف
آیا جائز ہے چھوٹے حدث والیکو یعنی جس سے فقط وضوء واجب ہوتا ہے چھونا قرآن کا

ج لا الا بغلافه المنفصل الغیر المشرز س فینبغی ان لا یجوز مس
نہیں مگر اوسکے غلاف کے ساتھ جو الگ ہو اور سین ملا نہو تو چاہیے کہ نجائز ہو چھونا

القرآن للصبیان ایضا بلا وضوء ج الصبی لو امر بالوضوء فی
قرآن کا لڑکونکو بھی بے وضو کے لڑکے کو اگر حکم ہو وضو کرنیکا

کل وقت لادی الی الحرج العظیم و یضیع تعلم القرآن و حفظه
ہر وقت تو پہونچیگا اسی حرج بڑا اور ضائع ہوگا سیکھنا قرآن کو اور یاد کرنا اوسکا

و هو حال الصغر اذ الحفظ فی الصغر کالنقش فی الحجر س انت لم
اور وہ لڑکپن کا سن ہے کیونکہ یاد کرنا لڑکپن کا مانند لکیر پتھر کے ہے آپ کیوں

تقرأ سورة الواقعة فی کل لیلة ج لما جاء فی الحدیث ان من
پڑھا کرتے ہیں سورۂ واقعہ کو ہر رات میں کیونکہ آیا ہے حدیث شریف میں کہ جو کوئی

قرأ سورة الواقعة کل لیلة لم تصبه فاقة ابدا من کتم
پڑھا کریگا سورۂ واقعہ کو ہر رات تو نہ پہونچیگا اوسکو فاقہ کبھی جو چھپاویگا

علما یعلمه الجم یوم القیامة بلجام من نار ج نعم یا عبد الغفار
کسی علم کو جسکو وہ جانتا ہے تو لگام دیجاویگی دن قیامت کے اوسکے منہ میں آگ کی ہاں اے عبد الغفار

هذا من حدیث سید الابرار صلی الله علیه و آله و سلم الی یوم القرار
یہ حدیث میں ہے سردار نیکوکاران کے درود اللہ کا اوپر اونکے اور اونکی آل پر اور سلام قیامت تک

من رجل عنده كتب الاحاديث والتفاسير والفقه وغيرها

ایک مرد ہے اوسکے پاس کتابین ہین احادیث اور تفاسیر اور فقہ وغیرہ کی

وهو يكتمها ولا يعطي طالبيها المحتاجين اليها فهو ايضا شامل في

اور وہ چھپاتا ہے اونکو اور نہین دیتا اونکے مانگنیوالونکو جو اسکے محتاج ہین پس وہ مرد بھی شامل ہے

هذا الوعيد الشديد ثم اذا كانت الكتب فارغة عن حاجته

اس سخت جھڑکی مین ان جب ہون کتابین فارغ اوسکی حاجت سے

من عندي مال كثير فعظني شيئا يا اخي يقول المرء مالي مالي

میرے پاس مال بہت ہے پس مجھے کچھ نصیحت کیجیے بھائی کہتا ہے آدمی مال میرا مال میرا

لكن ان لم ينفق ماله في سبيل الله فما له واعلم ان قلب كل

مگر اگر نہ خرچ کرے اپنے مالکو خدا کی راہ مین پس کیا ہے واسطے اوسکے اور جانو کہ دل ہر

انسان حيث ماله فاجعل انت اموالك في السماء وارسلها الى الله

آدمی کا ہوتا ہے جہان اوسکا مال ہوتا ہے پس بھیجو تم اپنے مالونکو آسمان مین اور چھوڑدو اللہ پر

١٨٩

يكن قلبك في السماء مع الله وحث نفسك على الصدقات لانها

رہیگا دل تمہارا آسمان مین ساتھ اللہ کے اور رغبت دو اپنی جی کو خیرات کرنے پر سو خیرات کا مال

تقع بيد الرحمن من انسان كيف يمر على الصراط جهرا مرورهم

پڑتا ہے ہاتھ مین اللہ کے آدمی کیونکر گذریگے پلصراط پر گذرنا انکا

على الصراط يكون على قدر نورهم ونورهم يكون على قدر اعمالهم فمنهم

پلصراط پر ہوگا بقدر نور انکے کے اور نور انکا ہوگا بقدر عمل اونکے کے پس بعض اونمین سے

من يمر كطرف العين ومنهم من يمر كالبرق ومنهم من يمر كالسحاب

گذر جائینگے مثل پلک مارنے کے اور بعضے بجلی کیطرح اور بعضے بدلی کیطرح

ومنهم من يمر كانقضاض الكواكب ومنهم من يمر كجري

اور بعضے مثل ٹوٹنے ستارون کے اور بعضے مثل

الفرس ومنهم من يمر كالريح ومنهم من يمر كالنملة والذي

گھوڑے کے اور بعضے مثل ہوا کے اور بعضے مثل چیونٹی کے اور وہ شخص

اعطي نوره على ابهام قدميه يحبو على وجهه ويديه ورجليه

جسکو دیا جائیگا نور انگوٹھوں پر اوسکے دونوں پاؤنکے تو وہ گھسل کے چلیگا منہ اور دو ہاتھوں اور دونوں پاؤنکے بل

ويقف مرة ويمشي اخرى وتصيب جوارحه النار فلا يزال كذلك سالما

اور ٹھیرےگا کبھی اور چلیگا کبھی اور پہونچیگی کبھی اوسکے بدنکو آگ پس برابر اسیطرح رہیگا

حتى يخلص واما الكافر والمنافق فلا يعطيان نورا فلا ينتفعان

جبتک رہائی پاوے اور لیکن کافر اور منافق پس نہ ملیگا انکو نور پس انکو کچھ نہوگا نفع

من نور المؤمن كما لا ينتفع الاعمى بنور البصير والسراج المنير

مومنونکے نور سے جسطرح نفع نہیں پاتا اندھا روشنی سے آنکھ والیکے اور روشنی سے چراغ روشن کے

س جئناك لتعظنا ج لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله العلام

آئے ہم آپکے پاس تاکہ نصیحت کیجئے ہمکو نہ زیادہ کیا کرو کلام بلا ذکر اللہ بڑے دانا کے

١٩٠

فتقسوا قلوبكم والقلب القاسي من الله بعيد ولا تنظروا في عيوب

کیونکہ سخت ہوجائینگے دل تمہارے اور دل سخت اللہ تعالی سے دور رہتا ہے اور مت دیکھا کرو عیب

الناس وذنوبهم كانكم ارباب بل انظروا في ذنوبكم كانكم عبيد س

لوگوں کے اور گناہ اونکے اسطرح پر کہ تم مالک ہو بلکہ دیکھا کرو اپنے گناہونکو گویا کہ تم غلام ہو

ما كان سبب توبة الشيخ ياد علي ج كان يوما في بستان وهو شاب

کیا ہوا سبب توبہ کا شیخ یاد علی صاحب کی تھے وہ ایکدن باغ میں اور وہ جوان تھے

مع جمع غفير من الاصحاب فاكلوا وشربوا ولعبوا وكان هو مولعا

ساتھ جماعت کثیر اپنے یاروں کے پس لوگوں نے کھایا اور پیا اور کھیلے اور تھے وہ حریص

بضرب العود والرباب فاخذ العود ليضرب به فجاء صبي من

ساتھ بجانے بربط اور رباب کے پس لیا بربط بجانے کو پس آیا ایک لڑکا

حفاظ القرآن وقرأ المرء الم يأن للذين آمنوا ان تخشع قلوبهم لذكر
حافظون قرآن مجید سے اور پڑھا کہ کیا نہیں پہنچا ایمان والونکو کہ گڑگڑاوین اونکے دل یاد سے

الله وما نزل من الحق فضربه بالارض وكسره وبكى وتاب وفارق
اللہ کے اور جو اوترا سچا قرآن پس دے مارا اونہوں نے اوسکو زمین پر اور توڑ دیا اوسکو اور روے اور توبہ کی اور چھوڑ دیا

منذ يومئذ الاحباب ورجع الى رب الارباب س الشهداء
اوسدن سے یارونکو اور متوجہ ہوگئے خدا کی طرف شہید لوگ

على كم درجات ج على درجتين الدرجة الاولى الشهيد بين
اوپر کئی درجے کے ہین اوپر دو درجے کے ہین درجہ پہلا جو شہید کیا جاوے درمیان

الصفين وهو اعظمهم درجة واجرا والدرجة الثانية من مات
دو صفونکے اور یہ سب سے بہت بڑا ہی درجے اور ثواب مین اور درجہ دوسرا جو مرے

ببلية فجاءة كالغريق والحريق والمطعون والمبطون والغريب
کسی بلا مین اگر ناگہان جیسے پانی کا ڈوبا آگ کا جلا اور طاعون سے جو مرا اور پیٹ چلنے سے اور جو مسافر مرا

والهالك في الهدم وصاحب ذات الجنب والميتة بالوضع
اور جو مرا دیوار کے تلے دب کر اور پسلی کے درد سے جو مرا اور جو عورت مرے جننے کے وقت

او في نفاسها والميت يوم الجمعة او ليلة الجمعة والميت على
یا حالت نفاس مین اور مردہ دن جمعہ یا شب جمعے کا • اور جو مرا

الطهارة س عظنا شيئا ج اياك ومن لعب هو كلعب الصبيان
طہارت پر ہمکو کچھ نصیحت کیجیے بچائیو اپنے کو • اور کھیل سے جو مثل کھیل لڑکونکے ہو

ومن زينة هي كزينة النسوان ومن تفاخر هو كتفاخر الاقران
اور اوس زینت سے جو مانند زینت عورتونکے ہو اور اوس فخر سے جو مثل فخر کرنیوالونکے ہو

ومن تكاثر هو كتكاثر الدهقان س زدنا ج لا تحزنوا على الدنيا
اور اوس کثرت سے جو مانند کثرت کسان کے ہو اور بڑھائیے غم نکیجیو دنیا پر

191

فان الدنیا ستة اشیاء مطعوم واکبر طعامها العسل وهو غائط

کیونکہ دنیا چھ چیزوں کا نام ہے کھانیکا اور بڑا کھانا اوسکا شہد ہے اور وہ گوہ ہے

ذبابة ومشروب واکبر شرابها الماء ویستوی فیه جمیع الدابة

مکھی کا اور پینے کا اور عمدہ چیز پینے کی پانی ہے اور برابر ہیں اسمیں سب چارپایے

وملبوس واکبره الدیباج والحریر وهو نسج دود صغیر ومشموم

اور کپڑیکا اور بڑا عمدہ کپڑا دیبا اور حریر ہے سو وہ تار ہے چھوٹے سے کیڑیکا اور سونگھنے کی چیز کا

واکبره المسک وهو دم ظبیة یعلمه الصبی والصبیة ومرکوب

اور سب خوشبو سے بڑی مشک ہے اور وہ لہو ہے ہرنکا جانتے ہیں جسکو لڑکا اور لڑکی اور سواری کا

واعلاه الفرس وعلیه یقتل الرجال ومنکوح والذ المنکوح النساء

اور اعلی اوسکا گھوڑا ہے اور اوسی پر مارے جاتے ہیں مرد اور وطی کا اور لذیذتر وطی عورتکی ہے

وهی مبال فی مبال من انی ارید الله فما السبیل یا محب الله ج

اور وہ ظرف بول کا ہے ظرف بول میں میں چاہتا ہوں اللہ کو سو اوسکا کون طور ہے اے محب اللہ کے

ان کنت ترید الله فاعمل کلما عملت لله واحبب لله وابغض لله

اگر تم چاہتے ہو اللہ کو تو کرو جو کچھ کرتے ہو محض اللہ کے لیے اور دوستی کرو اللہ کے لیے اور دشمنی کرو اللہ کے

وتوکل علی الله وانفق فی الله واترک کلما سواه دنیاه واخراه و

اور بھروسا کرو اللہ پر اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور چھوڑ دو اوسکے ماسوی کو دنیا کو اور آخرت کو اور

لا تطلب من الله الا الله فان الدنیا والاخرة حرامان علی اهل الله

مت مانگو اللہ سے مگر اللہ ہی کو کیونکہ دنیا اور آخرت دونوں حرام ہیں اللہ والوں پر

لان الجنة لو کانت نصیبا للعاشقین بدون وصال جماله

اسلیے کہ بہشت اگر ہووے نصیب عاشقوں کو اللہ کے بلا ملے جمال اللہ کے

فواویلاه ولو کانت النار نصیبا لهم مع تجلی جماله فواشوقاه

بس بڑی خرابی ہے اور اگر ہووے دوزخ نصیب اونکے ساتھ جلک جمال اللہ کے پس سبحان اللہ واہ واہ

س انظر هذا الزاهد الشاب كيف طلق هذه العجوز الدنيا وهي

دیکھو اس زاہد جوان نے کسطرح چھوڑدیا اس بڑھیا دنیا کو اور وہ

تأتيه مزينة كالعروس وهو راغب عنها جدا ولا تعلم ان الله تعالى

چلی آتی ہی اوسکے پاس بناؤ کیے ہوئے دولہن کیطرح اور وہ منھ پھیرے ہوا اوس سے کیا تم نہیں جانتے کہ جب اللہ تعالی نے

لما خلق الدنيا قال لها يا دنيا من خدمني فاخدميه ومن خدمك

پیدا کیا دنیا کو تو فرمایا اوس سے ای دنیا جو میری خدمت کرے اوسکی تو خدمت کیجیو اور جو تیری خدمت کرے

فاستخدميه س يا ايها الحكيم الماهر صاحب العلم الباطن و

سو اوس سے تو خدمت لیجیو ای حکیم دانا صاحب علم باطن اور

الظاهر اني لا اقدر بوجع اضراسي على مضغ شيء من الاشياء و

ظاہر کے میں قدرت نہیں رکھتا ہوں بباعث درد اپنے دانتوں کے چبانے پر کسی چیز کے اور

على اكل لقمة او شرب قطرة من الماء فهل عندك من دعاء يحصل به

کھانے پر ایک لقمہ کے یا پینے پر ایک بوند پانی کے سو آپکے پاس کوئی دعا ہے جس سے

۱۹۳

شفاء ج اكتب هذه الحروف يعني + ج + ب + ر + ص + لا +

آرام ہو جاوے لکھو ان حرفونکو یعنی ج ب ر ص لا

و + ع + م + لا على الجدار وخذ انت بيدك المسمار وحكم الموجوع ان يضع

و ع م لا کو دیوار پر اور لو تم اپنے ہاتھ مین لوہے کی کیل اور حکم کرو دردوالیکو کہ رکھے

اصبعه على الضرس الضارب الوجعان في حال اشتداد الوجع و

اونگلی اپنی دانت تپکنے والے دردناک پر بیچ وقت زور درد کے اور

الضربان ثم ضع انت المسمار على الحرف الاول اي الجيم ودق

تپک کے پھر رکھو تم کیل کو اوپر حرف پہلے یعنی جیم کے اور ٹھونکو

المسمار عليه دقا خفيفا واقرأ في حالتي الكتابة على الجدار ودق المسمار

کیل کو جیم پر تھوڑا اور پڑھو بیچ دونوں حالت لکھنے کے دیوار پر اور گاڑنے کیل کے

قوله تعالى ولو شاء لجعله ساكنا وله ما سكن في الليل والنهار
قول الله تعالى كا اور اگر چاہے تو کردے اوسکو ساکن اور اوسیکا ہے جو کچھ بسیرا لیا ہی رات اور دن مین

وهو السميع العليم واسئله ان قال سكن الوجع فدق ذا المسمار
اور وہ سننے والا جاننے والا ہی اور پوچھو اوسکو اگر کہے کہ ٹھہر گیا درد تو ٹھونکدو اس میخ کو

على ذلك الحرف والا فانقل المسمار الى الحرف الثاني وافعل ما فعلت
اس حرف پر ورنہ اوٹھا لاؤ کیلہ کو دوسرے حرف پر اور کرو وہ جو کیا تہا تمنے

بالحرف الاول ولا تزال تنقل حرفا فحرفا الى آخر الحروف ففي اي حرف
حرف اول کے ساتھ اور برابر اوتارے جاؤ کیل کو ایک حرف سے دوسرے حرف پر آخر حرف تک پس جس حرف پر

سكن الوجع فاترك المسمار مدقوقا على ذلك الحرف في الجدار
ٹھیر جاوے درد تو چھوڑدو کیل کو گڑھا ہوا اوسی حرف پر دیوار ہی مین

مدى الدهر ما دام المسمار مدقوقا دام الوجع ساكنا فاذا قلع
ہمیشہ اور جبتک کیل گڑی رہیگی برابر درد ٹھیرا رہیگا پھر جب اوکھاڑ لے

المسمار عاد الوجع فهذا كنز مجرب وسر من الاسرار فاكتمه من الاغيار
کیل کو تو پلٹ آویگا درد سو یہ خزانہ ہی تجربہ کیا ہوا اور ایک بھید ہی بھیدوں مین سے پس چھپاؤ اسکو غیروں سے

س المولوي شمس الضحى لا يركب الا فرسا او فيلا وما رأينا مثله
مولوی شمس الضحی سوار نہین ہوتے کسی سواری پر بجز گھوڑے یا ہاتھی کے اور نہ دیکھا ہمنے اونکا ایسا

في الديوان وكيلا ج نعم رأينا فرسه بحرا ووجدنا ذا الوكيل
کچہری مین کوئی وکیل ہان دیکھا ہمنے گھوڑا اونکا دریا اور پایا ہمنے اس وکیل کو

جدا لكن يا اخي لا يركب احد فرسا الا وجد في نفسه نخوة وكبرا
عاقل مگر اے بہائی نہین سوار ہوتا کوئی گھوڑے پر مگر وہ پاتا ہی اپنے نفس مین گھمنڈ اور پندار

س غضنا ج كونوا في معرفة الله بحيث لا يؤثر فيكم الوجدان
نصیحت کر ہمکو ہو جاؤ معرفت الٰہی مین اسطرح سے کہ نہ اثر کرے تم مین پا کسی شی کا سے

والفقدان واللطف والقهر والفراق والوصال والانفصال و
اور معدوم ہوجانا اور ہونا اور مہر اور قہر اور جدائی اور ملنا اور الگ ہونا اور

الاتصال س زدنی ج لا تحزنوا علی ما فاتکم ما سوی الله و
باہم ہونا اور فرمایئے کہ غم کیا کرو جو فوت ہوجاوے تمسے اللہ کے سوا اور

لا تفرحوا بما اتاکم مما عدا الله لان الحق والباقی هو الله والباطل
مت خوش ہوا کرو اگر ملجاوے تمکو کوئی چیز اللہ کے سوا کیونکہ حق اور باقی وہی اللہ ہے اور باطل

والفانی ما خلاه س زدنی ج فی المال والاخیال والاقیال مصیبتان
اور فانی اوسکا ماسوا ہے اور فرمایئے مال میں اور گھوڑوں اور ہاتھیوں میں دو مصیبتیں ہیں

یسلب عن کله ویسأل عن کله س هذا البلبل ما یقول ج یقول
اول لیلیجاتی ہیں یہ سب چیزیں دوسرے حساب ہوتا ہے ان سب کا یہ بلبل کیا کہتا ہے کہتا ہے

سبحان من صورنی ثم فی القفص صیرنی ثم فی الهواء طیرنی
پاک ہے جسنے تصویر بنائی میری پھر پنجرے میں ڈلایا مجھے پھر ہوا میں اوڑایا مجھے

س عظنا ج یا شمس الضحی علیك بالاعراض عن مکافاة الناس
ہمکو نصیحت کیجیے اے شمس الضحے لازم پکڑے ہوئے ہو پر منہ پھیرنا بدلا لینے سے آدمیونکے

علی الاذی ومن لطم خدك الایمن فوله خدك الایسر ومن سلب
اذیت سے اور جو طمانچہ مارے تمہارے داہنے گال پر تو کرو ادو اوسکی طرف اپنا بایاں گال بھی اور جو کھینچ لے

رداءك الابیض فاعطه قمیصك الاخضر س یا ایها المکتفی
چادر سفید تمہاری تو دو اوسکو چادر سبز بھی اے اکتفا کرنیوالے

بالقوت یا منغلق الباب یا لازم البیوت یا ایها الشاغل بذکر
فقط کھانے پر اے بند کرنیوالے دروازے کے اے بیٹھے رہنیوالے گھروں میں اے لو لگانیوالے یاد میں

حی لا یموت انت لم ترکت المجالس والاسواق ولزمت المساجد
اللہ کے جو کہ زندہ ہے مریگا نہیں تم کیوں چھوڑ بیٹھے مجلسوں اور بازاروں کو اور لازم پکڑا مسجدوں

۱۹۵

والبيوت سجن لما رأى الحاكم كتابيه وفهم عني دفتر حسابيه ونزع

اور گہر و نکو جب دیکہی حاکم نے کتاب میری اور سمجہا مجہسے بہی میری اور چہین لی

عني سلطانيه واخذ عني ماليه وترك يدي خاليه اردت ان

مجہسے حکومت میری اور لے لیا مجہسے مال میرا اور چہوڑ دیا ہاتہ میرا خالی چاہا مین نے کہ

اترك الاهل والعيال وافر في قلل الجبال لكن رأيت ان في الاسلام

چہوڑ دون جورو اور لڑکے بالونکو اور بہاگ جاؤن چوٹیوں مین پہاڑونکی مگر سوچا مین نے کہ اسلام مین

ليست الرهبانية ونظرت مجالس الناس لاهية وخلنا الذهاب

لڑکے بالے سے الگ ہو رہنا درست نہین اور دیکہین مجلسین لوگونکی کہیل اور سمجہا جانا

والاياب واهية ووجدنا اسواقكم لاغية والاصوات والفاحشة

اور آنا لوگونکے یہان واہیات اور پایا مین نے بازارونکو تمہاری لغو سے بہرا ہوا اور آوازین اور بری باتین

في فجاجكم عالية ورأيت الدنيا فانية والموت على الراس دانية

گلیونمین تمہاری بلند اور دیکہا مین نے دنیا کو فانی اور موت کو سر پر قریب

فتركت الذهاب والاياب الى الابواب وانغلقت الباب ولزمت

پس چہوڑا مین نے جانا اور آنا . سب دروازونکا اور بند کر لیا پہاٹک اور پکڑ لیا

بابا واحدا وهو باب رب الارباب فانا هنا الان من كل وجه في

ایک دروازہ یعنی دروازہ خدا کا سو مین یہان پر اب ہر طرح سے

السلامة والعافية وبفضله تعالى في عيشة راضية كاني في

آرام اور چین مین ہون اور خدا کے فضل سے . زندگی اچہی مین ہون گویا مین

جنة عالية قطوفها دانية ولزمت القران والحديث كتابيه

بہشت برترین ہون . جسکے میوے جہک رہے ہین اور لازم پکڑ لیا ہی مین نے قرآن مجید اور حدیث شریف اپنی کتابکو

فان قراءتهما لنا من الامراض والبلايا شافية وهما لنا في الدين و

اسواسطے کہ پڑہنا انکا ہمین بیماریون اور بلاؤن سے شفا دینے والا ہی اور یہی دونون ہمکو دین اور

١٩٦

الدنیا کافیة وترکت علی الله سبحانه وعلی شفاعة رسول الله

دنیا مین کافی ہین اور حوالہ کردیا مین نے اللہ پاک پر اور شفاعت پر رسول اللہ

صلی الله علیه واله وسلم حسابیه فهذه هي قصتي وافیة س

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حساب اپنا یہی تو میری کہانی ہے پوری پوری

علامة اتباع الهوی ما هي المسارعة الی نوافل الخیرات

پہچان پیروی کرنی خواہش نفسانی کی کیا ہے جلدی کرنی طرف ادا کرنے اون بھلائیونکے جو نفل ہین

والتکاسل عن اداء الفرائض والواجبات س حسنات الکفار

اور سستی کرنی ادا کرنیسے فرضون اور واجبون کے بھلائیان کافرونکی

تکون مقبولة بعد اسلامهم یا عبد الستار نعم یا فصیح

مقبول ہوجاتی ہین بعد مسلمان ہونے اونکے کے ای عبد الستار ہان ای فصیح

ورد فی الحدیث الصحیح س اولادك الصغار کلهم جاؤا لکنی

آیا ہے حدیث صحیح مین لڑکے تمہارے چھوٹے سب آگئے مگر مین

متحیر متفکر ان ضممتهم الی ابیك الفقیر العالم یقرؤن لکنهم

حیران ہون فکرمند ہون کہ اگر مین انکو ملادون طرف باپ غریب عالم تمہارے کے تو پڑھینگے مگر سب

جاعوا وان فوضتهم لاخیك الغنی الجاهل شبعوا لکنهم ضاعوا ج

بھوکے رہینگے اور اگر مین اونکو سپرد کردون تمہارے بھائی دولتمند جاہل کے تو پیٹ انکا بھرجاویگا مگر خراب ہوجاینگے

ارسلت اولادي الیك فافعل بهم ما شئت فان اطعامهم

بھیجدی مین نے اولاد اپنی آپکے پاس سو کیجیے آپ اونکے ساتھ جو چاہین کیونکہ کھلانا اونکا اور

تعلیمهم علیك س یا ابت عظني ج المرء لو لا عرفه فهو

تعلیم اونکی آپ پر ہے ای بابا نصیحت کیجیے مرد اگر نیکی نہو تو وہ ایک ہے

والمسك لو لا عرفه فهو الدم + س زدني ج لو احمر الناس

اور مشک مین اگر مہک نہو تو وہ لہو ہے اور فرمایئے اگر سمجھے لوگ

عن سوء المقال والفعال لما احتيج الى تكثير القيل والقال س
بری باتون اور برے کامون سے تو کاہیکو حاجت پڑتی زیادہ بول چال کرنیکی

رأيتك اليوم جالسا في المسجد في الصف الاول فاذا جاء رجل
دیکھا تہا مین نے تمکو آج بیٹھا ہوا مسجد مین صف اول کے اندر پس ناگاہ آیا ایک مرد

مسكين فقير شعثا غبرا وسخ الثوب واراد ان يجلس بجنبك
غریب محتاج پراگندہ مو غبار آلودہ میلے کپڑے والا اور چاہا کہ بیٹھے تمہاری بغل مین

فلما دنى منك فقبضت اليك ثوبك اتقاء منه اخشيت
پس جب نزدیک ہوا تمسے تو سمیٹ لیا تمنے اپنی طرف کپڑا اپنا بچنے کو اوس سے کیا تم ڈر گئے تھے

ان يعديك فقره او يعدي به عنا الوجه لا يا شيخ بل لئلا يعديه
کہ چلا آویگا اوسکا فقر تمکو اور چلی جاویگی اوسکو دولت تمہاری نہین حضرت بلکہ تاکہ اثر کر جاوے اوسکو

سوئي وهوائي لانه لم يكن هنالك احد اذل واضل سوائي س
برائی اور خواہش ہماری کیونکہ نتہا وہان کوئی رسوا زیادہ اور گمراہ زیادہ میرے سوا

۱۹۸

يا شيخ المتعبد بغير علم كيف هو ج يا سيدي كحمار الطاحونة
ای حضرت عبادت کرنیوالا بلا علم کے کیسا ہے ای سید میرے مثل گدہے چکی کے

يدور ولا يقطع المسافة س هذا الرجل ورث من ابيه مالا
کہ گہومتا ہی مگر قطع مسافت نہین کرتا اس مرد کو وراثت ملی ہے اپنے باپ سے مال

كثيرا ارضا ودارا وسريرا فيسرف اسرافا لكنه من العلم
بہت زمین اور گہر اور تخت پس بیجا خرچ کرتا ہی مگر وہ علم سے

عار لا يعلم لاما ولا كافا ج اخي من فاته العلم فاي شيء ادرك
خالی ہے نہین جانتا لام اور نہ کاف بہائی جسکو دولت علم نملی پس کون چیز اوسنے پائی

ومن ادرك العلم فاي شيء منه فات وهلك س ابن مومن
اور جسنے دولت علم پائی پس کون چیز اوس سے گئی اور نقصان ہوئی آیا کسی بیٹے مسلمان کے

قتل اباه ج نعم قتل ابو عبیدہ رض اباہ الجراح منافقا یوم بدر
اپنے باپکو قتل کیا ہی ہان قتل کیا ابو عبیدہ رض نے اپنے باپ جراح کو جو منافق تھا دن لڑائی بدر کے

س اقتل مؤمن اخاہ ج قتل مصعب رض اخاہ باحد س امؤمن
آیا مار ڈالا ہی کسی مومن نے اپنے بھائی کو مار ڈالا ہی مصعب رض نے اپنے بھائی کو احد کی لڑائی مین آیا کسی مومن نے

قتل خالہ ج نعم سید نا عمر رض قتل خالہ العاص یوم بدر و ذلک
مار ڈالا ہی اپنے ماموکو ہان سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے قتل کیا ہی اپنے ماموں عاص کو دن لڑائی بدر کے اور یہ سبب

لصلابتھم فی الدین ولغلبۃ محبۃ سید المرسلین صلی اللہ
باعث کڑے ہونے ان لوگونکے تھا دین مین اور واسطے غلبے محبت انکی کے تھا حضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم علی الاباء والبنین س یا محب اللہ اھل اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے باپوں اور بیٹوں پر ای دوست اللہ کے اللہ والے

وحزب اللہ والفانی فی اللہ والباقی باللہ من ھم ج یا حبیبی حبیب الرحمن
اور گروہ اللہ کے اور مٹ جانیوالے اللہ مین اور باقی رہنیوالے بسبب اللہ کے کون لوگ ہین ای میرے یار حبیب الرحمن

الغاضۃ ابصارھم عن محارم اللہ الملک العلام والسلیمۃ اکفھم
جو لوگ بند کرنیوالے ہین آنکھین اپنی حرام چیزوں سے اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور وہ لوگ کہ بچے ہین ہتھیلیان انکی

عن اذی الخلق واخذ الحرام والنقیۃ التقیۃ قلوبھم عن محبۃ
ستانیسے لوگونکے اور لینے سے حرام کے اور وہ لوگ کہ پاک الگ ہوں دل اونکے محبت سے

ماسوی اللہ العزیز السلام اولئک ھم حزب اللہ یوم القیام س
ماسوی اللہ غالب بے عیب کے یہی لوگ اللہ والے ہونگے دن قیامت کے

یا زبدۃ الابرار ما الفرق بین البیت والدار ج یا عمدۃ الاخیار الدار
ای خلاصہ نیکونکے کیا فرق ہے درمیان بیت اور دار کے ای اچھو مین اچھے دار

دار وان زالت حوائطھا والبیت لیس بیت بعد ما انھدم
گھر کہلاتا ہی اگر چہ نیست و نابود ہو جاوین دیواریں اوسکی اور بیت گھر نہیں کہلاتا بعد گر جانے کے

س یا ذا النون المحشر این یکون ج بالشام یا عبد السلام
ای ذوالنون محشر کہان ہوگا زمین شام مین ای عبد السلام

س انت اکلت التمر الصیحانی والبرنی فی المدینۃ المنورۃ ج
تنے کہایاہی چھوارا صیحانی اور برنی مدینے منورہ مین

نعم اکلنا کثیرا س ارأیت العجوۃ التی تضرب الی السواد وھی اکبر
ہان کہایاہی بہت آپ نے دیکہاہی عجوہ خرما جو مائل بسیاہی ہوتاہی اور وہ بڑا ہوتاہی

من الصیحانی وھی مما غرسہ خیر العباد بیدہ الشریفۃ صلی اللہ
صیحانی سے اور عجوہ کو خود بویا تہا حضرت نے اپنے ہاتہ سے درود اللہ کا

علیہ والہ وسلم الی یوم التناد ج اہ اثم اہا طلبنا کثیرا فما
اونپر اور اونکی آل پر اور سلام قیامت تک آہ آہ ہمنے تلاش کیا بہت مگر

وجدناھا س انواع تمر المدینۃ المنورۃ کم ھی ج سمعنا
اوسکو نپایا اقسام مدینۂ منورہ کے چہارونکے کتنے ہین ہمنے سُناہی

من سکانہا ان انواع تمر المدینۃ تبلغ مائۃ وبضعا وثلثین س
وہانکے رہنیوالون سے کہ ا خرمے مدینے کی پہونچ جاتی ہین ایکسو اور چند اور تیس قسم پر

دفع الزکوۃ والصدقات جائز الی السادات ج نعم واما الحرمۃ
دینا زکوۃ اور خیرات کا جائز ہی سیدون کو ہان اور حرام جو تہا

فکانت فی عہد خیر البریات علیہ الصلوات والتحیات اما
تو تہا ہ زمانے مین حضرت کے اونپر درود اور تحیت مگر

بعد وفاتہ فحلت لہم الصدقۃ والخیرات س یا ایہا
بعد انتقال فرمانے آپکے پس حلال ہوگیا اونکے لیے صدقہ اور خیرات ای

الشاب الکوفی من الشیخ الصوفی ج من کان الفقراء عندہ امراء
جوان کوفی شیخ صوفی کسی کہتے ہین جو شخص کہ ہووین غریب لوگ اوسکے نزدیک امیر

اي في العزة والتعظيم والاكرام والتقديم س الوشم هو غرز
یعنی عزت اور تعظیم اور بزرگی اور آگے کرنے مین امیرون سے گودنا جو چبھونے سے

الابرة في البدن وذر النيل عليه يجوز ج لا لما جاء في الحديث
سوئی کے بدن مین اور چھڑکنے سے نیل کے اوپر ہوتا ہی جائز ہی نہین کیونکہ آیا ہی حدیث

الشريف لعن الله الواشمات س وثقب الاذن للنساء ج
شریف مین کہ لعنت کرے اللہ گودنا کرانیوالی عورتونکو اور چھیدنا کان عورتونکا جائز ہی

مباح لاجل التزيين بالقرط وحرام على الرجال والاطفال كحلق
درست ہی خوبصورتی کیواسطے بالی سے اور حرام ہی مردون اور لڑکونکے لیے جسطرح منڈانا

اللحية س لباس الايمان اي شيء ج اخي الايمان عريان و
داڑھی کا پہناوا ایمان کا کون چیز ہی بہائی ایمان ننگا ہی اور

لباسه التقوى والعرفان س ما اعطيت لزوجتك الاولى ج
لباس اوسکا پرہیزگاری اور معرفت الٰہی ہی کیا دیا آپ نے پہلی بی بی کو اپنی

اعطيتها بعض البيوت والحدائق وبعض الاراضي وابقيت
دیا مین نے اوسکو بعض گہر اور باغ اور بعض زمین اور رکھلی

بعضها لنفسي يزرع لنا فيها الحنطة والشعير والحمص والعدس
تھوڑی سی زمین اپنے لیے بوئے جاتے ہین اوسمین میرے لیے گیہون اور جو اور چنا اور مسور

وغيرها من الحبوب المأكولة س سيدي لم يوجد قوم
وغیرہ اون غلونسے جو کہائے جاتے ہین حضرت نہ پایا گیا کبہی قوم

في الدنيا قط الا وفيهم اسخياء وبخلاء او وجد قوم ما كان فيهم
دنیا مین کبھی مگر حال یہ ہی کہ اونمین سخی اور بخیل دونون ہوتے تھے آیا پائی گئی ہی ایسی قوم کہ نتھی اونمین

الا الاسخياء ج نعم هم الانصار فان كلهم كانوا اسخياء ما فيهم بخيل
مگر سخی لوگ ہان یہ انصار ہین کیونکہ سب کے سب سخی تھے نتھا اونمین ایک بخیل بہی

والسد كانوا يقدمون المهاجرين على انفسهم في كل شيء من

تھے انصار آگے کرتے مہاجرین کو اپنی جانوں پر ہر چیز میں

اسباب المعاش ايثارا حتى ان من كان عنده زوجان يطلق

اسباب دنیا سے سخاوت کی نظر سے حتیٰ کہ جسکے پاس ہوتین دو بیبیاں تو وہ طلاق دیتا تھا

احدهما و يزوجها واحدا منهم س يا ابا الحسن الفقيه عند الله

ایک کو اور نکاح کرا دیتا تھا اوس سے کسی انصار کا اجی ابو الحسن فقیہ اللہ کا بیان

من هو من لا يخاف الا من مولاه ولا يراقب الا اياه ولا يلتفت

کون کہلاتا ہی جو نہ ڈرے مگر اپنے مولا ہی سے اور نہ مراقبہ کرے مگر اوسیکا اور کنکھی سے بھی نہ دیکھے

الا ما سواه و يكرم امه واباه ويعلم كل مسلم اخاه ولا يرجو الخير

اللہ کے ماسوا کو اور تعظیم کرے اپنے ماں اور باپکی اور جانے ہر مسلمان کو بھائی اپنا اور نہ آسرا رکھے بھلائی کا

من الغير و يطير في طلبه طيران الطير س النجاة في ما هو في

غیر اللہ سے اور اوڑ سے جائے مولا کی تلاش میں چڑیوں کے طور رہائی کسمین ہی

الاتفاق بالمؤمنين س والهلاك هو في الافتراق عن المؤمنين

ملے رہنے میں مسلمانوں کے اور ہلاکی الگ ہوجانیمین مسلمانوں دیندار سے

س يعلم ان هذا الصبي عالم كان العسل يقطر من فيه وكل اناء

معلوم ہوتا ہی کہ یہ لڑکا عالم ہی گویا شہد ٹپک رہا ہی اوسکے منہ سے اور ہر برتن سے

يترشح بما فيه اني كنت في لكنو مع اخيه وابيه كانوا عقلاء

ٹپکتا ہی جو اوسمین ہی مین تھا لکھنؤ مین اس لڑکے کے بھائی اور باپکے ساتھ سب ہی بڑے عاقل تھے

لا يلتفتون الى ما لا يعنيه فعلمنا ان الولد سر لابيه ج اخي اذا

نہ التفات کرتے تھے واہیات کیطرف تو مین نے جانا لڑکا بھید ہوتا ہی اپنے باپکا بھائی جب

كمل العقول نقص الفضول واذا كثر الفضول نقص العقول

پوری ہوجاتی ہین عقلین تو کم ہوجاتی ہین فضول باتین اور جب زیادہ ہوجاتی ہین فضول باتین تو کم ہوجاتی ہین عقلین

٢٠٢

س كل شي اذا اكثر يصير رخيصا فيلاً كان او فرساً شخيصا
ہر چیز جب زیادہ ہوتی ہی تو ہو جاتی ہی سستی ہاتھی ہو یا گھوڑا نفیس

فاي شي هو اذا اكثر صار غاليا ومن هو عنده يعد اميرا عاليا
مگر وہ کونسی چیز ہی کہ جب زیادہ ہوتی ہی تو مہنگی ہو جاتی ہی اور جسکے پاس وہ چیز ہوتی ہی وہ گنا جاتا ہی امیر کبیر

ج هو العقل ثبت من النقل س ابن آدم اذا مات فما تقول
یہ عقل ہی ثابت ہی کتابوں سے آدمی جب مر جاتا ہی تو کیا کہتے ہیں

الناس ج تقول ما خلف من الاموال س والملائكة ما تقول
لوگ کہتے ہیں کہ اسنے کون کون قسم کا مال چھوڑا ہی اور فرشتے کیا کہتے ہیں

ج ما قدم من صوالح الاعمال س يا محبوب على باب الجنة
کیا آگے بھیجے اسنے اچھے اچھے عمل اجی محبوب دروازے پر بہشت کے

اي شي هو المكتوب ج مكتوب عليه وجدنا ما عملنا ربحنا
کیا لکھا ہی لکھا ہی بہشت کے دروازے پر کہ ہمنے پایا جو کیا تھا نفع اوٹھایا

ما قدمنا خسرنا ما خلفنا س انت لم لا تجالس الناس ولا تخالطهم
جو آگے بھیجا تھا نقصان ہوا وہ جسکو پیچھے چھوڑا تم کیوں نہیں بیٹھتے لوگوں کے ساتھ اور نہیں ملتے اونسے

ج س كن من الناس جانبا + وارض بالله صاحبا + قلب الناس
رہو لوگوں سے الگ اور راضی رہو اللہ سے جو صاحب تمہارا ہی دل لوگوں کا

كيف شئت تجدهم عقاربا + س جبال الدنيا كم ج
جیسا چاہو پاؤگے اونکو بچھو پہاڑ سب دنیا کے کتنے ہیں

ستة الاف وست مائة وثلثة وسبعون جبلا س يا مالك
چھ ہزار اور چھ سو اور تہتر اے مالک

الملك ملك ج يا سالك ليس لي ارض ولا ملك ولا بحر ولا فلك
تمہاری کچھ ملکیت ہی اے سالک نہ میرے زمین ہی اور نہ ملک ہی اور نہ دریا ہی اور نہ ناؤ ہی

٣٠٣

انا عبد مملوك و رجل مفلوك س یا نور علمنی اسماً من اسماء الله
مین غلام تابعدار ہون اور آدمی غریب ہون ای نور سیکھاؤ مجھے کوئی ایسا نام نامونسے اللہ

الملك العلام اذا قرأته على مريض فيذهب عنه المصائب و
بادشاہ داناکے کہ جب پڑہون اوسکو بیمار پر تو جاتی رہین اوسکی مصیبتین اور

الآلام ج اقرأ اسمه تعالى يا سلام على مريض مائة واحدى عشر مرة
سب درد پڑہو نام اللہ تعالی کا یعنی یا سلام بیمار پر ایک سو گیارہ بار

فان لم يحضر اجله يبرأ بفضل الله اللطيف او يحصل له التخفيف
سو اگر نہ آگئی ہوگی اوسکی موت تو اچھا ہو جائیگا فضل سے اللہ پاکیزہ کے یا حاصل ہو جائیگی اوسکو تخفیف۔

س انت لقيت العالم الكامل الفاضل العامل جامع المنقول و
آپ نے ملاقات کی تھی عالم کامل فاضل عامل جامع منقول اور

المعقول المولوي السيد محمد فدا حسين محي الدين نجري ج نعم
معقول مولوی سید محمد فدا حسین صاحب محی الدین نگری سے ہان

لقيته في عظيم اباد و هو من اذكياء زمانه له اليد الطولى
مینے ملاقات کی تھی پٹنہ مین اور وہ اذکیاے زمانے سے ہین دست درازی ہو

في العلوم و الادب و برع في الفنون صرفا و نحوا و فقها و كلاما
علوم اور ادب مین اور بڑہے ہوے ہین ہر فن مین صرف مین نحو مین فقہ مین کلام مین

و اصولا و كان اية في ذكاء و الفهم و ذهنه يثقب الماس و فهمه
اصول مین اور تہے وہ ایک آیت ذکا اور فہم مین اور ذہن اونکا سوراخ کرتا ہے ہیرے مین اور سمجھ اونکی

لا يقبل الخطاء هو مدرس مدرسة عين الاسلام التي اهتمامها
نہین قبول کرتی خطا کو اور وہ مدرس مدرسہ عین الاسلام کے ہین جسکا اہتمام

بيد الفاضل الاديب اللوذعي اللبيب السيد الشاه المولوي
ہاتھ مین فاضل ادیب عالم دانا سید شاہ مولوی

محمد امين الله وبيد السيدين السندين القمرين الانورين الحاج
محمد امین اللہ صاحب اور ہاتہ مین دونون سردار دونون سند دونون چاند روشن حاجی

الحرمين الشريفين القاضي الحاج المولوي السيد محمد رضا حسين
حرمین شریفین قاضی حاجی مولوی سید محمد رضا حسین صاحب

والحاج المولوي السيد احمد حسين ادام الله اقبالهما ما دام وجود
اور حاجی مولوی سید احمد حسین صاحب کے ہی ہمیشہ رکھے اللہ اقبال انکا جبتک ہی وجود

القمرين س اذا كان المرء خاليا في البيت افيغتسل عاريا ج لا
آفتاب ماہتاب کا جب ہووے آدمی اکیلا گھر مین تو نہا سکتا ہی ننگے نہین

ياسيدي ان الله تعالى حي عليم بصير ستير يحب الستر فليستر
حضرت اللہ تعالی تو شرم والا دانا بینا پردیوالا ہی دوست رکہتا ہی ستر کو تو پردہ کرنا چاہیے

منه س رجل يؤم قوما وهم له كارهون فكيف حاله ياذالنون
اوس سے ایک مرد ہی کہ امامت کرتا ہی قوم کی اور وہ لوگ اوس سے کارہ ہین پس کیا حال ہی اسکا ای ذوالنون

ج جاء في الحديث انه ملعون س وكيف حال رجل ام قوم و
حدیث مین ہی کہ ایسا امام ملعون ہی اور کیا حال ہی اوس مرد کا جو امام ہو قوم کا

هم به راضون ج هو يجلس على كثبان المسك يوم لا ينفع مال
اور وہ قوم اوس سے راضی ہو وہ بیٹھایا جائیگا ٹیلے مشک کے اوسدن کہ نہ نفع دیگا مال

ولا بنون س رجل يسمع المؤذن يقول حي على الصلوة ولا يجيب
اور نہ اولاد ایک مرد سنتا ہی کہ موذن کہتا ہی آؤ نماز کو اور وہ نہین آتا ہی

للصلوة فكيف حاله ج هذا رجل ملعون س فلان يرفع
نماز کے لیے تو کیا حال ہی اوسکا یہ مرد ملعون ہی فلان شخص اوٹھاتا ہی

راسه من الركوع والسجود قبل الامام ج الا يخاف ان يجعل الله
سر اپنا رکوع اور سجدہ سے قبل امام کے کیا ڈرتا نہین کہ کریگا اللہ

٢٠٥

برأسه رأس حمار يا عبد السلام س يا ابا الحسن يا شر الناس

سر اوسکا سر گدہیکا سا ای عبد السلام ای ابو الحسن سب آدمیون سے برا

من ج من سافر وحده ومن ركب السفينة وحده ومن صلى وحده

کون ہے جو سفر کو چلے اکیلے اور جو سوار ہوا اکیلے ناؤ پر اور جو نماز پڑہے اکیلے

ومن اكل وحده س يا سلطان الغضب كيف يفسد الايمان

اور جو کہاوے اکیلے ای سلطان غصہ کسطرح بگاڑ ڈالتا ہے ایمان کو

ج يا صاحب الجمل كما يفسد الصبر العسل س قل شيئا يا شيخ

ای اونٹ والے جسطرح بگاڑ دیتا ہے ایلوا شہد کو کچھ کہو یا شیخ صاحب

ج كف اللسان رأس العبادة والسكوت عن جواب الاحمق

روکنا زبان کا خلاصہ عبادت کا ہے اور چپکے رہنا جواب سے احمق کے

عين السعادة س اذا غضب المرء فما يقول ليذهب غيظه

عین سعادت ہے جب غصے ہو آدمی تو کیا کہے کہ چلا جاوے اوسکا غصہ

ج يقول اذا غضب اعوذ بالله من الشيطان الرجيم فيذهب

کہے جبکہ غصے ہو کہ پناہ پکڑتا ہوں اللہ کے ساتھ شیطان راندے سے پس جاتا رہیگا

عنه غضبه س يا ايتها الصبية الصدقة كيف تطفى

اوسکا غصہ ای لڑکی خیرات کسطرح بجھا دیتی ہے

الخطيأة ج يا زبدة الابرار كما يطفى الماء النار س يا ابا البركات

گناہ کو ای خلاصہ اچھونکے جسطرح بجھاتا ہے پانی آگ کو ای ابو البرکات

الحسد كيف يأكل الحسنات ج يا ايها الحكيم يا صاحب المطب

ڈاہ کیونکر کہا جاتی ہے نیکیونکو ای حکیم صاحب ای مطب والے

الحسد يأكل الحسنات كما تأكل النار الحطب س يا محيي السنن

ڈاہ کہا جاتی ہے نیکیونکو جسطرح کہا جاتی ہے آگ لکڑی کو ای زندہ کرنے والے سنتونکے

احسن الناس من؟ واسوء الناس من؟ ج احسن الناس من يؤمن

بہت اچھا سب آدمیوں میں کون ہے اور بہت برا سب آدمیوں میں کون ہے اچھا سب لوگوں میں وہ ہے جو ایمان لاوے

بالقدر شره وخيره واسوء الناس من باع آخرته بدنيا غيره س

کہ سب تقدیر حکم الٰہی ہے بری ہو یا بھلی اور بہت برا سب لوگوں میں وہ ہے جو بیچے اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کے لیے

النظر الى المرأة الاجنبية والامرد كيف ج هو سهم مسموم من

دیکھنا عورت اجنبی اور چھوکرے بے لونے داڑھی والے کو کیسا ہے یہ تیر زہر آلودہ ہے

سهام ابليس س لم اخي الناس لا يحبون الغيبة سواء كانوا جهلا

تیروں سے شیطان کے بھائی لوگونکو کیوں اچھی معلوم ہوتی ہے غیبت خواہ جاہل ہوں

او علماء ج سيدي لان للغيبة حلاوة كحلاوة التمر وضراوة

یا عالم حضرت اس لیے کہ غیبت کرنے میں ایک شیرینی ہوتی ہے مثل شیرینی خرمے کے اور عادت پڑ جاتی ہے

كضراوة الخمر س يا مجنون عذاب القبر من اي شيء يكون

مثل عادت شراب پینے کے ای مجنون عذاب قبر کا کون چیز سے ہوگا

ج عذاب القبر ثلثة اثلاث ثلث من الغيبة وثلث من البول

عذاب قبر کے تین حصے ہیں ایک حصہ غیبت کرنے سے ہوگا اور ایک حصہ پیشاب کی چھینٹ سے

وثلث من النميمة س يا مطلوب انا سمعنا منك اليوم كلمة

اور ایک حصہ چغلی کہانے سے ای مطلوب ہمنے سنا ہے تمسے آج کلمہ

عجيبة انك توقع الفساد بين الناس بالنميمة والغيبة ج

عجیب یعنے تم ڈالا کرتے ہو بگاڑ لوگوں میں چغلی اور غیبت کرکے

لا يا محبوب النميمة عندي اقبح العيوب والغيبة لدي من

نہیں ای محبوب چغلی میرے نزدیک بری ہے سب عیبوں میں اور غیبت میرے نزدیک

اعظم الذنوب س يا نور العين ما عذاب ذي الوجهين ج

بہت بڑے گناہوں میں ہے ای نور العین کیا عذاب ہوگا دو مونہے آدمی کو

یا عبد الغفار ذو الوجهین فی الدنیا یأتی یوم القیامة وله وجهان
اى عبد الغفار جو دومونہا ہوگا دنیامین وہ آویگا قیامت کے دن اور اوسکے دومونہ ہونگے

من نار س یا مجنون اکل النون مع رسول الله صلی الله علیه وسلم
آگ کے اى مجنون کہانیوالے مچھلی کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

کہاتین الاصبعین من یکون یوم لا ینفع مال ولا بنون ج من
مثل ان دونون اونگلیونکے کون رہیگا جسدن نہ نفع دیگا مال اور نہ بیٹا جسکا

قل ماله وکثر عیاله وحسنت صلاته وقلت زلاته ولم یحدث
کم ہو مال اور زیادہ ہون لڑکے بالے اور اچہی ہو نماز اوسکی اور کم ہون لغزشین اوسکی اور نہ بدعت نکالی ہو

فی الدین ولم یغتب المسلمین س عقوق الوالدین ان کانا کافرین
دین مین اور نہ غیبت کی ہو مسلمانونکی نافرمانی مان باپکی اگر دونون کافر ہون

یجوز ج ثلث لیس لاحد من الناس فیهن رخصة وخیار فی بر
توجائز ہے تین چیزین ہین کہ نہین ہے کسیکو اوسمین رخصت اور اختیار نیکی کرنیمین

الوالدین مسلمین کانا او کافرین وفی الوفاء بالعهد لمسلم کان او
ساتہ مان باپکے دونون مسلمان ہون یا کافر اور پورا کرنےمین قول کے مسلمان کے ساتہ ہو یا

کافر وفی اداء الامانة الی مسلم کان او کافر س ای شیء تجری للعبد
کافر کے ساتہ اور ادا کرنےمین امانت کے مسلمان کیطرف ہو یا کافر کیطرف کون چیز جاری رہتی ہے بندے کی

بعد موته وهو فی قبره نائم ج علم علمه کتاب صنفه نهر اجراه
بعد مرنے اوسکے اور وہ قبرمین سویا ہوا ہوتاہے علم جو سکہایا گیا ہو کتاب تصنیف کرگیا ہو نہر جاری کرگیا ہو

مسجد بناه مصحف ورثه نخل غرسه بئر حفرها ولد صالح
مسجد بنا گیا ہو قرآن مجید دے گیا ہو درخت لگا گیا ہو کنوا کہدوایا گیا ہو اولاد نیک

ترکه یستغفر له مدرسة او رباط للطلباء والغرباء بناه
چہوڑ گیا ہو کہ استغفار کرے اوسکے لیے مدرسہ یا سراے طالبعلمون اور مسافرونکے لیے بنا گیا ہو

نس یا ایها الاخ الشفیق المولوی محمد یسین اذاقک الله حلاوۃ
اے بھائی شفیق مولوی محمد یاسین صاحب چکھاوے آپکو اللہ شیرینی

العلوم والیقین قل شیئا فی فضل الصدقۃ والاطعام واختم
علوم اور یقین کی فرمایئے کچھ فضیلت خیرات اور کھانا کھلانیکی اور اب ختم کردیجیے

الکلام باحسن النظام ج یا ایها الاخ العزیز الحافظ
کلام اچھے طور پر اے بھائی پیارے حافظ

محمد مصطفی رقاک الله علی مدارج العلی من کسا مسلما ثوبا
محمد مصطفی چڑھاوے تمکو اللہ تعالی درجوں بلند پر جو پہناوے کسی مسلمان کو کپڑا

سواء کان تاجا من التیجان او ریطۃ من الریط فلم یزل هو فی
خواہ ٹوپی ہو ٹوپیو نمیں سے یا چادر ہو چادرونمیں سے تو وہ ہمیشہ رہیگا

ستر الله ما دام علیه منه خیط وایما مسلم کسا مسلما
پردہ میں اللہ کے جبتک . اوسپر اوس کپڑیکا ایک تاگا رہتا ہے اور جو مسلمان پہناوے کسی مسلمان

ثوبا علی عری کساہ الله تعالی من خضر الجنۃ وایما مسلم
ننگے کو کپڑا تو پہناویگا اوسکو اللہ سبز لباس جنتی اور جو مسلمان

اطعم مسلما علی جوع اطعمه الله تعالی من ثمار الجنۃ
کھلاوے کسی مسلمان بھوکے کو تو کھلاویگا اوسکو اللہ تعالی میوے جنت کے

وایما مسلم سقی مسلما علی ظما سقاہ الله تعالی من الرحیق
اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر تو پلاویگا اوسکو اللہ تعالی شراب خالص

المختوم ومن اطعم اخاہ المسلم حتی یشبعه وسقاہ من الماء
مہر کردہ شدہ سے اور جو کھلاوے اپنے مسلمان بھائی کو بھرپیٹ اور پلاوے اوسکو پانی

حتی یرویه باعدہ الله من النار سبع خنادق ما بین
آسودہ کرکے تو دور کردیگا اوسکو اللہ دوزخ سے سات خندق تک مابین

کل خندقین مسیرۃ خمس مائۃ عام ولما بلغ الکلام الی ھذا المقام
ہر دو خندق کے مسافت پانسو برس کی راہ کا اور جب پونہچا کلام اس مقام تک

فلنختم بحمد اللہ الملک العلام وبالصلوۃ والسلام علی خیر الانام
تو چاہیے کہ ختم کریں ہم ساتھ حمد اللہ بادشاہ بڑے داناکے اور ساتھ درود اور سلام بھیجنے کے بہترین خلائق پر

والہ الکرام واصحابہ العظام وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد
اور اونکی آل بزرگ اور اصحاب بزرگ پر اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اوسکی کے جو حضرت محمد مصطفیٰ ہیں

والہ وصحبہ الی یوم القیام +
اور اونکی آل اور اصحاب پر قیامت تک

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ العظیم الجبار والصلوۃ والسلام علی رسولہ المختار وآلہ الاطہار وصحبہ الاخیار
اما بعد فہذا الکتاب المستطاب بالعبارۃ العربیۃ مع الترجمۃ الہندیۃ المفیدۃ
لاولی الالباب فی التکلم والخطاب المسمّی بناصر الطلاب من تالیف الادیب
الماہر اللبیب الظریف العالم الطبیب مولانا الحکیم محمد ناصر علی الآروی ادامہ اللہ
القوی قد انطبع بحسب ایما التاجر منیع الشان عمیم الاحسان
الحافظ محمد عبد الستار خان سلمہ الرحمن فی المطبع
گلزار محمدی الواقع عقب چوک لکھنؤ
سنہ ۱۲۹۲ الہجریۃ علی صاحبہا
الصلوۃ والتحیۃ

اشتہار

تاجران کتاب وناظران اولی الالباب پر واضح ہو کہ راقم نے
اس کتاب مسمی بناصر الطلاب کو جناب مصنف علام قدوۃ
علمای عظام زبدۂ فضلای کرام مولانا حکیم محمد ناصر علی
آروی ادامہ اللہ الی یوم القیام کی اجازت سے واسطے
نفع رسانی طالبان علم ادب کے باضافۂ ترجمۂ اردوی عام فہم
نہایت تصحیح کے ساتھ بصرف زر کثیر مطبع گلزار محمدی مین چھپوایا
ہی کوئی صاحب بطمع منفعت مفت کی دولت سمجھ کے اسکے
چھاپنے پر جراءت نہ فرمائین نفع کے دھوکے مین ضرر
نہ اٹھائین ہان البتہ جسقدر نسخے مطلوب ہون راقم سے
منگوالین ع بر رسولان بلاغ باشد و بس

المشتہر

خاکسار محمد عبد الستار تاجر کتب دکان واقع چوک لکھنؤ